اشاعت کا ۴۲ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Visit us at: www.dailyafaaq.com

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

8 اگر مجھے بیرون ملک گرفتار کیا گیا تو میرے لیے 'خصوصی دستے' تیار ہیں

7 انجکیا رہانے نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

2 اونی صنعت کو عالمی سطح پر مسابقتی بنانے کیلئے جامع روڈ میپ تیار کرنیکی ضرورت

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Friday 31 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

31 جولائی 2026ء بمطابق 16 صفر 1448ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 180، صفحات 8، قیمت 3 روپے

مودی نے مغربی ایشیا کی صورتحال کا جائزہ لیا

ہندوستان اور ہندوستانی برادری کے مفادات کے تحفظ کی ہدایت دی

نئی دہلی/۳۰ جولائی (یو این آئی) مغربی ایشیا کی صورتحال کے کشیدہ اور بدامن رہنے کے درمیان وزیراعظم نریندر مودی نے وہاں جاری تنازع سے پیدا ہونے والی صورتحال نیز مختلف وزارتوں اور شعبوں کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے سلامتی سے متعلق کابینہ کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت کی اور ہندوستان کے مفادات کے تحفظ کے لیے اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ وزیراعظم کے دفتر نے بتایا کہ مغربی ایشیا کی صورتحال پر سلامتی کمیٹی کی یہ چوتھی خصوصی میٹنگ تھی اور اس میں کابینہ سکریٹری نے موجودہ جیو پولیٹیکل صورتحال کے بارے میں معلومات فراہم کی۔ انہوں نے ایل این جی/ایل پی جی نیز کھادوں سمیت پیٹرولیم مصنوعات کی بر وقت اور وافر مقدار میں سپلائی یقینی بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایل پی جی کی خریداری کے ذرائع میں پہلے ہی تنوع لایا جا چکا ہے اور اہم پیٹرولیم مصنوعات کے مجموعی ذخیرے اور سپلائی کی صورتحال اطمینان بخش بنی ہوئی ہے۔ خام تیل کی وافر دستیابی کی وجہ سے مرکزی پبلک سیکٹر کے اداروں (سی پی ایس ای) کی ریفائنریز 100 فیصد سے زیادہ استعداد پر کام کر رہی ہیں، جس سے پیٹرول، ڈیزل نیز دیگر پیٹرولیم مصنوعات کی پیداوار مسلسل جاری ہے۔ پائپڈ نیچرل گیس (پی این جی) کنکشنز کی توسیع کے لیے بھی پہل کی گئی ہے، جس کے نتیجے میں پی این جی کنکشنز میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ حکومت قومی گیس گرڈ کی توسیع، ایل این جی درآمد اور ری گیسیفکیشن بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، سٹی گیس ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کی توسیع نیز پائپ لائن انفراسٹرکچر آرڈر، 2026 کے تحت پائپ لائن اور آخری حد تک (لاسٹ مائل) کنیکٹوٹی کی وقت کے ساتھ منظوریوں کے ذریعے ایل پی جی کے صنعتی متبادل کو بھی فروغ دے رہی ہے۔ میٹنگ کے دوران آنے والے ربیع کے موسم کے لیے کھادوں کی ضرورت کا تخمینہ لگایا گیا نیز کھادوں کے متبادل ذرائع پر بھی بات چیت کی گئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ کھادوں (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے گاندربل میں اہم ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کا جائزہ لیا

اہم سڑک منصوبوں کا معائنہ کیا، کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت

ضلع بھر سے آئے عوامی وفود سے ملاقات کی

گاندربل/۳۰ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ضلع گاندربل کا تفصیلی دورہ کیا اور انہوں نے وہاں مختلف عوامی پروگراموں میں شرکت کی، عوامی وفود سے ملاقات کی اور اہم ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ اس موقعہ پر انہوں نے ضلع کو درپیش مسائل کا جائزہ بھی لیا۔ انہوں نے اپنے دورے کا آغاز کرتے ہوئے نیو بس اڈہ روڈ کی زیر تعمیر سڑک کا معائنہ کیا جو علاقے میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے ایک اہم بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے اس منصوبے کو بروقت مکمل کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ اس سڑک کو جلد از جلد لوگوں کے لئے وقف کیا جاسکے۔ اس موقعہ پر وزیراعلیٰ کے ہمراہ ان (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں پُراسرار اموات کے 2 واقعات، تحقیقات شروع

راوت پورہ باغات میں ایک شخص کو گھر میں مردہ پایا گیا

شہر خاص میں بڑی بوری میں نہر میں تیرتی ہوئی نامعلوم شخص کی نعش برآمد

سری نگر/۳۰ جولائی (جے کے این ایس) حکام نے بتایا کہ سری نگر کے راوت پورہ باغات علاقے میں بدھ کو ایک شخص پراسرار حالات میں اسکے گھر پر مردہ پایا گیا۔ اسے پہلے سری نگر کے بابا ڈیمب علاقے میں جمعرات کی صبح ایک نہر سے ایک نامعلوم نعش برآمد ہوئی، جس کے بعد پولیس نے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ راوت پورہ باغات کے متوفی کی شناخت اعجاز احمد وانی ولد غلام محمد وانی کے نام سے ہوئی ہے، جس کی عمر چالیس سے اکتالیس سال کے قریب ہے، جو نجی کمپنی میں کام کرتا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ حکام نے بتایا کہ یہ شخص کسی تیز دھار چیز کی وجہ سے شدید زخمی حالت میں پایا گیا۔ پولیس نے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے اور موت کے اردگرد کے حالات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ موت کی اصل وجہ کا تعین جاری تحقیقات کے حصے کے طور پر کیا جائے گا۔ اسے پہلے سری نگر کے بابا ڈیمب علاقے میں جمعرات کی صبح ایک نہر سے (بقیہ ۶ پر)

راجیہ سبھا میں صوتی ووٹ سے منظور ہونے کے بعد پیپر لیک بل پر پارلیمنٹ کی مہر لگ گئی

بل پر جواب سے پہلے اپوزیشن کا راجیہ سبھا سے واک آؤٹ، نڈا نے کہا 'غیر ذمہ دارانہ رویہ'

نئی دہلی/۳۰ جولائی (یو این آئی) پیپر لیک اور مسابقتی امتحانات سے متعلق تمام غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام سے متعلق 'عوامی امتحانات ترمیمی بل' کو راجیہ سبھا نے جمعرات کے روز اپوزیشن کے واک آؤٹ کے درمیان صوتی ووٹ سے منظور کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی اس بل پر پارلیمنٹ کی مہر لگ گئی کیونکہ لوک سبھا اسے پہلے ہی منظور کر چکی ہے۔ ایوان نے بل کی مختلف التزامات میں ترمیم کی اپوزیشن کی تجاویز کو صوتی ووٹ سے مسترد کر دیا۔ یہ ترمیم اے اے رحیم، سندوش (بقیہ ۶ پر)

پاکستان میں موجود لشکرِ طیبہ سے وابستہ پانچ مطلوب دہشت گردوں کی جائیدادیں ضبط

محمد قاسم کے خلاف بھی اشتہاری کارروائی

سرینگر/۳۰ جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس نے دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں کے سلسلے میں پاکستان میں مقیم لشکرِ طیبہ سے وابستہ پانچ مطلوب دہشت گردوں کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں، جبکہ تنظیم کے ایک اہم کمانڈر محمد قاسم کے خلاف بھی اشتہاری کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ سرکاری حکمنامے کے مطابق ضبط کی گئی املاک راجوری ضلع کے مہور گاؤں سے تعلق رکھنے والے پانچ مطلوب دہشت گردوں علت دین عرف میر بائی، غلام محمد گاما، محمد اشرف، شبیر احمد اور بہار دین کی ملکیت ہیں۔ ان جائیدادوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) کے تحت ضبط کیا گیا ہے۔ ان افراد کے خلاف مہور پولیس تھانے میں مقدمہ درج ہے۔ پولیس کے مطابق مذکورہ افراد 1991 سے لاپتہ ہیں اور کئی برس قبل پاکستان چلے گئے تھے، جہاں وہ مبینہ طور پر لشکرِ طیبہ کے لیے سرگرم ہیں۔ تحقیقات میں بتایا گیا ہے کہ یہ افراد جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو فروغ دینے کے لیے اسلحہ، گولہ بارود، مالی وسائل اور دیگر لاجسٹک معاونت فراہم کرنے کے علاوہ نوجوانوں کو شدت پسندی کی جانب راغب کرنے کی کوششوں میں بھی ملوث ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی کہ یہ (بقیہ ۶ پر)

لیکچرروں کی 594 اسامیوں کو جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن کے سپرد، سکینہ ایتو

حکومت تعلیمی شعبے کو مزید مضبوط بناتے ہوئے اساتذہ کے مفادات کے تحفظ کے لئے پُرعزم

سری نگر/۳۰ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو نے آج اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت ٹیچر کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لئے مکمل طور پر پُرعزم ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اساتذہ کے تمام حقیقی مسائل اور طویل عرصے سے دیرینہ مطالبات کا ہمدردانہ جائزہ لے کر انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار آج یہاں ٹیچرز بھون بمنہ میں جموں وکشمیر ٹیچرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی (جے کے ٹی جے اے سی) کے زیرِ اہتمام منعقدہ (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجہ احتجاج سے نہیں بلکہ مسلسل کوششوں سے حاصل ہوگا: عمر عبداللہ

پی او کے میں مظاہرین کے خلاف طاقت کے استعمال پر تشویش

سرینگر/۳۰ جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کو ریاست کا درجہ بحال کرانے کے لیے ایک احتجاج کافی نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے دانستہ طور پر یہ مطالبہ نئی دہلی میں اٹھایا تاکہ مرکز کے سامنے اسے باضابطہ طور پر درج کرایا جاسکے۔ گاندربل میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے کہا کہ اس نوعیت کے اہم سیاسی مطالبات کسی ایک احتجاج سے پورے نہیں انہوں نے کہا، "ایک احتجاج کافی نہیں ہوتا۔ اگر ایک احتجاج سے ہی سب کچھ حل ہو جاتا تو 'کاکروچ جنتا پارٹی' کے ایک روزہ احتجاج سے تمام مسائل حل ہو گئے ہوتے، لیکن انہیں بار بار احتجاج کرنا پڑا۔ "وہ نیشنل کانفرنس کے دہلی میں کیے گئے احتجاج کے نتائج سے متعلق سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا، "ہم یہ جانتے ہوئے دہلی گئے تھے کہ پہلے احتجاج سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، لیکن کم از کم اپنا مطالبہ تو مرکز کے سامنے باضابطہ طور پر درج کرائیں۔" وزیراعلیٰ نے اس بات پر بھی تشویش ظاہر کی کہ ملک کا قومی میڈیا یہ بھول گیا ہے کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا، جواب تک پورا نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا، "آپ (مقامی میڈیا) مجھ سے ریاستی درجے (بقیہ ۶ پر)

دہلی پولیس جنتر منتر احتجاج میں حصہ لینے والوں کیخلاف

کوئی قانونی کاروائی نہیں کرے گی

مجرمانہ پس منظر رکھنے والوں کو کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا

نئی دہلی/۳۰ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) دہلی پولیس قومی دارالحکومت میں کاکروچ جنتا پارٹی کی زیر قیادت احتجاج میں حصہ لینے والے افراد کے خلاف کوئی قانونی منفی کارروائی نہیں کرے گی، لیکن دہلی حکومت کے حکم کے مطابق مجرمانہ پس منظر رکھنے والوں کو کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اپنے حکم میں، محکمہ داخلہ نے کہا کہ گرفتاریوں یا حراستوں کے حوالے سے، اگر پہلے ہی کی گئی ہیں، تو ان مقدمات میں، گرفتاریوں کا جائزہ لینے اور گرفتار افراد کو رہا کرنے کا عمل تیزی سے شروع کیا جائے گا۔ محکمہ داخلہ نے اپنے حکم میں کہا، "دہلی کی این سی ٹی کی حکومت احتجاج میں شامل افراد کے خلاف مزید کوئی منفی کارروائی کرنے کی تجویز نہیں رکھتی ہے، اور اس معاملے پر مستقبل میں کوئی کارروائی کیے بغیر معاملہ بند سمجھا جائے گا۔" اس میں کہا گیا ہے کہ دہلی کے این سی ٹی کے اندر کسی بھی پولس حکام کے ذریعہ ان لوگوں کے خلاف کوئی منفی قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی جو ان مظاہروں میں شامل ہیں۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ تحفظ، تاہم، مجرمانہ سابقہ رکھنے (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا: 1795 یاتریوں پر مشتمل 23 واں قافلہ کشمیر پہنچ گیا

سرینگر/۳۰ جولائی ((ایجنسیز) جموں وکشمیر میں وقفے وقفے سے بارش اور خراب موسم کی پیش گوئی کے باوجود شری امرناتھ جی یاترا معمول کے مطابق جاری ہے۔ جمعرات کی صبح بھگوتی نگر یاتری نواس سے 1,795 عقیدت مندوں پر مشتمل 23 واں قافلہ سخت سکیورٹی انتظامات کے درمیان مقدس امرناتھ غار کی جانب روانہ ہوا۔ زونل پولیس کنٹرول روم جموں کے مطابق قافلہ صبح 2 بجکر 44 منٹ پر بالتل بیس کیمپ کے لیے روانہ کیا گیا۔ قافلے میں 1,406 مرد اور 389 خواتین شامل ہیں، جبکہ ان کی نقل وحرکت کے لیے 83 گاڑیاں استعمال کی گئیں، جن میں 41 بسیں، 11 درمیانے درجے کی گاڑیاں، (بقیہ ۶ پر)

حکومت کپواڑہ میں پائیدار سیاحت کے فروغ کے لئے پُرعزم: مرکزی وزیر سیاحت

سیاحتی بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کی تعمیر کے لیے مالی معاونت فراہم

سرینگر۳۰ جولائی/ (پی آئی بی) حکومتِ ہند نے ماحولیاتی سیاحت (ایکوٹورازم)، سرحدی سیاحت، مہم جویانہ سیاحت اور مقامی برادری پر مبنی سیاحت کو فروغ دینے کی غرض سے ضلع کپواڑہ کے غیر دریافت شدہ سیاحتی مقامات، جن میں لولاب ویلی، بنگس ویلی، کیرن، مژھل اور ٹیٹوال شامل ہیں، کی منصوبہ بند اور پائیدار ترقی کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے جواب میں مرکزی وزیر سیاحت، جناب گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا کہ سیاحت کی ترقی اور فروغ بنیادی طور پر ریاستی حکومت یا مرکز کے زیر انتظام علاقے (یوٹی) کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، تاہم وزارت سیاحت سودیش درشن 2.0، چیلنج بیسڈ ڈیسٹینیشن ڈیولپمنٹ (سی بی ڈی ڈی) اور پی آر اے ایس ایچ اے ڈی جیسی اسکیموں کے تحت سیاحتی بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کی تعمیر کے لیے مالی معاونت فراہم کرتی ہے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ جموں وکشمیر کی یوٹی انتظامیہ کے محکمہ سیاحت نے ضلع کپواڑہ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے متعدد منصوبے شروع کیے ہیں اور مزید منصوبے تجویز کیے ہیں، جن پر 58 کروڑ روپے سے زائد کی متوقع لاگت آئے گی۔ ان منصوبوں میں ٹورسٹ فیسیلیٹیشن سینٹرز، ٹورسٹ ریسیپشن سینٹرز، سیاحتی ہٹس، گیسٹ (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے شہری غریبوں کیلئے پی ایم اے وائی۔یو ہاؤسنگ سکیموں کا جائزہ لیا

جموں وکشمیر بھر میں ہاؤسنگ منصوبوں کی مشن موڈ میں تکمیل پر زور

سری نگر/۳۰ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے جموں وکشمیر میں پردھان منتری آواس یوجنا۔ اربن (پی ایم اے وائی۔یو) کے تحت شہری غریبوں کی خاطر ہاؤسنگ سکیموں کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے مکانات وشہری ترقی محکمہ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) کی ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ بجلی ترقی، کمشنر سیکرٹری مکانات وشہری ترقی محکمہ، جموں اور سری نگر میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنران، منیجنگ ڈائریکٹر جموں وکشمیر ہاؤسنگ بورڈ، ڈائریکٹر جنرل، کوڈز، جموں و (بقیہ ۶ پر)

31 جولائی کو جموں سرینگر قومی شاہراہ بند رہے گی

ادھم پور۔چینینی سیکشن پر بحالی اور حفاظتی کام جاری

سرینگر/۳۰ جولائی (ایجنسیز) ضلع انتظامیہ ادھم پور نے اعلان کیا ہے کہ 31 جولائی کو جموں۔سرینگر قومی شاہراہ (این ایچ-44) پر ادھم پور۔چینینی سیکشن کے لڈھا۔سمرولی علاقے میں ڈھلوان کو مستحکم بنانے اور بحالی کے کام کے لیے ٹریفک مکمل طور پر معطل رہے گی۔ انتظامیہ کے مطابق یہ فیصلہ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کے پروجیکٹ ڈائریکٹر، پی آئی یو رامبن کی سفارش پر کیا گیا، جنہوں نے بتایا کہ 18 جولائی سے جاری مسلسل بارشوں کے باعث متاثرہ پہاڑی علاقے میں بار بار لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے اور ڈھیلے پتھر گرنے کے واقعات پیش آرہے ہیں، جس سے (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں دو منشیات فروشوں کی 1.05 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط

این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت کاروائی

سرینگر/۳۰ جولائی (آفاق نیوز) نشہ مکت جموں وکشمیر مہم کے تحت منشیات کے خلاف جاری کارروائیوں میں تیزی لاتے ہوئے سرینگر پولیس نے دو بدنام زمانہ منشیات فروشوں کی تقریباً 1.05 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ پولیس کے مطابق پہلی کارروائی میں عاقب مشتاق کینو ولد مشتاق احمد کینو، ساکن پامپوش کالونی، بلپورہ نور باغ کی رہائشی عمارت اور اس کے نیچے موجود اراضی، جس کی مالیت تقریباً 50 لاکھ روپے بتائی گئی ہے، کو این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعہ 68-ایف کے تحت ضبط کیا گیا۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن صفا کدل میں درج ایف آئی آر نمبر 48/2022 کے سلسلے میں عمل میں (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں 7 اگست تک موسمی صورتحال مجموعی طور پر دگرگوں رہنے کی پیش گوئی

جموں ڈویژن میں شدید بارش اور سیلابی ریلوں کا اندیشہ

حساس علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ، کشمیر میں ہلکی اور درمیانی بارش کا امکان

سری نگر/۳۰ جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں 7 اگست تک موسمی صورتحال دگرگوں رہنے کی پیشگوئی کے بیچ جموں خطے میں بدھ کو دن بھر اور دیر رات شدید بارشوں کا سلسلہ جاری جاری رہا جسکے باعث کئی علاقوں سے رابطے منقطع ہو گیا۔ تاہم کشمیر میں کبھی دھوپ کبھی بادل چھائے رہنے کے باوجود موسم مجموعی طور پر خشک رہا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں خطے کے کئی اضلاع میں مسلسل بارشوں کے باعث معمولات زندگی شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ بدھ کے روز ضلع کٹھوعہ کے مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارش کے بعد بیلا اور ترنہ نالوں میں طغیانی آ گئی، جس کے نتیجے میں کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ بارش کے دوران ملبہ اور پتھر گرنے کے واقعات کے پیش نظر شری ماتا ویشنو دیوی یاترا کے بیٹری کار راستے کو احتیاطاً بند کر دیا گیا ہے، تاہم پرانے راستے سے یاترا جاری ہے۔ دوسری جانب، کٹرا، سانجھی چھت ہیلی کاپٹر سروس بھی خراب موسم کے باعث متاثر رہی۔ جموں شہر کے ملوہترا محلے میں صبح کی بارش کے بعد ایک تقریباً 80 (بقیہ ۶ پر)

جموں یونیورسٹی کی توسیع کی راہ ہموار

فوج 35 برس بعد 18 ایکڑ اراضی جموں یونیورسٹی کو منتقل کرے گی

جموں/۳۰ جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے کے لیے ایک اہم پیش رفت کے تحت ہندوستانی فوج نے تین دہائیوں سے زائد عرصے سے اپنے زیر قبضہ 18 ایکڑ سے زیادہ زمین جموں یونیورسٹی کو منتقل کرنے کی راہ ہموار کر دی ہے، جس سے یونیورسٹی کی توسیع کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزارتِ دفاع نے اس اراضی کی منتقلی کو منظوری دے دی ہے، جس سے یونیورسٹی کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور تعلیمی منصوبوں کو نئی رفتار ملنے کی امید ہے۔ بتایا گیا ہے کہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے اسے حتمی منظوری دے دی ہے اور زمین جلد یونیورسٹی کے حوالے کیے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع نے بتایا (بقیہ ۶ پر)

این سی کے سابق ممبر اسمبلی محمد سید آخون اپنی پارٹی میں شامل

سری نگر/۳۰ جولائی (جے کے این ایس) حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کو سیاسی گڑھ سری نگر میں اسوقت ایک بڑا جھٹکا لگا، جب پارٹی کے سینئر رہنما اور حلقہ حضرت بل سے 2 مرتبہ منتخب ہونے والے سابق رکن اسمبلی محمد سید آخون نے جمعرات کو جموں وکشمیر اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ اس (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے ٹرانسپورٹ سیکٹر کا جائزہ لیا

ٹیکنالوجی پر مبنی عوام دوست اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ پبلک ٹرانسپورٹ نظام پر زور

جے کے آر ٹی سی، محکمہ ٹرانسپورٹ، موٹر وہیکلز ڈیپارٹمنٹ اور سٹیٹ موٹر گیراج کے کام کاج کا جائزہ

سری نگر//۳۰ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امورِ صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امورِ نوجوان و کھیل کود، ٹرانسپورٹ اور سائنس و ٹیکنالوجی محکمہ جات ستیش شرما نے آج جموں و کشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (جے کے آر ٹی سی)، محکمہ ٹرانسپورٹ، موٹر وہیکلز ڈیپارٹمنٹ (ایم وی ڈی) اور سٹیٹ موٹر گیراجز (ایس ایم جی) کے کام کاج اور کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لینے کے لئے متعدد میٹنگوں صدارت کی۔ اس موقع پر انہوں نے ٹیکنالوجی پر مبنی اصلاحات، بہتر عوامی خدمات، جدید بنیادی ڈھانچے اور جموں و کشمیر میں دیرپا ٹرانسپورٹ نظام کی ترقی کے لئے ایک جامع روڈ میپ بھی پیش کیا۔ انہوں نے ٹرانسپورٹ سیکٹر کے تحت کام کرنے والے مختلف اداروں کی عملی کارکردگی، مالی صورتحال، افرادی قوت، بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل اقدامات، نفاذ کے طریقہ کار، سڑکوں کی حفاظت، فلیٹ مینجمنٹ اور مستقبل میں توسیعی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ مؤثر، محفوظ اور قابلِ اعتماد ٹرانسپورٹ نظام اقتصادی ترقی اور عوامی فلاح کے لئے ناگزیر ہے اور محکمہ ٹرانسپورٹ کے تحت ہر ادارے کو جدید، ٹیکنالوجی سے لیس اور عوامی ضروریات کے مطابق (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے اونی صنعت اور ایچ اے ڈی پی مداخلتوں کا جائزہ لیا

جموں و کشمیر کی اونی صنعت کو عالمی سطح پر مسابقتی بنانے کیلئے جامع روڈ میپ تیار کرنے پر زور

سری نگر/۳۰ جولائی / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی، پنچایتی راج، امدادِ باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں و کشمیر میں اونی صنعت کی موجودہ صورتحال اور جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے تحت اینمل ہسبنڈری اور اونی شعبے کو مضبوط بنانے کے لئے جاری 27 مداخلتوں اور منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکرٹری) محکمہ زرعی پیداوار ڈاکٹر آشیش چندر ورما، مشن ڈائریکٹر ایچ اے ڈی پی ساگر دتاترے ڈوئیفوڈے، ڈائریکٹر شیپ ہسبنڈری کشمیر، ڈائریکٹر فائنانس اے پی ڈی، اونی صنعت کے نمائندوں، دیگر سینئر افسران اور شراکت داروں نے شرکت کی۔ میٹنگ میں موجودہ اونی پیداواری نظام، بنیادی ڈھانچے، اون کی پروسسنگ اور اون کاٹنے کی سہولیات، ایچ اے (بقیہ ۶ پر)

ایم ایل اے کرناہ کی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات

ترقیاتی اور صحت سے متعلق اہم مسائل اُجاگر

کرناہ/۳۰ جولائی/ (پیرزادہ سعید) سرحدی حلقہ کرناہ کے دیرینہ ترقیاتی اور طبی مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے کے مقصد سے ایم ایل اے کرناہ جاوید احمد میرچل نے جمعرات کو سول سیکریٹریٹ سرینگر میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور کرناہ و ٹنگڈار سے متعلق کئی اہم عوامی معاملات ان کے سامنے رکھے۔ ملاقات کے دوران ایم ایل اے نے لونتھا میں اسپورٹس اسٹیڈیم کی تعمیر کا معاملہ زور وشور سے اٹھاتے ہوئے کہا کہ سرحدی علاقے کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے، تاہم جدید کھیلوں کی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے ان کی صلاحیتیں بھرپور انداز میں نکھر نہیں پا رہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسپورٹس اسٹیڈیم کی تعمیر نہ صرف نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرے گی بلکہ علاقے میں کھیلوں کے فروغ اور صحت مند سرگرمیوں کو بھی تقویت ملے گی۔ ایم ایل اے نے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال ٹنگڈار کی اپ گریڈیشن کا مطالبہ بھی دہرایا اور کہا کہ موجودہ طبی ڈھانچہ دور دراز سرحدی علاقوں کی بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سے اپیل کی کہ ہسپتال کو جدید طبی سہولیات، خصوصی شعبہ جات اور جدید طبی آلات سے آراستہ کیا جائے تاکہ مقامی لوگوں کو معیاری علاج معالجہ اپنے ہی علاقے میں میسر آسکے۔ انہوں نے ایس ڈی ایچ ٹنگڈار میں ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل عملے کی شدید کمی کا مسئلہ بھی وزیر اعلیٰ کے سامنے (بقیہ ۶ پر)

لل دید حبہ خاتون اور روپہ بھوانی پر متعدد زبانوں میں کتابیں شائع،

مرکزی وزیر کا راجیہ سبھا میں بیان

سرینگر/۳۰ جولائی (یو پی آئی) مرکزی وزیر برائے ثقافت وسیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت نے راجیہ سبھا کو بتایا کہ کشمیر کے ادبی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لیے ساہتیہ اکادمی نے معروف کشمیری شاعراؤں اور صوفی شخصیات لل دید حبہ خاتون اور روپہ بھوانی کی تصانیف اور ان پر مبنی کتابیں مختلف بھارتی زبانوں میں شائع کی ہیں۔ راجیہ سبھا میں کشمیر کے ادبی ورثے کے تحفظ سے متعلق ایک سوال کے جواب میں وزیر نے کہا کہ ساہتیہ اکادمی اپنی تسلیم شدہ 24 بھارتی زبانوں میں ادبی تراجم اور اشاعت کا کام انجام دے رہی ہے تاکہ مختلف زبانوں کے قارئین کو ملک کے ادبی سرمایہ سے روشناس کرایا جاسکے۔ انہوں نے بتایا کہ لل دید کے کلاسیکی وَکھ کا ہندی ترجمہ "للیشوری کے وکھ" کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے، جس کی ادارت رادھا ولبھ ترپاٹھی نے کی، جبکہ اس کا ہندی ترجمہ ادویت وادنی کول نے انجام دیا۔ اس کے علاوہ لل دید پر ایک مونوگراف انگریزی، ہندی اور اردو زبانوں میں بھی شائع کیا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ حبہ خاتون پر مبنی مونوگراف انگریزی، ہندی، تامل اور اردو زبانوں میں شائع کی گئی ہے، جبکہ روپہ بھوانی پر ایک مونوگراف انگریزی زبان میں دستیاب ہے۔ گجیندر سنگھ شیخاوت نے مزید بتایا کہ وزارتِ ثقافت کے اہم منصوبے "گیان بھارتم" (بقیہ ۶ پر)

رامبن میں یو اے پی اے کے تحت چار مطلوب افراد کی جائیدادیں ضبط

دہشت گردی کے مالی نیٹ ورک کے خلاف کارروائی

سرینگر/۳۰ جولائی (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے ضلع رامبن میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں مقیم چار مطلوب افراد کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر دی ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی دہشت گردی کے مبینہ مالی اور لاجسٹک نیٹ ورک کو کمزور بنانے کی مہم کا حصہ ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی جموں و کشمیر پولیس ہیڈکوارٹر کی منظوری اور متعلقہ قانونی احکامات کی روشنی میں عمل میں لائی گئی، جس کے تحت مختلف مقامات پر واقع اراضی کو یو اے پی اے کی دفعہ 25 کے تحت منسلک کیا گیا۔ ضبط کی گئی جائیدادوں میں بانہال کے زیگل علاقے کے رہائشی عبدالرشید عرف بشیر کی تقریباً 11 مرلہ موروثی اراضی شامل ہے، جس کی تخمینی مالیت 9.25 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ اسی طرح کھڑی بانہال کے غلام رسول عرف بادشاہ سے منسوب 10 کنال اراضی بھی ضبط کی گئی، جس کی تخمینی مالیت تقریباً 60 لاکھ روپے ہے۔ پولیس نے عبداللطیف نائیک عرف سجاد کی 3 کنال موروثی اراضی بھی منسلک کی، جس کی مالیت تقریباً 20 لاکھ روپے بتائی گئی ہے، جبکہ مشتاق احمد سے منسوب 2 مرلہ اراضی بھی ضبط کی گئی، جس کی تخمینی قیمت 1.52 لاکھ روپے ہے۔ سینئر (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں موٹر سائیکل چوری کرنے والے منظم گروہ بے نقاب

چھ مسروقہ موٹر سائیکل برآمد

سرینگر/۳۰ جولائی (آفاق نیوز) اننت ناگ پولیس نے موٹر سائیکل چوری کر کے انہیں فروخت کرنے والے ایک منظم نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے چھ مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لیے ہیں۔ پولیس نے اس سلسلے میں متعدد افراد کو گرفتار کیا ہے، جبکہ مبینہ مرکزی ملزم کی تلاش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق کارروائی کا آغاز 4 جولائی 2026 کو اس وقت ہوا جب ایک شہری نے دیالگام پولیس پوسٹ میں شکایت درج کرائی کہ اس نے ایک موٹر سائیکل خریدی، جس پر جعلی رجسٹریشن نمبر نصب تھا۔ شکایت کی بنیاد پر دیالگام پولیس اسٹیشن میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بقیہ ۶ پر)

جموں خطے میں موسلا دھار بارش سے معمولات متاثر

کئی علاقوں کا رابطہ منقطع، حکام نے احتیاطی ہدایات جاری کیں

سرینگر/۳۰ جولائی (یو پی آئی) جموں خطے میں مسلسل اور موسلا دھار بارشوں کے باعث معمولاتِ زندگی متاثر ہو گئے ہیں۔ مختلف اضلاع میں ندی نالوں میں طغیانی، سڑکوں کی بندش، عمارتوں کو نقصان اور ٹریفک کی روانی متاثر ہونے کے بعد انتظامیہ نے شہریوں سے احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔ ضلع کٹھوعہ میں شدید بارش کے نتیجے میں بیلا اور ترنہ نالوں میں طغیانی آگئی، جس سے کئی دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا۔ ہیرانگر کے پرائمری ہیلتھ سینٹر اور گرلز ہائی اسکول کے احاطے میں بھی بارش کا پانی داخل ہونے سے مریضوں، طلبہ اور عملے کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ریاسی ضلع میں مسلسل بارش اور پہاڑی علاقوں میں پتھر گرنے کے خدشے کے پیشِ نظر شری ماتا ویشنو دیوی یاترا کے بیٹری کار راستے کو احتیاطاً بند کر دیا گیا ہے، جبکہ پرانے راستے سے یاترا حسبِ معمول جاری ہے۔ خراب موسم کے باعث کٹرا اور سانجھی چھت کے درمیان ہیلی کاپٹر سروس بھی متاثر رہی۔ جموں شہر کے ملوہترا محلے میں تقریباً 80 سال پرانا ایک رہائشی مکان منہدم ہو گیا، تاہم اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ادھر جموں۔اکھنور قومی شاہراہ پر منگھی کے مقام پر ایک مسافر بس حادثے کا شکار ہو گئی، جس کے نتیجے میں نو افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ شدید بارشوں کے پیشِ نظر ضلع ڈوڈہ میں احتیاطی اقدام کے طور پر تمام سرکاری اور نجی تعلیمی ادارے ایک روز کے (بقیہ ۶ پر)

کشمیر اے این ٹی ایف نے پنجاب کے

منشیات فروش کو گرفتار کر کے 100 گرام ہیروئن برآمد کر لی

سری نگر/۳۰ جولائی (آفاق نیوز) انسداد منشیات ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) کشمیر نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایک مبینہ منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے سری نگر کے نوگام علاقے کے لسان جن فلائی اوور کے قریب 100 گرام ہیروئن برآمد کی ہے۔ پولیس کے مطابق منشیات لے جانے والے ایک اسمگلر کی نقل و حرکت سے متعلق خفیہ اطلاع ملنے پر اے این ٹی ایف کشمیر کی ایک ٹیم نے لسان جن فلائی اوور کے نزدیک خصوصی کارروائی کی۔ (بقیہ ۶ پر)

جعلی کوکنگ آئل کمپنی کے نام پر 15 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی

اقتصادی جرائم ونگ نے چار ملزمان کے خلاف چارج شیٹ پیش کر دی

سرینگر/۳۰ جولائی (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس کی کرائم برانچ کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے جعلی کوکنگ آئل کمپنی کے نام پر 15 لاکھ روپے کی مبینہ دھوکہ دہی کے ایک مقدمے میں چار ملزمان کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دی ہے۔ کرائم برانچ کے مطابق ایف آئی آر نمبر 77/2022 کی تحقیقات مکمل ہونے کے بعد چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سرینگر کی عدالت میں بھارتی تعزیرات ہند کی دفعات 420 (دھوکہ دہی) اور 120-بی (مجرمانہ سازش) کے تحت چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ چارج شیٹ میں محمد امین بٹ ساکن خانیار سرینگر، خالد حسین خان ساکن گاسیار حوال سرینگر، انیل کمار مہیشوری ساکن جھوٹواڑہ، جے پور (راجستھان) اور ششانک کمار ساکن موڈی پورم، میرٹھ (اتر پردیش) کو ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ تحقیقات کے مطابق شکایت گزار سے ملزمان نے خود کو "ایم/ایس ایشورڈ ایگرو فوڈ انڈسٹریز" کے نمائندے ظاہر کرتے ہوئے خوردنی تیل کی فراہمی کے لیے 15 لاکھ روپے بطور سکیورٹی جمع کرائے۔ ملزمان نے یقین دہانی کرائی تھی کہ کمپنی خوردنی تیل تیار کرتی ہے اور ایک ہفتے کے اندر سامان فراہم کر دیا جائے گا۔ پولیس کے مطابق رقم وصول کرنے کے باوجود نہ تو تیل کی سپلائی کی گئی اور نہ ہی رقم واپس کی گئی، جس کے بعد متاثرہ شخص نے کرائم برانچ سے رجوع کیا۔ اقتصادی (بقیہ ۶ پر)

پی ڈی پی نے امت شاہ سے مداخلت کی اپیل کی

پیپلز کانفرنس کی قیادت پر سیاسی مخالفین کو دھمکانے کا الزام

سری نگر/۳۰ جولائی (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) نے جمعرات کے روز مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے الزام لگایا کہ پیپلز کانفرنس (پی سی) کی اعلیٰ قیادت مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں کے نام لے کر اس کے رہنماؤں کو دھمکا رہی ہے اور خوفزدہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پی ڈی پی رہنماؤں التجا مفتی، وحید پارہ اور سابق رکن قانون ساز کونسل یاسر ریشی نے الزام لگایا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) اور سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے نام لے کر سیاسی مخالفین کو دھمکایا اور ہراساں کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ پیپلز کانفرنس کی قیادت رکن اسمبلی سجاد لون کر رہے ہیں۔ التجا مفتی نے الزام لگایا کہ پیپلز کانفرنس کی قیادت کشمیر کی سیاسی فضا میں "خوف کا ماحول" پیدا کر رہی ہے اور پی ڈی پی رہنماؤں کو ڈرانے کے لیے مرکزی ایجنسیوں اور وزارت داخلہ کے نام استعمال کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے امت شاہ سے اپیل کی کہ وہ واضح کریں آیا یہ سب کچھ مرکز کی معلومات میں ہو رہا ہے یا نہیں، اور اگر ایسا نہیں ہے تو متعلقہ ایجنسیوں کے نام کے مبینہ غلط استعمال کو روکا جائے۔ (بقیہ ۶ پر)

سری نگر اور جنوبی کشمیر کے 28 سے زیادہ علاقوں کیلئے اطلاع

مختلف اوقات پر صبح 8 بجے تا دوپہر 2 بجے

کئی کئی گھنٹے کیلئے بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی

سری نگر/۳۰ جولائی (ایجنسیز) کشمیر پاورڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹیڈ (KPDCL) نے شہر سری نگر اور جنوبی کشمیر کے 28 سے زیادہ علاقوں کے بجلی صارفین کو قبل ازوقت مطلع کیا ہے کہ 33,KV ٹرانسمیشن لائن کی بندش کے پیش نظر ماہ اگست کے پہلے، دوسرے، پانچویں اور دسویں دن کو مختلف اوقات پر کئی کئی گھنٹے کیلئے بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ جے کے این ایس کے مطابق چیف انجینئر، ڈسٹری بیوشن، کشمیر پا؟رڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) نے مطلع کیا ہے کہ 2، 5 اور 10 اگست 2026 کو 33,KV کے پی باغ ٹرانسمیشن لائن کو بند رکھا جائے گا جس کی وجہ سے کے پی باغ، سوئیہ ٹینگ پی ایچ ای، مہجور نگر، جواہر نگر، کرسو، راجباغ، زیرو برج، گوگجی باغ، لال منڈی اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی صبح 8 بجے سے لیکر دوپہر 2 بجے تک متاثر ہوگی۔ کشمیر پاورڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) کی اطلاع کے مطابق اسی طرح 33,KV نمائش گاہ ٹرانسمیشن لائن اور 33,KV سلک فیکٹری ٹرانسمیشن لائن 2 اگست 2026 کو بند رہے گی جس کی وجہ سے نمائش گاہ، باراں (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں پولیس کی منشیات مخالف کارروائیاں تیز؛ 2 منشیات فروش گرفتار

مختلف کارروائیوں میں ممنوعہ مواد برآمد

سرینگر/۳۰ جولائی/ (آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کے سلسلے میں، پلوامہ پولیس نے دو الگ الگ کارروائیوں میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے اور بھاری مقدار میں چرس جیسا ممنوعہ مواد برآمد کر کے ایک اور بڑی کامیابی حاصل کی۔ مونگھامہ (Monghama) میں ناکہ چیکنگ کے دوران، پولیس اسٹیشن پلوامہ کی ایک ٹیم نے ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لیا اور اس کے قبضے سے تقریباً 1.629 کلوگرام چرس کا چورا اور 46 گرام وزنی چرس کی 4 ٹکیاں (اسٹکس) برآمد کیں۔ ملزم کی شناخت عامر احمد چوپان ولد غلام رسول چوپان، ساکن مونگھامہ، پلوامہ کے طور پر کی گئی۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن پلوامہ میں NDPS ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے (بقیہ ۶ پر)

شمالی ریلوے نے کشمیر سیکشن پر تین مسافر ٹرینوں

کی معطلی میں 14 اگست تک توسیع

سرینگر/۳۰ جولائی /سی این ایس/شمالی ریلوے نے بانہال بڈگام بارہمولہ سیکشن پر ٹریک کی مرمت اور حفاظتی کاموں کے پیشِ نظر تین مسافر ٹرینوں کی منسوخی میں 14 اگست تک توسیع کر دی ہے۔ ڈویژنل ریلوے منیجر جموں کے دفتر کی جانب سے جاری تازہ نوٹس کے مطابق 31 جولائی سے 14 اگست تک لانگ ویلڈیڈ ریل کی ہائی ٹمپریچر ڈی اسٹریسنگ اور دیگر ضروری ٹریک مینٹیننس کام انجام دیے جائیں گے۔ منسوخ کی گئی ٹرینوں میں ٹرین نمبر 74615 (بانہال بارہمولہ)، 74632 (بارہمولہ بڈگام) اور 74628 (بڈگام بانہال) شامل ہیں۔ اس فیصلے کے باعث بانہال سے صبح دس بجکر پچاس منٹ پر روانہ ہونے والی بارہمولہ مسافر ٹرین بھی بدستور معطل رہے گی، جس سے روزانہ سفر کرنے والے مسافروں، طلبہ اور ملازمین کو متبادل سفری انتظامات کرنا ہوں گے۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ توسیع ٹریک کی حفاظت، مرمت اور ریل آپریشن کو مزید محفوظ اور مؤثر بنانے کے لیے ناگزیر ہے۔ مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ سفر سے قبل ٹرینوں کے تازہ ترین شیڈول کی تصدیق کریں اور متبادل سفری انتظامات اختیار کریں۔

چنار بک فیسٹیول میں دو درجن سے زائد تھیٹر گروپوں نے کی شرکت

کشمیر کلا منچ کی پیش کش کو سراہا گیا

سرینگر/۳۰ جولائی/ (نامہ نگار) نیشنل بک ٹرسٹ آف انڈیا کے اہتمام سے گزشتہ دنوں شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر سرینگر میں منعقدہ چنار بک فیسٹیول کے تیسرے ایڈیشن کے دوران جہاں وادی کے کئی تھیٹر گروپوں نے شرکت کر کے سماج سے جڑے مختلف موضوعات پر سبق آموز ڈرامے پیش کئے۔ اسی سلسلے میں کشمیر کلا منچ نے 25 جولائی کو شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر میں ایک مختصر مگر مؤثر اسکیٹ "رزق مار" پیش کیا، جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ اس اسکیٹ میں مجید وانی، حکیم جاوید، عارف بٹ، حسینہ صوفی، فیاض بٹ، طارق ڈار اور شیخ پرویز سمیت دیگر فنکاروں نے اپنی شاندار اداکاری سے حاضرین کے دل جیت لیے۔ اس اسکیٹ کی ہدایت جہانگیر فراش (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ مفتی کا پاکستان سے پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں

مظاہرین کے خلاف کارروائی روکنے کا مطالبہ

سری نگر/۳۰ جولائی (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے جمعرات کے روز پاکستان سے پاکستان کے مقبوضہ کشمیر میں مظاہرین کے خلاف جاری سخت کارروائی بند کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے طاقت کے بجائے انسانی ہمدردی پر مبنی رویہ اور بات چیت کا راستہ اختیار کیا جانا چاہیے۔ محترمہ محبوبہ مفتی نے کہا کہ "کنٹرول لائن کے اُس پار کشمیر کے دوسرے حصے" سے سامنے آنے والے مناظر انتہائی دل دہلا دینے والے ہیں۔ انہوں نے ان اطلاعات پر تشویش ظاہر کی کہ پُرامن مظاہرین کے خلاف طاقت کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "پُرامن مظاہرین کے ساتھ وحشیانہ طاقت کا استعمال دیکھ کر دکھ ہوتا ہے۔ حکومت پاکستان کو زیادہ انسانی ہمدردی پر مبنی رویہ اپنانا چاہیے اور طاقت کے بجائے بات چیت کو ترجیح دینی چاہیے۔" جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مظاہرین کے مطالبات بظاہر حقیقی ہیں اور انہیں سنا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی ملک اپنے ہی عوام کو بااختیار بنانے کے بجائے انہیں دبا کر یا (بقیہ ۶ پر)

ستورہ ترال میں صوفی شاعر رجب حامد کی ادبی خدمات پر ایک روزہ سمینار کا انعقاد

سمینار میں محفل مشاعرے کا ہُوا انعقاد

سرینگر/۳۰ جولائی/ایک بیان کے مطابق جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز اور مراز ادبی سنگم کے باہمی اشتراک سے ستورہ ترال میں معروف صوفی شاعر رجب حامد کی ادبی خدمات کے اعتراف میں ایک روزہ ادبی سمینار کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ یافتہ شاعر اور مراز ادبی سنگم کے سابق صدر علی شیدا نے کی، جبکہ ایوانِ صدارت میں جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے شیرازہ کشمیری کے مدیر جاوید اقبال خان اور رجب حامد میموریل ادب کے سیکرٹری الطاف (بقیہ ۶ پر)

شدید بارشوں کے بعد لینڈ سلائیڈنگ کرگل لیہہ شاہراہ ٹریفک کیلئے بند

سرینگر/۳۰ جولائی / این این بی/شدید بارشوں کے باعث کرگل ضلع کے اکچمال علاقے کے قریب بڑے پیمانے پر لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں کرگل لیہہ شاہراہ پر ٹریفک کی آمدورفت مکمل طور پر معطل ہوگئی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق تازہ بارشوں کے بعد اکچمال کے قریب لینڈ سلائیڈنگ سے کرگل لیہہ شاہراہ ٹریفک کیلئے بند کردی گئی۔ حکام کے مطابق جمعرات کو ہونے والی شدید بارش کے بعد پہاڑی سے بڑی مقدار میں مٹی، پتھر اور دیگر ملبہ اچانک شاہراہ پر آ گرا، جس سے کرگل اور لیہہ کے درمیان اہم رابطہ راستہ متاثر ہوا۔ لینڈ سلائیڈنگ کے باعث شاہراہ پر موجود ملبے نے دونوں جانب سے ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ پیدا کردی۔ حکام نے شاہراہ کو بحال کرنے کیلئے فوری طور پر سڑک صاف کرنے کا کام شروع کردیا ہے۔ ملبہ ہٹانے کیلئے افرادی قوت کے ساتھ بھاری مشینری بھی موقع پر پہنچادی گئی ہے اور سڑک کو جلد از جلد ٹریفک کے لیے کھولنے کی کوششیں جاری ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ جب تک شاہراہ سے مکمل طور پر ملبہ صاف نہیں کردیا جاتا اور راستے کو گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے محفوظ قرار نہیں دیا جاتا، اس وقت تک کرگل۔لیہہ شاہراہ پر ٹریفک معطل رہے گی۔ ادھر انتظامیہ نے مسافروں، ٹرانسپورٹ آپریٹروں اور دیگر گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ مزید احکامات تک کرگل لیہہ شاہراہ پر سفر سے گریز کریں۔ مسافروں کو یہ بھی (بقیہ ۶ پر)

عدالت نے پیلٹ گن کے استعمال کے خلاف عرضی پر اٹھائے سوالات

زخمی مظاہرین کے علاج کی دی ہدایت

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بھیڑ کو قابو میں کرنے کے لیے قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے ذریعہ پیلٹ گن کے استعمال پر روک لگانے والی عرضی کو غیر واضح' کہا۔ قابل ذکر ہے کہ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی نیز وی موہنا کی بنچ انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے سابق افسر یشوور دھن آزاد اور 20 جولائی کے سنسد چلو' احتجاجی مظاہرے کے دوران زخمی ہوئے دو لوگوں کی عرضی پر سماعت کر رہی تھی۔ ان لوگوں کا دعویٰ تھا کہ ریپڈ ایکشن فورس کے ذریعہ چلائی گئی پیلٹ گن سے وہ زخمی ہوئے تھے۔ بنچ نے غور کیا کہ پولیس قوانین خاص حالات میں پیلٹ گن کے استعمال کی اجازت دیتے ہیں، جبکہ عرضی گزاروں کی دلیل تھی کہ ان کے جسم سے دھات کی گولیاں پیلٹ ملی تھیں۔ عرضی گزاروں کی جانب سے پیش ورندا گرووور نے دلیل دی کہ پیلٹ گن کے استعمال سے جڑے قوانین آسانی سے عوامی طور پر دستیاب نہیں ہیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے ان قوانین کو ریکارڈ پر لانے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا تاکہ عرضی میں مناسب تبدیلیاں کی جا

انہوں نے ایک زخمی عرضی گزار کے لیے ناکافی علاج کا مسئلہ بھی اٹھایا اور گولہ بارود کے ریکارڈ کو محفوظ رکھنے کا مطالبہ کیا۔ مرکز نے عدالت کو بھروسہ دلایا کہ وہ تعاون کرے گا اور جانچ کے لیے ضروری تمام سامان محفوظ رکھے گا۔ بنچ نے کہا کہ جب احتجاجی مظاہرے پر تشدد ہو جاتے ہیں، تو پولیس کو صورتحال کے حساب سے قدم اٹھانے پڑ سکتے ہیں۔ بنچ نے معاملے کی سماعت ملتوی کر دی اور اس دوران دہلی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ زخمی عرضی گزاروں اور اسی طرح متاثرہ دیگر لوگوں کے لیے مناسب علاج یقینی بنائے۔

تاریخی عالمی بحری سفر سے واپس لوٹی تینوں افواج کی خواتین افسران کی راجناتھ نے کی عزت افزائی

''جسمانی صلاحیت، ذہنی استقامت اور قیادت کی صلاحیت کا جنس سے کوئی تعلق نہیں ہے''

نئی دہلی، 30 جولائی (ایجنسیز) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جمعرات کو ہندستانی آرمی، بحریہ اور فضائیہ کی نو خواتین افسران کو فوج کی دیسی کشتی (آئی اے ایس وی)' تروینی' پر تینوں افواج کی خواتین پر مشتمل ٹیم کے ذریعہ بحری مہم سمدر پردکشنا' کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے پر عزت افزائی کی۔ مسٹر سنگھ نے یہاں افسران سے بات چیت کے دوران 314 دنوں میں چار سمندروں میں تقریباً 25,500 سمندری میل کا سفر مکمل کرنے کے لیے ان کی تعریف کرتے ہوئے اسے ناری شکتی اور تینوں افواج کے اتحاد و اشتراک کی علامت قرار دیا، جو پورے ملک کو تحریک دے گی۔ خواتین افسران نے کہا کہ جسمانی اور ذہنی طور پر انتہائی چیلنجنگ یہ مہم ملک کا وقار بڑھانے کے ان کے عزم کی وجہ سے یادگار اور تسلی بخش بن گئی۔ خواتین افسران کی صلاحیت اور اعتماد کو غیر معمولی" قرار دیتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ اس مہم نے ان روایتی سوچ کو توڑ دیا ہے، جن میں یہ مانا جاتا تھا کہ خواتین مشکل فوجی مہمات کو کامیابی کے ساتھ مکمل نہیں کر سکتیں۔

انہوں نے کہا کہ جسمانی صلاحیت، ذہنی استقامت اور قیادت کی صلاحیت کا جنس سے کوئی تعلق نہیں ہے نیز ہندوستان کی ہر بیٹی ان کی اس کامیابی سے ترغیب حاصل کر سکتی ہے۔ اس مہم کو تینوں افواج کے اتحاد کی بہترین مثال قرار دیتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ فوج، بحریہ اور فضائیہ کے افسران نے ایک ہی پرچم کے نیچے ایک مشترکہ مقصد کے لیے ساتھ مل کر بحری سفر کیا، جس سے یہ ثابت ہوا کہ اجتماعی کوششوں سے کوئی بھی افق بہت دور نہیں ہوتا۔ انہوں نے مختلف ممالک کے سفر کے دوران ہندوستان کی انجینئرنگ کی عمدگی، دیسی صلاحیتوں اور تکنیکی پیش رفت کا مظاہرہ کرنے کے لیے بھی ٹیم کی تعریف کی۔ اس موقع پر آرمی چیف جنرل دھیرج سیٹھ، دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ، نائب چیف آف ایئر اسٹاف ایئر مارشل آشوروش دکشت، نائب چیف آف نیول اسٹاف وائس ایڈمرل اجے کوچر نیز تینوں افواج کے سینئر حکام موجود تھے۔ آئی اے

ایس وی تروینی' کی ٹیم کا 22 جولائی کو وزیر دفاع نے ورچول طور پر استقبال کیا تھا، جبکہ مہم کو گزشتہ سال 11 ستمبر کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے روانہ کیا گیا تھا۔ تقریباً دو سال کی تربیت، باریک بینی سے کی گئی منصوبہ بندی اور چوبیس گھنٹے فعال ساحلی معاونت کے نظام کے تعاون سے یہ مشن کامیاب ہوا۔ اس مہم نے طول البلد کے تمام خطوط کو عبور کرنے، خط استوا کو دو بار پار کرنے، بین الاقوامی خط تاریخ کو پار کرنے نیز کیپ لی وِن، کیپ ہارن اور کیپ آف گڈ ہوپ کی گردش کر کے عالمی پریکرما کے تمام بین الاقوامی معیاروں کو پورا کیا۔ ٹیم نے ڈریک چیج کو کامیابی کے ساتھ پار کیا اور کیپ ہارن کی گردش کر کے معروف' کیپ ہارنرز' کمیونٹی کی رکنیت بھی حاصل کی۔ قابل ذکر سمندری کامیابی کے علاوہ، اس مہم نے دنیا بھر کی مختلف بندرگاہوں پر ہندوستان کی ثقافتی میراث، سمندری روایتوں اور فوجی پیشہ ورانہ عمدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوست ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات اور فوجی سفارت کاری کو بھی مضبوط کیا۔

ملک کے 215 ماہرین تعلیم نے پرینکا کو لکھا کھلا خط، پروفیسر کامکوٹی کا مذاق اڑانے پر ظاہر کی ناراضگی

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) ملک بھر کے دو سو سے زیادہ موجودہ اور سابق وائس چانسلروں نیز ماہرین تعلیم نے کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا کو کھلا خط لکھ کر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی (آئی آئی ٹی) مدراس کے ڈائریکٹر پروفیسر وی کامکوٹی کے خلاف ان کے تبصرے پر اعتراض جتایا ہے اور کسی ماہر تعلیم پر بیان دیتے وقت احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ محترمہ واڈرا نے بدھ کو پبلک امتحانات (غلط طور طریقوں کی روک تھام) ترمیمی بل، 2026 پر لوک سبھا میں بحث میں حصہ لیتے ہوئے پروفیسر کامکوٹی کا نام لیے بغیر ان پر طنز کیا تھا اور کہا تھا کہ حکومت نے امتحانی نظام میں اصلاح کے لیے ایک نئی کمیٹی تشکیل دی ہے، جس میں ایک گوموتر' کے ماہر کو بھی رکھا گیا ہے۔ محترمہ واڈرا کے اس بیان پر تنازع کھڑا ہو گیا ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ کو لکھے خط پر دستخط کرنے والے ملک بھر کے 215 ماہرین تعلیم نے کہا کہ پروفیسر کامکوٹی کا تعلیمی کیریئر اور تعلیم کے شعبے میں ان کا طویل تعاون رہا ہے۔ ان کے کام کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے۔ انہوں نے گزارش کی ہے کہ کسی بھی ماہر تعلیم پر عوامی طور پر تبصرہ کرتے وقت حقائق اور وقار کا خیال رکھا جانا چاہیے۔ ماہرین تعلیم نے کہا ہے کہ ہندستانی پارلیمنٹ ہمیشہ سے ایسا پلیٹ فارم مانی گئی ہے، جہاں خیالات پر بحث ہوتی ہے، اختلافات وقار کے ساتھ ظاہر کیے جاتے ہیں۔ کسی شخص کا جائزہ اس کا مذاق اڑانے کے بجائے اس کے دلائل کی مضبوطی کی بنیاد پر لیا جاتا ہے۔ ماہرین تعلیم نے کہا، "ہمیں آپ کے اس بیان سے مایوسی ہوئی ہے، جس میں آپ نے پروفیسر کامکوٹی کو گوموتر ماہر کہا۔ چاہے یہ تبصرہ طنز کے طور پر کیا گیا ہو یا سیاسی بیان بازی کے تحت، اس سے کہیں وسیع اثر پڑتا ہے۔ ماہرین تعلیم نے کہا کہ پروفیسر کامکوٹی ملک کے سب سے معزز سائنسی اور تکنیکی اداروں میں سے ایک آئی آئی ٹی مدراس کے سربراہ ہیں۔ ہر ماہر تعلیم کی طرح انہیں بھی مفروضات رکھنے، روایتی علم پر بحث کرنے اور سائنسی مکالمے میں حصہ لینے کا حق ہے۔ کسی عالم کے خیالات کے جوہر پر بحث کرنے کے بجائے اسے کسی سطح سے مسترد کر دینا، اس سائنسی نقطہ نظر کو کمزور کر سکتا ہے۔ ماہرین تعلیم نے خط میں لکھا کہ تاریخ بتاتی ہے کہ متعدد ایسے خیالات جنہیں کبھی ناممکن یا ناقابل یقین مانا گیا تھا، بعد میں سائنسی طور پر سچے ثابت ہوئے۔ کئی وسیع پیمانے پر تسلیم شدہ نظریات وقت کے ساتھ غلط ثابت ہوئے اور چھوڑ دیے گئے۔ یہ تشویشناک ہے کہ ایسے تبصرے ہندوستان کے تعلیمی اور تحقیقی طبقے کو کیا پیغام دیتے ہیں۔ ان کے دلائل پر تنقید کیجیے، ان کے شواہد کو چیلنج کیجیے، ثبوتوں کے اعلیٰ معیار کا مطالبہ کیجیے، لیکن ان کی علمیت اور تحقیق کو کمتر مت سمجھیے۔ قابل ذکر ہے کہ چنئی کی ایک گوشالہ میں ماٹو پونگل پروگرام کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر کامکوٹی نے دعویٰ کیا تھا کہ گوموتر میں جراثیم کش، فنگس کش اور ہاضمے سے متعلق خصوصیات ہوتی ہیں۔ اس دوران انہوں نے ایک تپسوی کی کہانی بھی سنائی تھی۔

ٹول پلازا پر تیار کی جائیں گی

عالمی سطح کی عوامی بیت الخلا کی سہولیات

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) قومی شاہراہوں پر مسافروں کے لیے سہولیات میں اضافہ کرنے کے لیے ٹول پلازا پر عالمی سطح کی عوامی بیت الخلا کی سہولیات تیار کرے گا، جس کے تحت موجودہ بیت الخلاء کی تزئین و آرائش کر کے ضرورت کے مطابق نئی سہولیات تیار کی جائیں گی۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ اس پہل کے تحت کارکردگی پر مبنی ایک نیا معاہدے پر مبنی نظام نافذ کیا جائے گا، تاکہ بیت الخلاء کی صفائی ستھرائی، کارکردگی اور طویل مدتی دیکھ بھال کو یقینی بنایا جا سکے۔ تمام سہولیات ایک یکساں، دیسی ڈیزائن پر مبنی ہوں گی جن میں مضبوط تعمیر کے ساتھ ساتھ ماحول دوست اور پائیدار بنیادی ڈھانچے کو بھی شامل کیا جائے گا۔ وزارت کے مطابق بیت الخلاء کے قیام اور دیکھ بھال کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی نظام اپنایا جائے گا۔ اس کے تحت انٹرنیٹ آف تھنگز (آئی او ٹی) پر مبنی لائیو ٹیلی میٹری سسٹم کے ذریعے صفائی ستھرائی اور دیکھ بھال کی حقیقی وقت میں نگرانی کی جائے گی، تاکہ وقت پر دیکھ بھال اور بہتر خدمات کو یقینی بنایا جا سکے۔ دیکھ بھال کرنے والی ایجنسیوں کی جوابدہی یقینی بنانے کے لیے کارکردگی پر مبنی ادائیگی کا نظام نافذ کیا جائے گا۔ ایجنسیوں کا جائزہ خودکار سروس لیول ایگریمنٹس (ایس ایل اے)، آزاد ایجنسیوں کے ذریعے وقتاً فوقتاً کیے جانے والے آڈٹ نیز این ایچ اے آئی کی راجمارگ یاترا' موبائل ایپ کے ذریعے مسافروں سے حاصل شدہ تصدیق شدہ فیڈ بیک کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ معذور افراد کے حقوق کے قانون، 2016 کے مطابق تمام نئی سہولیات میں معذور افراد کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ پینے کا صاف پانی، جدید صفائی ستھرائی کا بنیادی ڈھانچہ، بہتر دیکھ بھال نیز خواتین مسافروں کی سلامتی اور پرائیویسی کے لیے خصوصی تدابیر بھی کی جائیں گی۔ وزارت نے کہا کہ ڈیجیٹل نگرانی اور نتائج پر مبنی دیکھ بھال کے نظام سے لیس جدید ترین عوامی بیت الخلا کی سہولیات کے ذریعے قومی شاہراہوں پر مسافروں کے سفر کو مزید آرام دہ بنایا جائے گا اور عوامی سہولیات کے شعبے میں نئے معیار قائم کیے جائیں گے۔

خلائی بجٹ مجموعی گھریلو پیداوار کے 0.05 فیصد سے 0.03 فیصد کے درمیان رہا

نئی دہلی، 30 جولائی (ایجنسیز) ملک میں اسپیس ڈپارٹمنٹ کا بجٹ گزشتہ پانچ برسوں کے دوران مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کے 0.05 فیصد سے 0.03 فیصد کے درمیان رہا ہے۔ محکمے کے بجٹ کا بڑا حصہ لانچ وہیکلز (راکٹ)، زمین کے مشاہدے والے سیارچوں، نیویگیشن نظام، نئی ٹیکنالوجی کے مظاہرے کے لیے تیار کیے جانے والے سیارچوں اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے و سہولیات کی تعمیر پر خرچ کیا گیا ہے۔ یہ معلومات وزیر اعظم کے دفتر اور محکمہ جوہری توانائی کے وزیر مملکت ڈاکٹر جیتیندر سنگھ نے جمعرات کو راجیہ سبھا میں ایک تحریری سوال کے جواب میں فراہم کیں۔ وزیر کی جانب سے دی گئی معلومات کے مطابق مالی سال 2025-26 میں محکمہ خلاء کا بجٹ 13,416.20 کروڑ روپے تھا، جو جی ڈی پی کا 0.03 فیصد اور مرکزی بجٹ کا 0.26 فیصد بنتا ہے۔ مالی سال 2024-25 میں محکمے کو 13,042.75 کروڑ روپے مختص کیے گئے، جو جی ڈی پی کا 0.04 فیصد اور مرکزی بجٹ کا 0.27 فیصد تھا۔ اسی طرح 2023-24 میں بجٹ 12,543.91 کروڑ روپے (مرکزی بجٹ کا 0.28 فیصد اور جی ڈی پی کا 0.04 فیصد)، 2022-23 میں 13,700 کروڑ روپے (مرکزی بجٹ کا 0.35 فیصد اور جی ڈی پی کا 0.04 فیصد) جبکہ 2021-22 میں محکمہ خلاء کا بجٹ 13,949.09 کروڑ روپے تھا، جو عام بجٹ کے 0.40 فیصد اور جی ڈی پی کے 0.05 فیصد کے برابر تھا۔ لانچ وہیکلز، زمین کے مشاہدے والے سیارچوں (ای او سیٹلائٹس)، نیویگیشن سیارچوں، ٹیکنالوجی ڈیمانسٹریشن سیارچوں کی تیاری اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے و سہولیات پر 2021-22 میں 8,873.62 کروڑ روپے، 2022-23 میں 7,646.72 کروڑ روپے، 2023-24 میں 8,083.43 کروڑ روپے، 2024-25 میں 8,840.72 کروڑ روپے، 2025-26 (نظرثانی شدہ تخمینہ) میں 9,601.98 کروڑ روپے اور 2026-27 (بجٹ تخمینہ) میں 10,397.06 کروڑ روپے خرچ کیے گئے یا ان کے لیے بجٹ میں انتظام کیا گیا۔

بی جے پی میں شامل ہونے کے لیے ابھیجیت دیپکے

کو دھمکی دینے کا الزام بے بنیاد ہے: پارٹی ترجمان

ممبئی، 30 جولائی (ایجنسیز) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ان الزامات کو مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ کاکروچ جنتا پارٹی' کے بانی ابھیجیت دیپکے کو بی جے پی میں شامل ہونے کے لیے دھمکیاں دی گئی تھیں۔ پارٹی نے ان دعوؤں کو مکمل طور پر جھوٹا" اور بڑا مذاق" قرار دیا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان کیشو اپادھیائے نے ابھیجیت دیپکے کے اہل خانہ کی جانب سے لگائے گئے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ دعویٰ بے بنیاد ہے کہ کوئی شخص پہلے بی جے پی میں شامل ہونے کی کوشش کرے، اور جب اسے رکنیت نہ ملے تو وہ دھمکی دیے جانے کا الزام لگائے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی بات چیت پر یقین رکھتی ہے، دھمکیوں پر نہیں۔ یہ تنازع اس وقت شروع ہوا جب ابھیجیت دیپکے کی والدہ نے میڈیا کو بتایا کہ ان کے بیٹے کو جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی تھی اور کہا گیا تھا کہ اگر وہ بی جے پی میں شامل نہیں ہوئے تو انہیں قتل کر دیا جائے گا۔ ان الزامات کے بعد مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل مچ گئی۔ ان دعوؤں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کیشو اپادھیائے نے کہا کہ کسی تحریک کا نمایاں چہرہ بن جانے یا کچھ کامیابی حاصل کر لینے سے یہ حق حاصل نہیں ہو جاتا کہ ہر معاملے پر تبصرہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک روز قبل ہی پارلیمنٹ نے تعلیمی اداروں اور امتحانی نظام میں اصلاحات سے متعلق ایک بل منظور کیا ہے، اور انہیں امید تھی کہ ابھیجیت دیپکے اس اقدام پر حکومت کو مبارک باد دیں گے۔ دریں اثنا، بی جے پی رہنما رام قدم نے بھی دیپکے کے خاندان کے الزامات کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے انہیں کھلا چیلنج دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر دیپکے میں ہمت ہے تو وہ عوام کے سامنے یہ بتائیں کہ انہیں کس نوعیت کی دھمکیاں دی گئیں، کس ذریعے سے یہ دھمکیاں موصول ہوئیں، اور اس کی مکمل تفصیلات پیش کریں۔ اس سے قبل ابھیجیت دیپکے نے دعویٰ کیا تھا کہ قومی دارالحکومت میں اپنی تحریک شروع کرنے کے بعد انہیں ایک ویڈیو کے ذریعے دھمکی دی گئی تھی۔ ان کی والدہ کے مطابق، ویڈیو میں خبردار کیا گیا تھا کہ اگر وہ بی جے پی میں شامل نہیں ہوئے تو ان کے والدین کو نشانہ بنایا جائے گا۔

حالیہ آزاد تجارتی معاہدہ کے شراکت داروں کے ساتھ

ہندوستان کی تجارتی اشیاء کی برآمدات 2035 تک 1 ٹریلین ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ ایسوچیم

نئی دہلی/30 جولائی (ایجنسیز) صنعتی ادارے ایسوچیم کی ایک نئی رپورٹ کے مطابق، اس کے حالیہ آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے) کے تحت آنے والے ممالک کو ہندوستان کی تجارتی اشیاء کی برآمدات 2035 تک 1 ٹریلین امریکی ڈالر تک پہنچ سکتی ہیں، جس میں کہا گیا ہے کہ معاہدوں نے ہندوستانی برآمد کنندگان کے لیے دنیا کی سب سے بڑی منڈیوں میں اہم مواقع فراہم کیے ہیں۔ رپورٹ، 'ہندوستان کے حالیہ ایف ٹی اے: ٹریلین ڈالر ایکسپورٹ مواقع'، میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ نو حالیہ ایف ٹی اے پارٹنر ممالک کو تجارتی سامان کی برآمدات 2025 میں 233 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 2030 تک تقریباً 511 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ سکتی ہیں، اس سے پہلے کہ 2035 تک 1 ٹریلین امریکی ڈالر کے قریب پہنچ جائیں۔ رپورٹ میں مضبوط مارکیٹ تک رسائی میں اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، نو ایف ٹی اے پارٹنر ممالک مل کر سالانہ 13 ٹریلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی اشیا درآمد کرتے ہیں، جب کہ ہندوستان کی برآمدات اس درآمدی طلب کا 2 فیصد سے بھی کم ہیں، جو ان منڈیوں میں ہندوستان کی موجودگی کو بڑھانے کی گنجائش کو اجاگر کرتی ہے۔ اس نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ہندوستان کے تجارتی سامان کی تجارت کا تقریباً 39 فیصد حصہ ان ممالک کا ہے۔

وزارت سیاحت نے بھارت کو عالمی سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینے

کے لیے انڈیگو کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کئے

نئی دہلی/30 جولائی (ایم این این) وزارت سیاحت، حکومت ہند نے آج نئی دہلی میں انٹرگلوب ایوی ایشن لمیٹڈ (انڈیگو) کے ساتھ ایک سٹریٹجک، غیر خصوصی اور غیر مالیاتی تعاون کے ذریعے ہندوستان کو ایک ترجیحی عالمی سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینے کے لیے مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں۔ اس مفاہمت نامے کا تبادلہ سیاحت اور ثقافت کے مرکزی وزیر جناب گجیندر سنگھ شیخاوت کی موجودگی میں ہوا۔ اس تقریب میں سیاحت کی وزارت کے سکریٹری جناب بھونیش کمار شری سمن بلا، ایڈیشنل سکریٹری اور ڈائریکٹر جنرل (سیاحت)؛ جناب ہربلیشو رایس، جوائنٹ سکریٹری اور وزارت سیاحت کے دیگر سینئر افسران؛ اور شری نیتن چوپڑا، چیف ڈیجیٹل اور انفارمیشن آفیسر، اور شری وی سنیل، کریٹیو ڈائریکٹر، انڈیگو، انڈیگو کے سینئر نمائندوں کی شرکت کی۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، جناب گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا کہ یہ شراکت داری وزارت کے فلیگ شپ انکریڈیبل انڈیا برانڈ کو انڈیگو کے وسیع ملکی اور بین الاقوامی نیٹ ورک کے ساتھ ملا کر ہندوستان کے سیاحت کے فروغ کو مضبوط کرے گی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اس طرح کے باہمی تعاون سے ہندوستان کے سیاحتی پیغام کو وسیع تر سامعین تک پہنچانے میں مدد ملے گی اور دنیا کے سب سے زبردست سفری مقامات میں سے ایک کے طور پر ملک کی پوزیشن کو تقویت ملے گی۔ مفاہمت نامے کے تحت، وزارت سیاحت اور انڈیگو مشترکہ طور پر انڈیگو کے ذریعہ ناقابل یقین ہندوستان" کے عنوان سے ایک عالمی مواصلاتی پہل شروع کریں گے۔ یہ مہم ہندوستان کی بھرپور اور متنوع سیاحتی پیشکشوں کی نمائش کرے گی۔ اس مہم کو ڈیجیٹل اور پرنٹ میڈیا، ایئرپورٹ برانڈنگ، ان فلائٹ پلیٹ فارمز، سوشل میڈیا، بین الاقوامی سفری نمائشوں اور دیگر پروموشنل چینلز کے ذریعے فروغ دیا جائے گا۔ سیاحت کی وزارت انکریڈیبل انڈیا برانڈ اثاثوں اور پروموشنل مواد تک رسائی فراہم کرے گی، جبکہ مہم کی سرگرمیوں کو سپورٹ کرنے کے لیے جہاں بھی ممکن ہو، متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تال میل کی سہولت فراہم کرے گی۔ انڈیگو ن سیاحتی منزل پر مرکوز مواد تیار کرے گا اور اپنے صارفین کی مصروفیت کے پلیٹ فارمز پر ہندوستان کے سیاحتی پیغامات کو وسعت دے گا۔ یہ تعاون سیاحت کے فروغ کے اقدامات، منزل پر مرکوز مہمات اور دیگر باہمی متفقہ سرگرمیوں میں مشترکہ شرکت کا بھی تصور کرتا ہے جس کا مقصد اہم ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں میں ہندوستان کی سیاحت کی پیشکشوں کی نمائش کو بڑھانا ہے۔

حکومت آتم نربھرتا کے ذریعے دنیا کی سب سے طاقتور فضائیہ بنانے کیلئے پر عزم۔ سنجے سیٹھ

ہندوستان اپنی خودمختاری اور سلامتی کو کسی بھی چیلنج کا سخت جواب دینے کے لیے تیار

نئی دہلی/30 جولائی (ایم این این) مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے جمعرات کو ایک خود کفیل دفاعی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ عزم ہے کہ ہندوستان کو 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بنایا جائے اور ہندوستانی فضائیہ کو دیسی صلاحیتوں کے ذریعے دنیا کی سب سے طاقتور فضائیہ میں تبدیل کیا جائے۔ دفاعی شعبے کے ایک اجتماع میں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے، سیٹھ نے کہا کہ ہندوستان ہمیشہ امن اور واسودھیوا کٹمبکم کے اصول پر یقین رکھتا ہے، لیکن اپنی خودمختاری اور سلامتی کو کسی بھی چیلنج کا سخت جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ سیٹھ نے کہا، "ہندوستان کی ثقافت ہمیں امن اور انسانیت کی فلاح کا درس دیتی ہے۔ لیکن جب کوئی دہشت گردی کے ذریعے ہمیں دھمکی دینے کی کوشش کرتا ہے یا قوم پر بری نظر ڈالتا ہے، تو ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ بھگوان شیو کے تانڈو کے جذبے کے ساتھ کیسے جواب دینا ہے۔ دفاعی شعبے میں آتم نربھرتا کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ ملک کا عزم ہے کہ ہندوستانی فضائیہ کو مقامی صلاحیتوں کے ذریعے دنیا کی سب سے طاقتور فضائی افواج میں سے ایک بنانا ہے۔ انہوں نے کہا، "دنیا آج ہندوستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔ یہ صرف ایک خواب نہیں ہے، بلکہ ایک عزم اور عزم ہے جو کبھی ادھورا نہیں رہے گا۔ سیٹھ نے مستقبل کی فوجی صلاحیتوں کی تعمیر میں دفاعی صنعتوں، اسٹارٹ اپس، اکیڈمی اور مسلح افواج کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "سرحد پر لڑنے والا فوجی کبھی تنہا نہیں ہوتا۔ اس کی جیت کی کہانی آپ کے کارخانوں میں بنتی ہے۔ آج ہم جو ٹیکنالوجی تیار کر رہے ہیں وہ کل ہماری افواج کی طاقت کا تعین کرے گی۔" انہوں نے دفاعی صنعت کاروں اور اختراع کاروں پر زور دیا کہ وہ مستقبل کی جنگی ضروریات اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز پر توجہ مرکوز کریں۔

بھارت کی پہلی وندے بھارت مال بردار ٹرین ای کامرس کی ترسیل کو بدل سکتی ہے

آزمائش میں 145 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کامیابی سے حاصل کی

نئی دہلی/30 جولائی/ (ایجنسیز) بھارت اپنے ریلوے فریٹ نیٹ ورک کو جدید بنانے کے لیے ایک قدم اور قریب پہنچا ہے کیونکہ ملک کے پہلے وندے بھارت پلیٹ فارم پر مبنی فریٹ الیکٹرک ملٹیپل یونٹ (EMU) نے راجستھان کے کوٹا ڈویژن میں تکنیکی آزمائشوں کے پہلے دن کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا ہے۔ تیز رفتار مال بردار ٹرین نے 145 کلومیٹر فی گھنٹہ کی تیز رفتاری کو چھو لیا، جو ہندوستانی ریلوے کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ 16 کوچ کا پروٹوٹائپ انٹیگرل کوچ فیکٹری، چنئی نے وندے بھارت پلیٹ فارم کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیا ہے۔ اسے تیزی سے اور زیادہ موثر طریقے سے سامان کی نقل و حمل کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، خاص طور پر ان شعبوں کے لیے جنہیں فوری ترسیل کی ضرورت ہوتی ہے جیسے کہ ای کامرس، پارسل سروسز اور کولڈ چین لاجسٹکس۔ یہ آزمائش کوٹا۔ ناگدا۔ سوائی مادھوپور ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور پر ریسرچ ڈیزائنز اینڈ اسٹینڈرڈز آرگنائزیشن کے ذریعے چلائی جا رہی ہے، جو ہندوستانی ریلوے کے سب سے جدید ٹیسٹنگ راستوں میں سے ایک ہے۔ کوٹہ ڈویژن کے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر سوربھ جین کے مطابق مال بردار ٹرین بدھ کی صبح 6 بجے کوٹا سے روانہ ہوئی اور مہد پور روڈ کی طرف روانہ ہوئی۔ نیوز 18 کی خبر کے مطابق، اس نے پہلے کوٹا۔ ماہد پور روڈ سیکشن پر 120 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے غیر ریکارڈ شدہ ٹیسٹ کروائے تھے۔ ٹرین نے بعد میں مہد پور روڈ اور بھوانی منڈی کے درمیان 120 کلومیٹر فی گھنٹہ اور 135 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ریکارڈ رنز مکمل کیے۔ کوٹا واپسی کے سفر کے دوران، اس نے 145 کلومیٹر فی گھنٹہ کی زیادہ سے زیادہ رفتار حاصل۔

بھارت کی ڈرون آرمی کی تشکیل، جدید جنگی حکمتِ عملی میں بڑا اقدم قرار

نئی دہلی/30 جولائی (ایم این این) ایک تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارتی فوج تیزی سے ڈرون اور انسداد ڈرون صلاحیتوں کو اپنی جنگی حکمتِ عملی کا بنیادی حصہ بنا رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق حالیہ عسکری تجربات کے بعد فوج نے ڈرونز کی بڑے پیمانے پر خریداری، مقامی پیداوار، تربیت اور عملی استعمال کو غیر معمولی رفتار سے آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارتی فوج نے ہنگامی خریداری کے نظام کے تحت ڈرونز اور انسداد ڈرون نظاموں کے حصول کا عمل تیز کر دیا ہے تاکہ روایتی دفاعی خریداری کے طویل مراحل سے بچتے ہوئے نئی ٹیکنالوجی کو جلد از جلد فوج میں شامل کیا جا سکے۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ حالیہ عسکری کارروائیوں سے حاصل ہونے والے تجربات نے ڈرونز کی اہمیت کو مزید اجاگر کیا ہے۔ تجزیے میں بتایا گیا ہے کہ آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے ایگل آن دی آرم اقدام کے تحت ہر فوجی کو ڈرون ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت ڈرونز کی تربیت کو ابتدائی فوجی تعلیم سے لے کر عملی یونٹوں تک شامل کیا جا رہا ہے، جبکہ خصوصی ڈرون رجمنٹس بھی قائم کی جا رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق فوج مقامی سطح پر ڈرون مینوفیکچرنگ، تھری ڈی پرنٹنگ، مصنوعی ذہانت اور نجی دفاعی صنعت کے اشتراک پر بھی زور دے رہی ہے تاکہ جنگی ضروریات کے مطابق تیزی سے نئے نظام تیار کیے جا سکیں۔ اسی کے ساتھ بھارت انسداد ڈرون نظام، کم فاصلے کے فضائی دفاع اور مربوط نگرانی کے نظام میں بھی اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق مستقبل کی جنگوں میں ڈرونز صرف معاون ہتھیار نہیں بلکہ جنگی حکمتِ عملی کا بنیادی جزو بن چکے ہیں۔

بھارت اور مراکش کے دوطرفہ تعلقات نئی بلندیوں پر

تجارت، دفاع اور سرمایہ کاری میں تعاون میں اضافہ

نئی دہلی/ 30 جولائی (ایم این این) بھارت اور مراکش کے درمیان دوطرفہ تعلقات حالیہ برسوں میں نمایاں طور پر مضبوط ہوئے ہیں، جہاں تجارت، دفاع، توانائی، سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق شمالی افریقہ میں مراکش بھارت کا ایک اہم تزویراتی شراکت دار بن کر ابھرا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو حالیہ برسوں میں نئی رفتار ملی ہے۔ مشترکہ دفاعی پیداوار، انسداد دہشت گردی، سائبر سکیورٹی، بحری سلامتی اور دفاعی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں مراکش میں بھارتی دفاعی صنعت کی موجودگی کو بھی اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ تجارت بھی دونوں ممالک کے تعلقات کا اہم ستون بن چکی ہے۔ مراکش بھارت کو فاسفیٹ اور کھاد کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، جبکہ بھارت ادویات، آٹوموبائل، انجینئرنگ مصنوعات، ٹیکسٹائل اور آئی ٹی سمیت مختلف شعبوں میں اپنی برآمدات بڑھا رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی حجم میں مزید اضافے کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بھارت اور مراکش قابل تجدید توانائی، گرین ہائیڈروجن، زراعت، صحت، تعلیم اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں بھی شراکت داری کو فروغ دے رہے ہیں۔ دونوں ممالک افریقہ، یورپ اور بحر اوقیانوس کے خطے میں اقتصادی روابط بڑھانے کے لیے بھی ایک دوسرے کو اہم شراکت دار تصور کرتے ہیں۔

پراسرار وبا کا خوف : امریکہ میں ریستوران ویران ہو گئے

نیویارک، 30 جولائی (یو این آئی) امریکہ کی کئی ریاستوں میں پراسرار وبا کے خوف سے ریستوران ویران ہونے لگے، اس صورتحال نے پورے فوڈ اینڈ بیوریج سیکٹر کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکہ میں سائیکلوسپوریاسس نامی پراسرار وبا کے خوف سے بند گوبھی کی فروخت میں نمایاں کمی آ گئی، ریستورانوں پر بھی گاہکوں کا رش بھی نہ ہونے کے برابر ہے۔ وبا کے پھیلتے ہوئے کیسز نے لوگوں میں تشویش پیدا کر دی ہے، جس کے باعث نہ صرف گروسری اسٹورز میں لیٹش کی فروخت متاثر ہوئی ہے بلکہ سلاد پر انحصار کرنے والے کئی معروف ریسٹورنٹس میں بھی گاہکوں کی تعداد میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ امریکی ریاست نارتھ کیرولائنا میں تحقیقات کے دوران دھنیا اور اجموو (پارسلے) بھی متاثرہ افراد کی خوراک میں مشترک اجزا کے طور پر سامنے آئے ہیں، تاہم صحت حکام کا کہنا ہے کہ بیماری کے ذرائع ایک سے زیادہ بھی ہو سکتے ہیں اور تحقیقات جاری ہیں۔ تجزیاتی ادارے پلیسر اے آئی کے مطابق 23 جولائی کو ٹاکو بیل میں گاہکوں کی آمد معمول کے مقابلے میں 20.8 فیصد کم رہی۔ اسی روز چوپٹ میں 12.2 فیصد، پنیرا بریڈ میں 3.1 فیصد جبکہ چپوٹلے میکسیکن گرل میں 1.4 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ ماہرین کے مطابق صارفین کی بڑی تعداد احتیاطاً تازہ لیٹش اور پتوں والی سبزیوں کی خریداری سے گریز کر رہی ہے۔ مارکیٹ ریسرچ کمپنی نیلسین آئی کیو کے اعداد و شمار کے مطابق 18 جولائی کو ختم ہونے والے ہفتے میں امریکا میں تازہ لیٹش کی فروخت ایک ہفتہ پہلے کے مقابلے میں 9 فیصد اور دو ہفتے پہلے کے مقابلے میں 19 فیصد کم رہی۔ واضح رہے کہ امریکی ادارے ایف ڈی اے نے اس پراسرار وبا کو آئس برگ لیٹش سے جوڑا ہے جو ٹاکو بیل کے ریسٹورنٹس میں آنے والے گاہکوں کو پیش کی گئی تھی، یہ لیٹش میکسیکو کے وسطی علاقے میں موجود ٹیلر فارمز کے فارموں سے حاصل کی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق کمپنی نے ممکنہ طور پر متاثرہ تمام مصنوعات مارکیٹ سے واپس لینے کا اعلان کیا تھا، تاہم اس کے باوجود بیماری کے کیسز میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا محکمہ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ سائیکلوسپوریاسس ایک پیراسائٹک بیماری ہے جو آلودہ خوراک یا ایسے پانی کے استعمال سے پھیلتی ہے جس میں سائیکلوسپورا نامی جرثومہ موجود ہو۔ جو صرف خوردبین سے ہی دیکھا جا سکتا ہے، یہ پراسرار وبا عموماً اسہال، پیٹ درد اور دیگر ہاضمے کی شکایات کا باعث بنتی ہے۔

اگلے 5 سال بعد دنیا کیسی ہوگی؟ ایلون مسک کی چونکا دینے والی پیش گوئی

نیویارک، 30 جولائی (ایجنسیز) معروف شخصیت ایلون مسک نے اگلے 5 سالوں کے حوالے سے بڑی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس دوران اے آئی انسانوں کو پیچھے چھوڑ دے گی۔ تفصیلات کے مطابق ٹیکنالوجی دنیا کی معروف شخصیت ایلون مسک نے آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) کے مستقبل کے حوالے سے ایک نیا اور سنسنی خیز دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگلے 5 سالوں کے دوران اے آئی ٹیکنالوجی تقریباً ہر کام میں انسانوں سے آگے نکل جائے گی۔ ایلون مسک نے اے آئی کے ممکنہ خطرات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ جہاں یہ ٹیکنالوجی دنیا کو بے مثال خوشحالی کے دور میں لے جا سکتی ہے، وہیں یہ انسانیت کے لیے ایک بڑا چیلنج بھی بن سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اے آئی مستقبل میں لوگوں کے لیے وسائل اور مواقع تک غیر معمولی رسائی کے دروازے کھولے گی اور دنیا کو بڑے عالمی تنازعات سے بچنے میں بھی مدد دے سکتی ہے۔ مسک نے خبردار کیا کہ جس تیز رفتاری سے یہ ٹیکنالوجی آگے بڑھ رہی ہے، اس بات کا شدید خطرہ ہے کہ آنے والی دہائی کے دوران انسانیت ان جدید ترین اے آئی سسٹمز پر اپنا کنٹرول کھو بیٹھے۔ انہوں نے زور دیا کہ انتہائی جدید اے آئی سسٹمز کے خطرات کو کم کرنے کے لیے دنیا کو ابھی سے فعال اور پیشگی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ ایلون مسک نے تجویز دی کہ صرف حکومتی قوانین پر انحصار کرنے کے بجائے دنیا کی بڑی اے آئی کمپنیوں کو سیکیورٹی اور سیفٹی کے معاملات پر باقاعدگی سے آپس میں تعاون کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمپنیوں کو چاہیے کہ وہ کسی بھی ماڈل کو عوامی سطح پر ریلیز کرنے سے پہلے ایک دوسرے کے ماڈلز کا جائزہ لیں تاکہ ان میں موجود سنگین خطرات کی نشاندہی وقت پر کی جا سکے کیونکہ اے آئی کی تیز رفتار ترقی کے پیش نظر بڑی ٹیک کمپنیوں کا آپس میں قریبی تعاون ناگزیر ہو چکا ہے۔

17 فیصد کمی کے بعد خام تیل کی قیمت میں پھر اضافہ ہونے لگا

لندن، 30 جولائی (ایجنسیز) بین الاقوامی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں سترہ فیصد کمی کے بعد پھر اضافہ ہونے لگا اور قیمت 92 ڈالر اٹھانوے سینٹ پر پہنچ گئی۔ تفصیلات کے مطابق بین الاقوامی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں 17 فیصد کی نمایاں کمی کے بعد ایک بار پھر اضافے کا رجحان ریکارڈ کیا گیا ہے اور تیل کی قیمتیں اوپر جانے لگی ہیں۔ برینٹ خام تیل 2.47 فیصد اضافے کے بعد 92 ڈالر 98 سینٹ فی بیرل پر پہنچ گیا جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس خام تیل کی قیمت میں 1.11 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا ہے، جس کے بعد یہ 85 ڈالر 39 سینٹ فی بیرل پر فروخت ہو رہا ہے۔ گزشتہ روز واشنگٹن اور تہران کے درمیان کشیدگی میں عارضی کمی کے باعث تیل کی قیمتوں میں کمی آئی تھی، تاہم تازہ تجارتی سیشن میں قیمتیں دوبارہ بڑھ گئیں۔ معاشی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ قیمتوں میں یہ حالیہ اتار چڑھاؤ عالمی مارکیٹ میں طلب اور رسد کے تناسب میں تبدیلی کی وجہ سے سامنے آ رہا ہے۔

Court of Principal District Judge, Srinagar
Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

Masooda Bano
W/o Late Shabir Ahmad Alai
R/o Kawser Colony, Palpora,Noorbagh, Srinagar.

Applicant

Versus

1. Ajaz Ahmad Alai
S/o Mohammad Sultan Alai
R/o Kawser Colony, Palpora,Noorbagh, Srinagar.
2. Imtiyaz Ahmad Alai
S/o Mohammad Sultan Alai
R/o Kawser Colony, Palpora,Noorbagh, Srinagar.
3. Rukhsana Bano
W/o Imtiyaz Ahmad Khan
R/o Firdous Abad, near Masjid,Batamaloo, Srinagar.
Public at Large

(Non-Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this Court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 5,50,566/- as debts and securities in the name of deceased namely Shabir Ahmad Alai, S/o Mohammad Sultan Alai, R/o New Colony, Palpora, near Water Tank, Noorbagh, Srinagar, who died on 31-10-2025. The petition is pending disposal before this Court and the next date of hearing is fixed on 20-08-2026.

Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this Court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 20-08-2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in this regard.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this Court on 25-07-2026.

Sd/-Principal District Judge
Srinagar

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE GENERAL MANAGER DISTRICT INDUSTRIES CENTER BUDGAM

Phone/Fax No: 01951255504
Email: budgamindustries@gmail.com

NOTICE

Subject: Notice as per Standard Operating Procedure "SOP" for Rejection of Claim Applications under Industrial Development Scheme 2017-reg.

Whereas the Government of India launched the Industrial Development Scheme 2017 for the State of Jammu & Kashmir to boost industrialization, vide Order No. F. No 2(2)2017-SPS dated 23rd April 2018 through the Ministry of Commerce and Industry Department of Industrial Policy and Promotion.

Whereas the applicants/units listed in 'Annexure A' are these who have been granted registration and have applied online for availing claim under the scheme however are pending for want of documents/clarification.

Whereas the applicants were time again reminded to complete the requisite formalities through various means viz. E-mails, Texts, Notices and through field functionaries. However, the requisite formalities have not been completed till date.

Now the applicants mentioned in "Annexure-A" is hereby once again advised/noticed to complete the requisite formalities within a period of 07 days so that their claim applications are processed as per applicable norms and forwarded to the Directorate of Industries & Commerce Kashmir for placement before designated committee for approval.

It is reiterated that in case the applicants fail to complete requisite formalities within the stipulated time period, their claim applications shall be rejected.

Moreover, sub-judice claim(s) shall NOT be processed.

Annexure-A

Sr. No.	Name of the Industrial Unit	Application No.	Claim Reference No.
1	HISENSE INDUSTRIES	IDS/JK/296	IDS/CII/JK/2026/2903023155
2	HISENSE INDUSTRIES	IDS/JK/296	IDS/CII/JK/2026/2903023121
3	DIAMOND CARD BOARD INDUSTRY	IDS/JK/185	IDS/CII/JK/2023/1909021032
4	HISENSE INDUSTRIES	IDS/JK/296	IDS/CII/JK/2026/2903022929
5	HISENSE INDUSTRIES	IDS/JK/296	IDS/CII/JK/2026/2903023046
6	HISENSE INDUSTRIES	IDS/JK/296	IDS/CII/JK/2026/2903023015
7	HISENSE INDUSTRIES	IDS/JK/296	IDS/CCII/JK/2026/2903023830
8	HISENSE INDUSTRIES	IDS/JK/296	IDS/CCII/JK/2026/2903023526
9	HISENSE INDUSTRIES	IDS/JK/296	IDS/CCII/JK/2026/2903024734
10	HISENSE INDUSTRIES	IDS/JK/296	IDS/CCII/JK/2026/2903024051
11	HISENSE INDUSTRIES	IDS/JK/296	IDS/CCII/JK/2026/2903024331

Sd/-
Zahid Rashid Khan (JKAS)
General Manager
District Industries Centre
Budgam

DIPK No:-3933-26 Dated 30-7-2026.

اطلاع عام

میں مسماۃ افروزہ زوجہ مرحوم شبیر احمد بابا ساکنہ لین نمبر نزدیک ڈگری کالج بمنہ سرینگر ہر خاص و عام بشمول محلہ والوں کو اطلاع دیتی ہوں کہ میرے بیٹے مسمی سمیر احمد بابا کی شادی مسماۃ شگفتہ شنگلو کے ساتھ تقریباً چار سال پہلے بعمل لائی گئی روز اول سے میری بہو کا رویہ میرے ساتھ غیر شائستہ اور غیر منصفانہ رہا ہے جس کی وجہ سے مظہر میری بہو مجھے ہر وقت تنگ کرتی رہتی ہے اور مظہر کی زندگی کا قافیہ تنگ ہو چکی ہے ان حالات کو مد نظر رکھ کر مظہر اپنے بیٹے اور بہو کو اپنی جائیداد سے بے دخل کرتی ہے اور آج کے بعد وہ میرے گھر میں نہیں رہ سکتے ہیں اور مجھے ان کے ساتھ کوئی تعلق اور لین دین نہیں رہا ہے۔

افروزہ بابا

فرانس میں کارڈ بورڈ کے ڈبوں سے 5 بچوں کی لاشیں برآمد، جوڑا گرفتار

پیرس/۳۰ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) فرانس کے شہر اورنج میں پولیس نے ایک گھر سے کارڈ بورڈ کے ڈبوں میں پانچ نومولود بچوں کی لاشیں برآمد ہونے کے بعد ایک جوڑے کو حراست میں لے لیا ہے۔ تحقیقات کے مطابق خاتون نے حال ہی میں ایک صحت مند بچے کو جنم دیا تھ۔ ڈبے میں رکھی لاشیں گلنے سڑنے کے مرحلے میں تھیں اور انہیں پلاسٹک کے تھیلوں میں رکھ کر کارڈ بورڈ کے ڈبوں میں چھپایا گیا تھا۔ خاتون جس کی عمر 32 سال بتائی گئی ہے اور اس کے شوہر دونوں کو تفتیش کے لیے گرفتار کیا گیا ہے۔ فرانسیسی استغاثہ اس معاملے کو 15 سال سے کم عمر بچوں کے مبینہ قتل کے طور پر دیکھ رہی ہے جبکہ فرانزک معائنے سے بچوں کی موت کی وجوہات اور وقت کا تعین کیا جا رہا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ جوڑے کے دیگر بچوں کو بچوں کے تحفظ کے اداروں کی نگرانی میں دے دیا گیا ہے جبکہ حال ہی میں پیدا ہونے والا نومولود بچے کے مستقبل کا فیصلہ متعلقہ عدالت کرے گی۔ تفتیش ابھی جاری ہے۔ پولیس نے مزید تفصیلات جاری نہیں کی ہیں۔

ٹیسلا کے مالک ایلون مسک کو بڑا دھچکہ، 600 ارب ڈالر ہاتھ سے نکل گئے

سان فرانسسکو، 30 جولائی (یو این آئی) چھ ہفتے قبل ایلون مسک تاریخ میں اب تک گزرنے والے سب سے امیر شخص تھے۔ 16 جون کو، یعنی اسپیس ایکس کی 12 جون 2026 کو ہونے والی ابتدائی عوامی پیشکش مکمل ہونے کے تین دن بعد، اس کی مارکیٹ ویلیو تاریخ کی بلند ترین سطح 2.64 ٹریلین ڈالر تک پہنچ گئی تھی، جب کہ مسک کی دولت تقریباً 1.45 ٹریلین ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچی۔ امریکی میڈیا کے مطابق ٹیسلا کے مالک ایلون مسک کو بڑا مالی دھچکہ پہنچا ہے، اور ان کی دولت میں 712 ارب ڈالر کی ریکارڈ کمی ہوئی۔ 16 جون کو مسک کی دولت تقریباً 1.45 ٹریلین ڈالر تھی، 23 جولائی کو بلومبرگ بلینیئر انڈیکس کے مطابق وہ تقریباً 738 بلین ڈالر رہ گئی۔ یعنی تقریباً پانچ ہفتوں میں ان کی دولت میں تقریباً 712 بلین ڈالر کی کمی ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق پانچ ہی ہفتوں کے اندر ایلون مسک کی، 650 سے 700 ارب ڈالر کے درمیان دولت بخارات بن کر اڑ گئی۔ امریکی میڈیا کے مطابق اسپیس ایکس اور ٹیسلا کے شیئرز میں بڑی گراوٹ کے باعث ان کی دولت میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ تاہم فی الحال وہ اب بھی بڑے فرق سے کرۂ ارض کے سب سے امیر شخص ہیں اور دوسرے امیر ترین شخص سے تقریباً 650 ارب ڈالر آگے ہیں۔ اسپیس ایکس کی اسٹاک مارکیٹ میں آمد تاریخ کی سب سے بڑی آئی پی او تھی، اور مارکیٹ نے اسی حساب سے اسے پذیرائی دی، حصص ابتدائی پیشکش کی قیمت سے کہیں اوپر فروخت ہوئے اور راکٹ اور سیٹلائٹ بنانے والی اس بڑی کمپنی کی قدر چند ہی دنوں میں 2.6 ٹریلین ڈالر سے تجاوز کر گئی۔ لیکن 16 جون کی بلند ترین سطح سے 23 جولائی کو کاروبار کے اختتام تک حصص میں 41.41 فی صد کمی آ چکی ہے، جو 201.80 ڈالر سے گر کر 118.24 ڈالر پر آ گیا۔ مارکیٹ ویلیو اب 895.24 ارب ڈالر ہے۔ بلند ترین سطح سے 1 ٹریلین ڈالر سے زیادہ کی مارکیٹ ویلیو ختم ہو چکی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق جولائی کا مہینہ اسپیس ایکس کے لیے بھاری ثابت ہوا، اور ایلون مسک صرف چند ہفتوں تک ہی ٹریلینیئر رہ سکے ہیں۔ اس گراوٹ کے اسباب یکے بعد دیگرے سامنے آئے، 16 جولائی کو اسٹارشپ کی لانچ میں تاخیر نے مارکیٹ کے بعد کے اوقات میں اسٹاک کو متاثر کیا۔ اور مصنوعی ذہانت سے منسلک کمپنیوں کی قدر کے بارے میں وسیع تر نظرثانی نے بھی مارکیٹ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

لندن سمیت برطانیہ کے 7 علاقے خشک سالی سے متاثرہ قرار

لندن، 30 جولائی (یو این آئی) ماحولیاتی ایجنسی نے برطانیہ کے سات علاقوں کو باضابطہ طور پر خشک سالی سے متاثرہ قرار دے دیا ہے۔ انگلینڈ میں ریکارڈ کم بارش اور غیر معمولی گرمی نے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے، جہاں ملک کے نصف حصے کو شدید خشک سالی کا سامنا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ماحولیاتی ایجنسی نے برطانیہ کے سات علاقوں کو باضابطہ طور پر خشک سالی سے متاثرہ قرار دے دیا ہے، جن میں دارالحکومت لندن بھی شامل ہے۔ رپورٹ کے مطابق شدید گرمی اور مسلسل بارشوں کی کمی کے باعث دریاؤں، آبی ذخائر اور زرعی علاقوں پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔ وادی ٹیمز، ہیمپشائر، آئل آف وائٹ، ڈیون، کارنوال، ڈیسکس اور ویسٹ مڈلینڈز کے علاقے بھی خشک سالی کی زد میں آ گئے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اگر بارشوں کا سلسلہ جلد بحال نہ ہوا تو پانی کی قلت مزید سنگین ہو سکتی ہے، جبکہ زراعت، ماحولیات اور شہری زندگی پر بھی اس کے گہرے اثرات مرتب ہونے کا خدشہ ہے۔

امریکی فوجیوں کے موبائل کے استعمال سے ایران کو معلومات ملنے کا انکشاف

واشنگٹن، 30 جولائی (یو این آئی) مشرق وسطیٰ میں تعینات امریکی افواج کے اعلیٰ کمانڈر نے خبردار کیا ہے کہ فوجیوں کی جانب سے موبائل فون سے بنائی گئی ویڈیوز اور تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر ہونے سے ایران کو امریکی اڈوں پر حملوں کے نتائج کا تقریباً فوری اندازہ لگانے میں مدد مل رہی ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق امریکی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ ایڈمرل بریڈ کوپر نے 28 جولائی کو فوجیوں کے نام لکھے گئے ایک خط میں کہا ہے کہ ایران صحافیوں کی رپورٹس اور امریکی فوجیوں کی جانب سے شیئر کی گئی تصاویر اور ویڈیوز کے ذریعے اپنے حملوں کی کامیابی یا ناکامی کا جائزہ لے رہا ہے۔ ایڈمرل بریڈ کوپر نے فوجیوں پر زور دیا کہ وہ آپریشنل سیکیورٹی کے اصولوں پر مزید سختی سے عمل کریں، تاہم خط میں کسی مخصوص اقدام کا ذکر نہیں کیا گیا۔ رائٹرز کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ اردن میں تعینات بعض امریکی فوجیوں کو آگاہ کیا گیا ہے کہ آئندہ چند روز میں ان کے موبائل فون تحویل میں لیے جا سکتے ہیں، جبکہ ایک اور ذریعے کے مطابق پورے خطے میں بھی اس اقدام پر غور کیا جا رہا ہے، تاہم ابھی حتمی فیصلہ نہیں ہوا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے ترجمان کیپٹن ٹموتھی ہاکنز نے کہا ہے کہ یہ پیغام فوجیوں کو آپریشنل سیکیورٹی کی اہمیت یاد دلانے کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس ماہ سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو سامنے آئی تھی جس میں ایک امریکی فوجی نے ایران کے حملے کے دوران اردن کے موفق السلطی ایئر بیس پر بنکر کی جانب جاتے ہوئے ویڈیو ریکارڈ کی تھی۔ ایڈمرل کوپر کے مطابق یہ ویڈیو میٹا اسمارٹ گلاسز سے بنائی گئی تھی اور اس سے ایران کو فوجیوں کی پوزیشن اور ردعمل سے متعلق معلومات مل سکتی ہیں۔ ایڈمرل کوپر نے کہا کہ اگر ایسی معلومات عام نہ ہوں تو ایران کے لیے یہ جاننا مشکل ہوتا ہے کہ اس کے حملے ہدف پر لگے یا نہیں، لیکن عوامی طور پر دستیاب تصاویر، ویڈیوز اور رپورٹس ایران کو بغیر کسی قیمت کے جنگی نقصان کا جائزہ (Battle Damage Assessment) فراہم کر رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 28 فروری سے ایران کے ساتھ جاری تنازع میں اب تک 18 امریکی فوجی ہلاک اور 600 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں، جبکہ امریکی محکمہ دفاع سیکیورٹی خدشات کے باعث حملوں اور فوجی نقصانات کی تفصیلات محدود رکھنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, IRRIGATION & FLOOD CONTROL DIVISION HANDWARA

RAJWAR ROAD, HANDWARA – 193221
EMAIL: exenifcdhandwara@ifckashmir.com;
e-NIT No. 08/IFCD/2026-27 Dated:30-07-2026

For and on behalf of Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu & Kashmir, e-Auction on item rate basis is invited from interested persons/parties/dealers for Twenty Two (22) No.of Walnut trees (Standing Crop) at Lal Khul Head to Tail.

S. No.	Name of work	Minimum Reserve bid In Rs. Incl. 5% GST	Amount of EMD @2% (In Rs)	Cost of Bid Document	Bid ID
1.	Open auction of walnut fruit of 22 No. of walnut trees at Lal khulhead to tail portion.	84000/-	1680/-	200/-	

1.	Publishing Date	30/07/20261200 Hours
2.	Download Date Start	30/07/20261300 Hours
3.	Tender Submission date Start	30/07/20261300 Hours
4.	Tender Submission date Ends	05/08/20261800 Hours
5.	Date of Opening	06/08/2026 1400 Hours

The estimated No. of Bags of Walnut Fruitsis given as below.

S. No.	Name of Fruit	Tentative Estimated Quantity	Estimated Rate including 5% GST	Total amount
1.	Walnut	20 Bags	4200/-	84000/-

Terms & Conditions

1. The BID consisting of terms and conditions of contract and other details can be seen/ downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in.
2. The Bids shall be deposited in electronic format on the departmental website www.jktenders.gov.in.
3. The Bids uploaded on the website up to due date will be opened on date mentioned above, in the office of the Bid Receiving Authority i.e. Executive Engineer I&FC Division Handwara.
4. The complete bidding process will be online.
5. The bidder should quote total amount for the entire quantity.
6. Bids must be accompanied with Aadhar Card, PAN Card,Bidder Details, cost of Tender Document in the shape of treasury challan/receipt (mentioning therein E-Auction), in favour of Chief Engineer Kashmir Irrigation & Flood Control under Account No:- 0367010200000608 IFSC Code:- JAKA0TANKEE Branch:- J&K Bank Ltd Tankipora. The Bid will remain valid for a period of 15 (Fifteen) days from the date of opening of bid.
7. The Successful bidder shall start Harvesting the fruit as per his own convenience after the issuance of allotment & only after depositing whole bid amount in one Instalment in the office of Executive Engineer Irrigation & Flood Control Division Handwara against proper G.R. (via two cheques, onecheque for GST amount & second for remaining amount)..
8. The bidder shall make his own arrangements what-so-ever for harvesting of said crop/fruit.
9. In case of any dispute between bidder & Department, the decision of the Chief Engineer Kashmir Irrigation & Flood Control Department Srinagar in this regard shall be firm/final and binding upon both.
10. The Scanned copy of crossed bank cheque wherein the requisite tender document fee (TDF) has been paid into the designated account of the Chief Engineer, Kashmir Irrigation & Flood Control, A/c No.: 0367010200000608, IFS code: JAKA0TANKEE, J&K Bank Ltd. Tankipora Branch shall be uploaded by the prospective bidder.
11. The Scanned copy of crossed bank cheque wherein the requisite Earnest Money (EMD) has been paid into the designated account of the Chief Engineer, Kashmir Irrigation & Flood Control, A/c No.: 0367010200000608, IFS code: JAKA0TANKEE, J&K Bank Ltd. Tankipora Branch shall be uploaded by the prospective bidder..
12. In case the successful bidder fails to fulfill the commitment, the Department shall forfeit the EMD of the successful bidder without any notice.
13. The bidder shall have to give full address, at which correspondence is to be exchanged. Letters sent through registered post on the address given shall be considered to have been delivered. No excuse on this account shall be entertained.
14. Bidder shall acquaint themselves with site conditions, quality and composition of crop/ fruit.
15. The successful bidder shall be personally responsible for watch & ward of material till its disposal.
16. The harvesting is done under close monitoring of Departmental staff as per the guidelines given.

16.The amount of GST to be included in the bid amount by the bidder shall be @ 5% of same.

17. The detailed informationregarding said E- Auction can be collected from the office of Zildar Canals Handwara or contact patwari concerned Gh. Mohammad Wani whose mobile No. is 7889504403.

Sd/
Executive Engineer
Irrigation & FC Division
Handwara

No: I&FCDH/2085-93 Dated:30/07/2026
DIPK No:-3911-26 Date 30-7-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک ۳۱ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۶ صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

(اقوال زریں)

ہمیشہ سورج کی طرف رخ رکھو، سائے خود پیچھے رہ جائیں گے۔ والٹ وٹمین

احساس کی آلودگی، ایک اہم معاشرتی مسئلہ

آج کل ہر طرف ماحولیاتی آلودگی اور اس کے اثرات کا شور ہے کہ فضائی آلودگی، پانی کی آلودگی، زمینی آلودگی، شور کی آلودگی، اور یہ کیسے کنٹرول ہو سکتی ہے وغیرہ۔ لیکن آلودگی کی ایک قسم ایسی بھی ہے جس کا شور تو شاید سب سے زیادہ ہے لیکن ہم اس سے بالکل انجان بنے بیٹھے ہیں، حالانکہ اس کے مکمل ذمے دار ہم ہی ہیں، اور وہ ہے احساس کی آلودگی۔

اس آلودگی کا چرچا ہر روز پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر ہوتا ہے، لیکن ہم چونکہ اپنا بینک بیلنس بھرنے میں اس حد تک مصروف ہو چکے ہیں کہ ہم ان چیزوں کو اتنی اہمیت نہیں دیتے جو کہ ہماری بنیاد ہیں۔

مادہ پرستی کے اس دور میں ہم ہر چیز کو پیسے سے تولتے ہیں، بے شک روپیہ پیسہ بہت کچھ ہے، لیکن سب کچھ نہیں۔ اس بہت کچھ کو حاصل کرنے کے چکر میں ہم سب کچھ بھلا بیٹھے ہیں۔ وہ سب کچھ کیا ہے، وہ ہمارے رشتے ہیں، کچھ خون کے، کچھ برادری کے، کچھ محلے داری کے، کچھ نسبت کے، لیکن ہم ہر چیز سے نابلد ہیں۔

بیٹے نے والدہ پر ہاتھ اٹھا دیا، کبھی بیوی کی وجہ سے، کبھی کھانا لیٹ دینے پر۔ بھائی بھائی کے خون کا پیاسا ہے، کوئی جائیداد میں اپنی بہن کا حصہ دبائے بیٹھا ہے۔ یہ سب کیا ہے؟ اس سب سے ہم کیسے باہر نکلیں گے؟ آخر کب تک یہ سب ایسے ہی چلتا رہے گا؟

بڑا آسان سا سوال ہے اور اس کا جواب بھی ویسے تو بہت آسان ہے، لیکن ہم اس کا جواب تلاش کرنے کے حق میں نہیں ہیں۔ ہم کہتے ہیں، جو جیسے ہے ویسا ہی چلتا رہے، بلکہ جو جیسے ہے وہ ویسے نہ چلے بلکہ ہماری مرضی سے چلے۔ ہم تو ایسے مذہب کے ماننے والے ہیں جس میں کسی کو اچھی راہ دکھانا بھی صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔ وہاں رشتوں کے تقدس کو کتنی اہمیت دی گئی ہے، ہمیں اس کا اندازہ نہیں ہے۔

قرآن کہتا ہے 'والدین کو اف تک نہ کہو'۔ لیکن ہم اپنی انا میں اپنے حقوق کی جنگ لڑنے روز سڑکوں پر نکلتے ہیں، فرائض کی بات کون کرے۔ حضور کی حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ جو اپنے لئے پسند کرو، اپنے بھائی کیلئے بھی وہی پسند کرو۔ لیکن ایسا کون کرے، سب کو اپنی تجوری پسند ہے۔

شوہر کی تعظیم کیلئے یہاں تک بات کی گئی کہ اگر اللہ کے بعد کسی کو سجدہ کا حکم ہوتا تو بیوی کو حکم دیا جاتا وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ شوہر کو تلقین کی گئی کو وہ روپیہ پیسہ جو وہ اپنی بیوی پر لگائے گا وہ بھی صدقہ میں شمار ہوگا۔ آج کل شاید ہی کسی کی ایسی سوچ ہو۔ ہمسائیوں کی بات کریں تو اسلام نے اتنی تاکید کی (حدیث کے مفہوم کی روشنی میں) اگر کوئی سالن پکاؤ تو شوربہ زیادہ کرلو اور ہمسائے کے گھر بھی سالن بھیجو۔ آج کون ایسا کرتا ہے؟ کوئی بھی نہیں۔

تو پھر یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ہم احساس کی آلودگی سے آلودہ معاشرے میں رہ رہے ہیں۔ یہ آلودگی ہماری اسی فرسودہ سوچ، لالچی طبیعت کا نتیجہ ہے۔ ہم اگر ان نصیحتوں پر عمل پیرا ہو جائیں جن میں ہمارے فرائض کی بات کی گئی ہے تو یقین مانیے ہم سب کے حقوق بالکل سیدھے ہو جائیں گے۔

ندائے جمعہ اور بندۂ مؤمن کی کامیابی

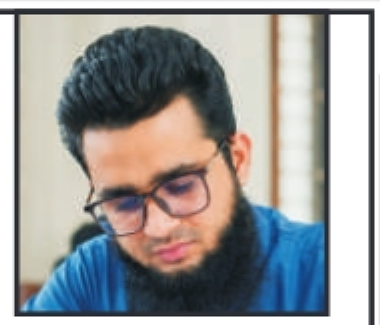

افتخار احمد قادری

ہفتے کے سات دنوں میں جمعہ ایک ایسا دن ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص رحمتوں، برکتوں اور سعادتوں کے لیے منتخب فرمایا۔ یہ وہ دن ہے جس کے طلوع ہوتے ہی فضاؤں میں ایک روحانی کیفیت جنم لیتی ہے، مساجد آباد ہونے لگتی ہیں، اذانوں کی دل نشین صدائیں ایمان والوں کے دلوں کو اپنی طرف کھینچتی ہیں اور بندہ مؤمن دنیا کی بے شمار مصروفیات کے باوجود اپنے رب کی بارگاہ میں حاضری کو اپنی سب سے بڑی سعادت سمجھتا ہے۔ جمعہ کے دن کو اسلام نے عبادت کا دن نہیں بلکہ امتِ مسلمہ کی اجتماعی زندگی، دینی شعور، روحانی تربیت اور اخلاقی اصلاح کا عظیم ذریعہ قرار دیا ہے۔ اس دن کی حقیقت یہ نہیں کہ مسلمان دو رکعت نماز ادا کر کے واپس اپنی دنیاوی مصروفیات میں مشغول ہو جائیں بلکہ اس کا اصل پیغام یہ ہے کہ انسان پورے ہفتے کی غفلتوں کا محاسبہ کرے، اپنے ایمان کو تازگی بخشے، اپنے اعمال کا جائزہ لے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مزید مضبوط بنائے۔

قرآن کریم میں جمعہ کے لیے خصوصی حکم نازل ہوا کہ جب نمازِ جمعہ کی اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت کو چھوڑ دو۔ یہ حکم اس حقیقت کو نمایاں کرتا ہے کہ دنیا کی ہر تجارت، ہر کاروبار اور ہر مشغولیت اس وقت ثانوی حیثیت اختیار کر جاتی ہے جب رب کائنات اپنے بندوں کو اپنے دربار میں حاضر ہونے کی دعوت دیتا ہے۔ جمعہ دراصل بندگی کا وہ اعلان ہے جس میں انسان یہ ثابت کرتا ہے کہ اس کی زندگی کا اصل مرکز اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ ایک مسلمان جب کاروبار بند کرتا ہے، دکان کا شٹر گراتا ہے، دفتر سے اجازت لیتا ہے یا اپنی دوسری مصروفیات کو مؤخر کرتا ہے تو وہ عملی طور پر یہ پیغام دیتا ہے کہ دنیاوی منفعت سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی اطاعت اس کے نزدیک زیادہ قیمتی ہے۔ یہی وہ جذبہ ہے جو ایک عام انسان کو بندہ مؤمن کے مقام تک پہنچاتا ہے۔

رسولِ اکرمؐ نے جمعہ کے دن کو تمام دنوں کا سردار قرار دیا۔ احادیث میں اس دن کی بے شمار فضیلتیں بیان ہوئی ہیں۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن انہیں جنت میں داخل کیا گیا، اسی دن زمین پر تشریف لائے اور اسی دن قیامت بھی قائم ہوگی۔ گویا انسان کی ابتدا بھی جمعہ سے وابستہ ہے اور اس کی آخری منزل کا اعلان بھی اسی دن ہوگا۔ اس حقیقت پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ جمعہ صرف ایک ہفتہ وار عبادت نہیں بلکہ پوری انسانی تاریخ سے جڑا ہوا دن ہے۔ اس دن کا خوب صورت پہلو مسلمانوں کا اجتماعی اجتماع ہے۔ اسلام نے رنگ، نسل، زبان، دولت اور منصب کی تمام تفریقیں مٹا کر ایک ہی صف میں کھڑا ہونے کا درس دیا۔ مسجد کی صفوں میں نہ کوئی امیر اپنی دولت پر فخر کر سکتا ہے اور نہ کوئی غریب اپنی تنگ دستی پر شرمندہ ہوتا ہے۔ نہ کسی منصب دار کی کرسی باقی رہتی ہے اور نہ کسی مزدور کی مشقت اس کے مقام کو کم کرتی ہے۔ سب ایک ہی رب کے سامنے جھکتے ہیں، ایک ہی امام کی اقتدا کرتے ہیں اور ایک ہی قبلے کی طرف رخ کر کے اپنی بندگی کا اظہار کرتے ہیں۔ یہی منظر اسلامی مساوات کی سب سے روشن تصویر ہے۔

بدقسمتی سے آج بہت سے مسلمانوں کے نزدیک جمعہ صرف ایک رسمی عبادت بنتا جا رہا ہے۔ لوگ آخری لمحے میں مسجد پہنچتے ہیں، خطبہ جمعہ کو سننے کے بجائے آپس میں گفتگو کرتے رہتے ہیں، موبائل فون استعمال کرتے ہیں یا مسجد کے باہر وقت گزارتے ہیں۔ حالانکہ خطبہ جمعہ محض چند رسمی جملوں کا نام نہیں بلکہ امت کی فکری اور اخلاقی تربیت کا عظیم ذریعہ ہے۔ خطیب جب قرآن و سنت کی روشنی میں معاشرے کے مسائل پر گفتگو کرتا ہے تو دراصل وہ لوگوں کی اصلاح، بیداری اور دینی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہا ہوتا ہے۔ اگر مسلمان توجہ سے خطبہ سننے کی عادت اپنا لیں تو یقیناً ان کی فکری زندگی میں مثبت تبدیلی پیدا ہو سکتی ہے اور اس دن صفائی، طہارت اور حسنِ ظاہر کا بھی دن ہے۔ اسلام نے اس دن غسل کرنے، بہترین لباس پہننے، خوشبو لگانے اور پاکیزگی کا اہتمام کرنے کی تعلیم دی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام صرف باطن کی اصلاح پر زور نہیں دیتا بلکہ ظاہری پاکیزگی کو بھی عبادت کا حصہ قرار دیتا ہے۔ جب ایک مسلمان صاف ستھرے لباس میں، خوشبو سے معطر ہو کر مسجد کی طرف جاتا ہے تو وہ دراصل اپنے رب کے حضور ادب و احترام کے ساتھ حاضری دیتا ہے۔ اس دن درود پاک کی کثرت، تلاوتِ قرآن، ذکر و دعا اور استغفار کی خصوصی ترغیب دی گئی ہے۔ جمعہ کی ساعتِ قبولیت ایسی عظیم نعمت ہے جس میں بندہ مومن اپنے رب کے حضور جو جائز دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔ اہلِ ایمان اس دن کو محض ایک تعطیل یا آرام کا دن نہیں سمجھتے بلکہ اسے اپنی روحانی ترقی کا بہترین موقع تصور کرتے ہیں۔

آج کے مادہ پرستانہ ماحول میں جمعہ کا پیغام پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گیا ہے۔ انسان مشین بنتا جا رہا ہے، تعلقات کمزور ہو رہے ہیں، عبادت سے غفلت بڑھ رہی ہے اور دنیا کی دوڑ نے دلوں کو بے سکون کر دیا ہے۔ ایسے حالات میں جمعہ ہر ہفتے انسان کو یاد دلاتا ہے کہ اس کا اصل سرمایہ بینک بیلنس نہیں بلکہ ایمان ہے، اس کی اصل کامیابی دنیا کی شہرت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہے اور اس کی اصل منزل عارضی دنیا نہیں بلکہ آخرت کی دائمی زندگی ہے۔ جمعہ کی اذان جب فضا میں گونجتی ہے تو حقیقت میں یہ صرف نماز کی دعوت نہیں ہوتی بلکہ غفلت سے بیداری، گناہوں سے توبہ، نفرت سے محبت، خود غرضی سے ایثار اور دنیا پرستی سے خدا پرستی کی دعوت ہوتی ہے۔ جو شخص اس پکار کو دل کی گہرائی سے قبول کرتا ہے، وہ اپنے کردار میں بھی تبدیلی محسوس کرتا ہے، اپنے اخلاق میں بھی نرمی پیدا کرتا ہے اور اپنی زندگی کو بھی شریعت کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہی وہ تبدیلی ہے جو بندہ مؤمن کی حقیقی کامیابی کی بنیاد بنتی ہے۔

دراصل یہ دن اس حقیقت کا اعلان کرتا ہے کہ مسلمان ایک ایسی امت ہے جس کی بنیاد صرف عقیدے پر نہیں بلکہ اجتماعیت، اخوت اور باہمی خیر خواہی پر قائم ہے۔ ہفتے میں ایک مرتبہ ایک ہی شہر، ایک ہی محلے اور ایک ہی بستی کے لوگ ایک ہی مسجد میں جمع ہوتے ہیں، ایک دوسرے کی خیریت دریافت کرتے ہیں، اپنے معاشرے کی صورتِ حال سے آگاہ ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونے کا جذبہ تازہ کرتے ہیں۔ اگر اس اسلامی نظام کی روح کو سمجھ لیا جائے تو معاشرے میں تنہائی، بے حسی اور باہمی نفرت کی جگہ محبت، تعاون اور بھائی چارے کی فضا قائم ہو سکتی ہے۔

افسوس! کہ آج بہت سے مسلمان جمعہ کی روح سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ بعض لوگ اسے صرف ایک رسمی فریضہ سمجھتے ہیں، بعض کے لیے یہ محض ہفتہ وار تعطیل کا آغاز ہے اور کچھ ایسے بھی ہیں جو کاروبار اور دنیاوی مفادات کو نماز پر ترجیح دیتے ہیں۔ حالانکہ ایک سچا مؤمن جانتا ہے کہ رزق کے دروازے اللہ تعالیٰ کھولتے ہیں، کاروبار میں برکت بھی اسی کے اختیار میں ہے اور عزت و کامیابی بھی اسی کے ہاتھ میں ہے۔ جو بندہ اللہ تعالیٰ کے حکم کو مقدم رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسی راہیں پیدا فرما دیتا ہے جن کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتا۔ یاد رکھیں کہ جمعہ کی برکت صرف مسجد کی چار دیواری تک محدود نہیں رہتی بلکہ اس کے اثرات انسان کی پوری زندگی پر مرتب ہوتے ہیں۔ جو شخص اس دن اخلاص کے ساتھ عبادت کرتا ہے، وہ اپنے گھر میں بھی نرمی، اپنے کاروبار میں بھی دیانت، اپنے معاملات میں بھی انصاف اور اپنے اخلاق میں بھی خوش مزاجی پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسلام کا مطلوب یہی ہے کہ عبادت کا اثر کردار پر نمایاں ہو، کیونکہ وہ نماز ہی کیا جو انسان کو برائی سے نہ روکے اور وہ جمعہ ہی کیا جس کے بعد انسان کی زندگی میں کوئی مثبت تبدیلی پیدا نہ ہو۔ یہ قابلِ غور ہے کہ جمعہ کا خطبہ ہمیشہ مسلمانوں کو انفرادی عبادت کے ساتھ اجتماعی ذمہ داریوں کی بھی یاد دہانی کراتا ہے۔ اس میں تقویٰ کی تلقین، حقوق العباد کی اہمیت، ظلم سے بچنے، سچ بولنے، امانت داری اختیار کرنے اور معاشرے میں امن و محبت کو فروغ دینے کا درس دیا جاتا ہے۔ گویا ہر جمعہ مسلمانوں کے لیے ایک اخلاقی درس گاہ بھی ہے جہاں انہیں یاد دلایا جاتا ہے کہ وہ صرف اپنے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے خیر و بھلائی کا ذریعہ بنیں۔

موجودہ دور میں جبکہ مادیت نے انسانی قدروں کو کمزور کر دیا ہے، رشتے مفادات کے تابع ہوتے جا رہے ہیں، نوجوان بے شمار فکری اور اخلاقی چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں اور معاشرہ اضطراب کا شکار ہے ایسے وقت میں جمعہ کا پیغام پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو جاتا ہے۔ یہ دن انسان کو اپنے رب سے جوڑتا ہے، اسے اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے، اس کے دل میں آخرت کی فکر پیدا کرتا ہے اور اسے یاد دلاتا ہے کہ دنیا کی ہر کامیابی عارضی ہے جبکہ حقیقی کامیابی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے میں ہے۔ لہذا! اس دن وقت کی قدر کیجیے، نماز کے لیے بروقت مسجد پہنچیے، خطبہ خاموشی سے سنیں، ذکر و دعا میں مشغول رہیں اور عبادت کے ہر لمحے کو غنیمت جانیں دراصل وقت کی صحیح قدر شناسی ہے۔ جو قومیں وقت کی اہمیت کو سمجھ لیتی ہیں وہ ترقی کی منزلیں طے کرتی ہیں، اور جو وقت کو ضائع کر دیتی ہیں وہ زوال کا شکار ہو جاتی ہیں۔ اسلام نے عبادت کے ذریعے بھی ہمیں نظم و ضبط اور وقت کی پابندی کا سبق دیا ہے۔

اگر ہر مسلمان یہ عہد کر لے کہ جمعہ صرف ایک دن کی عبادت نہیں بلکہ آئندہ پورے ہفتے کی اصلاح کا آغاز ہے تو یقیناً اس کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں نمایاں انقلاب آ سکتا ہے۔ مساجد آباد ہوں گی، گھروں میں دینی ماحول پیدا ہوگا، تجارت میں دیانت داری بڑھے گی، زبانیں جھوٹ، غیبت اور بہتان سے محفوظ ہوں گی، نوجوان کردار کی پختگی اختیار کریں گے اور معاشرہ امن و سکون کا گہوارہ بننے لگے گا۔ یہی وہ مقاصد ہیں جن کے لیے اسلام نے جمعہ کو خصوصی اہمیت عطا فرمائی ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم جمعہ کو صرف ایک عبادت کے طور پر نہ دیکھیں بلکہ اسے اپنی زندگی کا ہفتہ وار احتساب سمجھیں۔ ہم اپنے دل سے پوچھیں کہ گزشتہ جمعہ سے آج تک ہم نے اللہ تعالیٰ کے کتنے احکام پر عمل کیا، کتنے گناہوں سے توبہ کی، کتنے لوگوں کے حقوق ادا کیے، کتنے مظلوموں کی مدد کی، کتنی بار سچ کا ساتھ دیا اور کتنی مرتبہ اپنے نفس کی خواہشات پر قابو پایا۔ اگر ہر جمعہ یہ محاسبہ ہماری عادت بن جائے تو ہماری زندگی کا رخ خود بخود بدلنے لگے گا۔ بندہ مؤمن کی کامیابی نہ دولت کی فراوانی میں پوشیدہ ہے نہ شہرت کی بلندی میں اور نہ اقتدار کی طاقت میں بلکہ اس کی اصل کامیابی اس بات میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے جمعہ کی پکار بلند ہو تو وہ ہر دوسری آواز پر اس آواز کو ترجیح دے، اپنے رب کے حضور عاجزی سے حاضر ہو، دل میں اخلاص، زبان پر ذکر، آنکھوں میں خشیت اور کردار میں تقویٰ پیدا کرے۔ ایسا انسان دنیا میں بھی عزت پاتا ہے، معاشرے میں بھی اعتماد حاصل کرتا ہے اور آخرت میں بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار بنتا ہے۔

****

کریم گنج، پورن پور، پیلی بھیت، یوپی
iftikharahmadquadri@gmail.com

ذہنی صحت

انسان کے باطن کی خاموش فریاد

مضمون نگار : شرر اعجازی

دردم از یار است و درمان نیز هم

حافظ شیرازی

حافظ کا یہ مختصر سا شعر انسانی وجود کی ایک گہری حقیقت اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ انسان کی خوشیاں بھی اکثر انہی رشتوں سے وابستہ ہوتی ہیں جن سے اس کے دکھ جنم لیتے ہیں، اور کبھی وہی تعلقات، وہی امیدیں اور وہی محبتیں مرہم بھی بن جاتی ہیں جو زخم کا سبب بنی تھیں۔ شاید اسی لیے انسانی ذہن کو سمجھنا دنیا کے مشکل ترین کاموں میں شمار ہوتا ہے۔ آج کی دنیا میں ہم جسمانی صحت کے بارے میں پہلے سے کہیں زیادہ باشعور ہو چکے ہیں، مگر ذہنی صحت اب بھی ایک ایسا موضوع ہے جس پر اکثر لوگ خاموشی اختیار کرتے ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ذہن اگر بوجھل ہو جائے تو زندگی کی بڑی سے بڑی آسائش بھی بے معنی محسوس ہونے لگتی ہے۔ ذہنی صحت کا مطلب صرف یہ نہیں کہ انسان کسی نفسیاتی بیماری میں مبتلا نہ ہو، بلکہ اصل ذہنی صحت وہ کیفیت ہے جس میں انسان اپنی صلاحیتوں کو پہچان سکے، روزمرہ کے دباؤ کا سامنا کر سکے، اپنے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دے اور معاشرے کے لیے مثبت کردار ادا کر سکے۔ ایک پُرسکون ذہن ہی تخلیق، محبت، برداشت اور امید کی بنیاد بنتا ہے۔ بدقسمتی سے موجودہ دور میں ذہنی سکون پہلے سے کہیں زیادہ نایاب ہوتا جا رہا ہے۔ زندگی کی تیز رفتار دوڑ، ہر وقت دوسروں سے بہتر ثابت ہونے کی خواہش، کامیابی کے غیر حقیقی معیار اور مستقبل کی مستقل فکر نے انسان کو اندر ہی اندر تھکا دیا ہے۔ سوشل میڈیا نے دنیا کو قریب ضرور کر دیا ہے، مگر دلوں کے درمیان فاصلے بھی بڑھا دیے ہیں۔ ہزاروں لوگوں سے رابطے کے باوجود انسان اپنے دکھ کے وقت خود کو پہلے سے زیادہ تنہا محسوس کرتا ہے۔ بعض اوقات ذہنی مسائل صرف حالات کا نتیجہ نہیں ہوتے دماغ میں کیمیائی توازن کی خرابی، موروثی عوامل یا بعض جسمانی بیماریاں بھی اضطراب، افسردگی اور دیگر نفسیاتی عوارض کا سبب بن سکتی ہیں۔ اسی طرح جب انسان اپنی زندگی میں کسی مقصد، کسی معنی یا کسی روحانی سہارے سے محروم ہو جائے تو اس کے اندر ایک ایسا خلا پیدا ہوتا ہے جسے دنیا کی کوئی مادی آسائش بھر نہیں سکتی۔ ذہنی صحت کسی اتفاق کا نام نہیں بلکہ ایک مسلسل عمل ہے۔ اس کی ابتدا خود آگہی سے ہوتی ہے۔ جو شخص اپنے جذبات، اپنی کمزوریوں اور اپنے اندر اٹھنے والے طوفانوں کو پہچان لیتا ہے، وہ زندگی کے نشیب و فراز کا سامنا زیادہ مضبوطی سے کر سکتا ہے۔ اسی طرح اعتدال بھی نہایت ضروری ہے۔ کام اور آرام، تنہائی اور میل جول، خواہش اور قناعت زندگی انہی کے توازن کا نام ہے۔ جب انسان کسی ایک انتہا پر جا کھڑا ہوتا ہے تو ذہنی سکون آہستہ آہستہ اس سے دور ہونے لگتا ہے۔ زندگی میں مشکلات، ناکامیاں اور محرومیاں ناگزیر ہیں۔ مضبوط وہ نہیں جو کبھی گرتا نہیں، بلکہ وہ ہے جو ہر بار گر کر دوبارہ اٹھنے کا حوصلہ رکھتا ہے۔ یہی ذہنی لچک انسان کو ٹوٹنے سے بچاتی ہے۔

شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثلِ برق
وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے
مرزا عظیم بیگ عظیم

افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں ذہنی بیماری کو آج بھی کمزوری، وہم یا ایمان کی کمی سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ یہی سوچ بہت سے لوگوں کو بروقت علاج سے دور کر دیتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جیسے جسم بیمار ہو سکتا ہے، ویسے ہی ذہن بھی بیماری کا شکار ہو سکتا ہے، اور دونوں ہی صورتوں میں علاج، ہمدردی اور قبولیت کی ضرورت ہوتی ہے، نہ کہ طعن و تشنیع کی۔

آخر میں شاید اتنا کہنا کافی ہوگا کہ انسان کی اصل زندگی اس کے باطن میں آباد ہوتی ہے۔ اگر دل بے چین ہو اور ذہن اضطراب میں گرفتار ہو تو ظاہری کامیابیاں بھی خوشی عطا نہیں کر سکتیں۔ ذہنی صحت کوئی عیش و عشرت نہیں بلکہ ایک بنیادی انسانی ضرورت ہے۔ جس معاشرے میں ذہن محفوظ ہوں گے، وہیں خواب بھی محفوظ ہوں گے، تخلیق بھی زندہ رہے گی اور انسان بھی۔

کیونکہ آخرکار ایک صحت مند ذہن ہی ایک مہذب، مضبوط اور باوقار معاشرے کی حقیقی بنیاد ہوتا ہے۔

باقیات

Daily Afaaq Kashmir
Friday 31 July 2026
روزنامہ آفاق سرینگر

مودی نے مغربی

کی بغیر کسی رکاوٹ کے سپلائی یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں۔ تنازع سے متاثرہ علاقوں میں ملکی اور غیر ملکی پرچم والے جہازوں پر کام کرنے والے ملاحوں کی صورتحال پر بھی غور وخوض کیا گیا۔ وزیر اعظم نے ملاحوں نیز ان کے اہل خانہ کو وقت پر معلومات، ہنگامی امداد اور مشاورت فراہم کرنے کے لیے ایک نظام قائم کرنے کی ہدایت وزیر اعظم نے کہا کہ اس تنازع کے اثرات سے ملک کے شہریوں نیز ہندستانی تارکین وطن برادری۔دونوں کی سلامتی یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ توانائی کی خود مختاری یقینی بنانے کے لیے شمسی توانائی سمیت قابل تجدید توانائی کے ذرائع نیز دیگر غیر حیاتیاتی ایندھن پر مبنی ذرائع پر خصوصاً زور دیا جانا چاہیے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس بحران سے پیدا ہونے والے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے "ہمہ گیر حکومتی نقطہ نظر" کو مسلسل اپنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تمام پیش رفتوں کی باقاعدہ نگرانی کے لیے ایک مربوط اور باہم مربوط نظام قائم کیا جائے، تاکہ شہریوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات کا جلد نفاذ یقینی بنایا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

کے مشیر ناصر اسلم وانی، ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور، چیف انجینئر روڈز اینڈ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ (آر اینڈ بی) اور پروجیکٹ کی تکمیل سے وابستہ دیگر سینئر انجینئران اور افسران بھی تھے۔ بعد میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع میں جاری بڑے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور طویل عرصے سے زیر التوا عوامی مسائل پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ میٹنگ میں سڑکوں کے رابطے، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے، سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات، سیوریج کی سہولیات، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، اراضی کے حصول اور عوامی خدمات کو بہتر بنانے سے متعلق دیگر اہم منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کمشنر سیکرٹری محکمہ مکانات و شہری ترقی مندیپ کور، مینیجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر اسٹیٹ پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن، ضلع ترقیاتی کمشنروں سری نگر، گاندربل اور بانڈی پورہ، ڈائریکٹر سیاحت کشمیر، چیف انجینئر آر اینڈ بی، چیف انجینئر آبپاشی و فلڈ کنٹرول، سیکرٹری جموں و کشمیر سپورٹس کونسل، ضلعی افسران اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ آؤٹ سٹیشن افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ میٹنگ کے شروعات میں ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل نے ضلع کے ترجیحی ترقیاتی مسائل پر تفصیلی بریفنگ دی اور حکومت کی فوری مداخلت کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعدد سڑکوں کی توسیع، پرہیل۔نیکواری پل تک رسائی والی سڑک کے لیے اراضی کے حصول، آبپاشی نہروں اور پاور کنال کے بندوں کو مضبوط بنانے، کشمیر سینٹرل یونیورسٹی تک سڑک رابطہ بہتر بنانے، سیاحتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور مانسبل میں سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) کے قیام کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے رنگ روڈ مرحلہ دوم کی توسیع کے باعث متاثر ہونے والے دکانداروں کی بازآبادکاری، اہم رابطہ سڑکوں کی تعمیر، انٹیگریٹڈ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پلانٹ کے قیام اور عوامی سہولیات و بنیادی ڈھانچے کی بہتری سے متعلق دیگر منصوبوں کا بھی ذکر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے تفصیلی جائزہ لینے کے بعد تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ رکاوٹوں کو دور کرنے، زیر التوا منظوریوں کو تیز کرنے اور تمام جاری اور مجوزہ ترقیاتی کاموں کی مقررہ مدت میں تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے قریبی تال میل سے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ منصوبوں پر عمل درآمد میں تاخیر کو ہر ممکن کم کیا جائے اور مختلف محکمے قریبی رابطے کے ساتھ کام کریں تاکہ ترقی کے ثمرات بلا تاخیر عوام تک پہنچ سکیں۔ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے ڈاک بنگلہ گاندربل میں متعدد عوامی وفود اور افراد سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل اور ترقیاتی مطالبات بغور سنے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت جموں و کشمیر بھر میں متوازن اور جامع ترقی کے لیے پرعزم ہے، جس میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، شہری سہولیات کو بہتر بنانے اور موثر حکمرانی اور مربوط اقدامات کے ذریعے حقیقی عوامی مسائل کو حل کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت جموں و کشمیر میں متوازن اور ہمہ گیر ترقی کے لیے پرعزم ہے جس میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا، شہری سہولیات کو بہتر کرنا اور عوامی مسائل کو موثر، شفاف اور مربوط طرز حکمرانی کے ذریعے حل کرنا شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دورے کے دوران ڈاک بنگلہ گاندربل میں متعدد عوامی وفود اور افراد سے بھی ملاقات کی اور ان کی شکایات اور ترقی سے متعلق مطالبات کو بغور سنا۔ ان وفود نے ضلع کے مختلف علاقوں کی نمائندگی کی جن میں صفا پورہ، تونر منی گام، لار، شیر پتھری، شالہ بگ، وسکورہ، واکورہ، مانسبل، کوٹلی باغ، بیہامہ، رنگل، سلورہ، واٹیل، بٹونہ اور دیگر دیہات شامل ہیں۔ وفود نے پینے کے صاف پانی کی فراہمی، آبپاشی کی سہولیات، نہروں کی صفائی، تعلیمی اور صحت اداروں کی اپ گریڈیشن، صحت مراکز میں عملے کی کمی، کھیل میدانوں کی تعمیر و ترقی، سپورٹس انفراسٹرکچر، سیاحت سے متعلق سہولیات اور دیگر مقامی ترقیاتی مسائل کو اجاگر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے تمام وفود کو بغور سنا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ اٹھائے گئے مسائل کا جائزہ لے کر مقررہ مدت میں مناسب کارروائی کی جائے۔ انہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ ان کے حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور جوابدہ، شفاف اور عوام پر مبنی طرز حکمرانی کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

سرینگر میں پر اسرار

ایک نامعلوم نعش برآمد ہوئی۔ حکام نے بتایا کہ نہر سے ایک نامعلوم نعش برآمد ہونے کے بعد پولیس نے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کیا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ لاش ایک بڑی بوری میں لپٹی ہوئی تھی اور نہر میں تیرتی ہوئی باتھ ٹب کے اندر رکھی ہوئی تھی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پانی سے نکالا۔ اہلکار نے کہا کہ ہم لاش کا معائنہ کر رہے ہیں اور حقائق کا پتہ لگا رہے ہیں۔ ابتدائی تحقیقات کے بعد مزید تفصیلات شیئر کی جائیں گی۔ پولیس نے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے اور متوفی کی شناخت قائم کرنے اور واقعہ کے گرد و پیش کے حالات کا تعین کرنے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔

راجیہ سبھا میں

کماری، جان برٹاس اور دیگر اراکین نے دی تھیں۔ عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت جتیندر سنگھ نے بل پر تقریباً سات گھنٹے تک جاری رہنے والی بحث کا مختصر جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت کے لیے بہت اہم اور سنجیدہ معاملہ ہے اور حکومت اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے اپنی طرف سے ہر ممکن قدم اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت طلبہ اور دیگر لوگوں کی تمام تجاویز پر مثبت رویہ رکھتی ہے اور آگے بڑھ کر قدم اٹھانے کو تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل صرف پیپر لیک تک محدود نہیں ہے اور اس کا دائرہ کار بہت وسیع ہے جس سے یہ تمام غیر قانونی ذرائع کے ذریعے امتحانات کو متاثر کرنے پر بھی روک لگائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بل میں جس ٹاسک فورس کے قیام کی بات کی گئی ہے وہ اراکین کی تمام تجاویز پر غور کرے گی۔ ان کے جواب کے بعد ایوان نے بل کو صوتی ووٹ سے منظور کر دیا۔ وزیر مملکت برائے عملہ نے اپوزیشن اراکین کی جانب سے ملک میں 152 پیپروں کے لیک ہونے سے متعلق اعداد و شمار کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ انہیں نہیں معلوم کہ یہ اعداد و شمار کہاں سے لیے گئے ہیں اور یہ درست نہیں ہیں۔ انہوں نے احتجاجی طلبہ پر پولیس کی وحشیانہ کارروائی کے اپوزیشن کے الزامات پر کہا کہ اس کارروائی میں کوئی بھی طالب علم ہلاک یا شدید زخمی نہیں ہوا ہے۔ ریاستی سطح پر پیپر لیک ہونے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ صرف قومی امتحانات تک ہی محدود مسئلہ نہیں ہے۔ ملک میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے اپوزیشن کے الزامات پر انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس سال میں دس لاکھ سے بھی زائد ملازمتیں دی گئی ہیں اور بیک لاگ اسامیوں کو بھرا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے تمام التوا میں پڑے پروموشن دے دی ہیں اور کسی کے ساتھ کوئی بھی امتیازی سلوک نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے اب ملک میں دو لاکھ سے زائد اسٹارٹ اپس ہیں اور یہ اسٹارٹ اپس ہر شعبے میں قائم کیے جا رہے ہیں۔ یہ بل عوامی امتحانات (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) ایکٹ، 2024 میں ترمیم کرتا ہے۔ اس ایکٹ کا مقصد مخصوص پبلک ایگزامینیشن اتھارٹیز کے ذریعے منعقد کیے جانے والے امتحانات میں غیر قانونی ذرائع کے استعمال کو روکنا ہے۔ ان اتھارٹیز میں یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی)، اسٹاف سلیکشن کمیشن، ریلوے بھرتی بورڈ، انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ پرسنل سلیکشن، نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی، مرکزی حکومت کی وزارتیں اور ان سے منسلک دفاتر اور مرکزی حکومت کے ذریعے نوٹیفائی کردہ دیگر اتھارٹیز شامل ہیں۔ بل میں مختلف جرائم کے لیے قید کی سزا اور جرمانے کو بڑھایا گیا ہے۔ بل میں غیر منصفانہ ذرائع کے استعمال پر تین سے پانچ سال تک کی قید اور دس لاکھ روپے کے جرمانے کو بڑھا کر 5 سے 10 سال تک کی قید اور 50 لاکھ روپے تک کے جرمانے کا التزام کیا گیا ہے۔ سروس پرووائیڈر پر بھی کم از کم پانچ سال کی قید اور پانچ کروڑ روپے کے جرمانے کا التزام کیا گیا ہے۔

پاکستان میں موجود

دہشت گرد اپنی اراضی فروخت کرنے کی کوشش کر رہے تھے اور خدشہ تھا کہ اس فروخت سے حاصل ہونے والی رقم دہشت گرد سرگرمیوں کے لیے استعمال کی جا سکتی ہے۔ اسی بنیاد پر یو اے پی اے کی متعلقہ دفعات کے تحت ان جائیدادوں کو دہشت گردی سے حاصل ہونے والے اثاثوں کے زمرے میں رکھتے ہوئے ضبط کرنے کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل پولیس نلین پربھات کی پیشگی منظوری کے بعد یو اے پی ای کی دفعہ 25 کے تحت یہ کارروائی انجام دی گئی۔ ادھر پولیس نے لشکر طیبہ کے مبینہ کمانڈر محمد قاسم کے خلاف بھی اشتہاری کارروائی شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق وہ بھی پاکستان میں موجود ہے اور جموں و کشمیر میں دہشت گرد نیٹ ورک کو دوبارہ فعال کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ محمد قاسم کی ریاسی ضلع میں واقع جائیداد پہلے ہی دہشت گردی سے متعلق مقدمات کی تحقیقات کے دوران ضبط کی جا چکی ہے۔ وہ 2022 کے کٹرا بم دھماکے اور 2023 میں جموں کے نروال بم دھماکے کے مقدمات میں بھی مطلوب ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ان کارروائیوں کا بنیادی مقصد دہشت گرد تنظیموں کے مالی وسائل، لاجسٹک معاونت اور معاون ڈھانچے کو ختم کر کے خطے میں دہشت گردی کے نیٹ ورک کو کمزور کرنا ہے۔

لیکچراروں کی

ایک روزہ ٹیچر کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر موصوفہ نے اپنے خطاب میں قوم کی تعمیر اور سماجی ترقی میں اساتذہ کے بے مثال کردار کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ نئی نسل کی تربیت، ان میں اقدار، علم اور کردار پیدا کر کے معاشرے کے مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہماری قوم کا مستقبل اساتذہ کے ہاتھوں میں ہے جن کی لگن اور عزم نے لاتعداد طالب علموں کو مختلف شعبوں میں کامیابی حاصل کرنے اور معاشرے میں بامعنی کردار ادا کرنے کے قابل بنایا ہے۔" سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ محکمہ سکولی تعلیم نے انسانی وسائل کے بہتر انتظام، ضلعی سطح پر انتظامی نظام کو مضبوط بنانے اور طویل عرصے سے زیر التوا سروس معاملات کو مقررہ مدت میں نمٹانے کے لیے متعدد انتظامی اصلاحات نافذ کی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ نے اعلیٰ ثانوی سکولوں میں تدریسی عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لیے ایل پی جی ماسٹروں اور پی جی اساتذہ کو ان چارج لیکچررز کے طور پر تعینات کرنے کا عمل بھی شروع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک اہم انتظامی پیش رفت کے طور پر 36 میں سے 31 مضامین کی تازہ ترین حتمی سینارٹی لسٹ جن میں 20,281 پی جی ماسٹروں اور پی جی اساتذہ شامل ہیں، کئی برسوں بعد جاری کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ 3,509 ہیڈ ماسٹروں کی حتمی سینارٹی لسٹ بھی جاری کر دی گئی ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا، "محکمہ نے تعلیمی انتظامیہ کو مزید مضبوط بنانے کے لئے 136 سینئر لیکچررز کو ان چارج پرنسپل، 22 پرنسپلوں کو ان چارج چیف ایجوکیشن آفیسر اور 1,083 ماسٹروں کو ان چارج ہیڈ ماسٹر کے طور پر تعینات کیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ خالی تدریسی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے 27 مضامین میں لیکچررز کی 594 اسامیوں کو جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن کے سپرد کیا گیا جس نے 26 مضامین میں 537 امیدواروں کی سفارش کی ہے۔ وزیر موصوفہ نے ٹیچر کمیونٹی کو درپیش مسائل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اساتذہ جنہوں نے اپنی زندگی معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے وقف کی ہیں، ان کے جائز مسائل کو مناسب اہمیت دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اساتذہ کو درپیش مشکلات سے پوری طرح آگاہ ہے اور انہیں شفاف اور مقررہ مدت میں حل کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے سروس سے متعلق مختلف معاملات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے سامنے پیش کئے گئے تمام جائز مطالبات کا ہمدردی اور سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ محکمہ سکولی تعلیم جموں و کشمیر میں تعلیمی شعبے کو مزید مضبوط بناتے ہوئے اساتذہ کے مفادات کے تحفظ کے لئے پُرعزم ہے۔ سکینہ ایتو نے کنونشن کے دوران اساتذہ کی جانب سے پیش کئے گئے مسائل کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ حکومت تمام شراکت داروں کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھے گی تاکہ اساتذہ کے حقیقی مسائل کو حل کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے تعلیمی نظام کو مزید مستحکم بنایا جا سکے۔ اس موقع پر وزیر تعلیم نے مختلف امیدواروں کو تقرری نامے اور متعدد افسران کو ترقی کے احکامات بھی تفویض کئے۔ کنونشن میں سپیشل سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم غلام رسول میر، ڈائریکٹر سکولی تعلیم کشمیر نذیر احمد وانی، چیف ایجوکیشن آفیسر سری نگر محکمہ سکولی تعلیم کے سینئر افسران اور جموں و کشمیر بھر سے ٹیچر کمیونٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔

ریاستی درجہ احتجاج

کے بارے میں سوال کرتے رہتے ہیں لیکن ملک کا میڈیا یہ بھول جاتا ہے کہ جموں و کشمیر سے ایک وعدہ کیا گیا تھا، جو آج تک پورا نہیں ہوا۔ "قابل ذکر ہے کہ برسر اقتدار نیشنل کانفرنس نے 20 جولائی کو نئی دہلی میں جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے مطالبے کے حق میں احتجاج کیا تھا۔ یہ مظاہرہ سابق ریاست کی حیثیت کی بحالی کے لیے پارٹی کی جاری مہم کا حصہ تھا۔ مسٹر عبداللہ نے کہا کہ ان کی حکومت نے اس مطالبے کے لیے دفعہ 370 کی منسوخی کی برسی، 5 اگست، کا انتظار نہیں کیا۔ انہوں نے کہا، "ہم نے 5 اگست کا انتظار نہیں کیا بلکہ اس سے پہلے ہی دہلی چلے گئے۔ اگر ہمیں محض ڈرامہ کرنا ہوتا تو ہم 5 اگست کو دہلی جاتے، لیکن ہم نے اس تاریخ کا انتظار نہیں کیا۔" انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی پہلے ہی خصوصی حیثیت اور آئینی ضمانتوں کی بحالی سے متعلق قرارداد منظور کر کے مرکزی حکومت کو بھیج چکی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے اسمبلی میں قرارداد منظور کی۔ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت اور آئینی ضمانتوں کی بحالی سے متعلق قرارداد اسمبلی نے منظور کر کے مرکزی حکومت کو ارسال کر دی ہے۔" وزیر اعلیٰ نے پاکستانی مقبوضہ کشمیر کی صورت حال پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہاں سے موصول ہونے والی اطلاعات باعث فکر ہیں اور امید ظاہر کی کہ علاقے میں امن برقرار رہے گا۔ انہوں نے کہا، "جہاں تک پاکستانی مقبوضہ کشمیر کی صورت حال کا تعلق ہے، ہم سب تشویش میں مبتلا ہیں۔ وہاں سے جو اطلاعات آ رہی ہیں اور جس طرح طاقت کا استعمال کیا جا رہا ہے اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، ہم صرف یہی امید کر سکتے ہیں کہ وہاں امن قائم رہے۔"

دہلی پولیس جنتر منتر

والے افراد تک نہیں بڑھایا جائے گا، جیسا کہ سپریم کورٹ کے حالیہ حکم میں لازمی قرار دیا گیا ہے۔ دہلی پولیس نے 20 جولائی کو کاکروچ جنتا پارٹی کے 'چلو سنسد' مارچ کے دوران تشدد کے سلسلے میں 13 ایف آئی آر درج کی ہیں۔

امرناتھ یاترا

30 ہلکی موٹر گاڑیاں اور ایک دو پہیہ گاڑی شامل تھی۔ حکام کے مطابق اس تازہ قافلے کی روانگی کے ساتھ ہی رواں برس بھگوتی نگر بیس کیمپ سے اب تک 1,34,201 یاتری مختلف قافلوں کی صورت میں امرناتھ یاترا کے لیے روانہ ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب، 3 جولائی سے شروع ہونے والی یاترا کے آغاز سے اب تک 4,41,577 عقیدت مند مقدس غار میں درشن کر چکے ہیں، جبکہ گزشتہ روز 6,165 یاتریوں نے بابا برفانی کے درشن کیے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں آئندہ چند روز تک ہلکی سے درمیانی بارش، گرج چمک اور بعض مقامات پر تیز ہواؤں کا امکان ظاہر کیا ہے۔ محکمے کے مطابق کشمیر میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں، جبکہ جموں ڈویژن میں موسلا دھار بارش، بجلی گرنے، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرنے اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا خدشہ ہے۔ خراب موسم کے پیش نظر ٹریفک پولیس نے جموں۔سرینگر قومی شاہراہ استعمال کرنے والے یاتریوں اور دیگر مسافروں کے لیے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے صرف دن کے اوقات میں سفر کرنے، رامبن اور بانہال کے درمیان غیر ضروری قیام سے گریز کرنے اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ مقامات پر نہ رکنے کی ہدایت دی ہے۔ حکام نے واضح کیا کہ قومی شاہراہ پر ٹریفک کی نقل و حرکت موسم اور سڑک کی صورتحال سے مشروط رہے گی، اس لیے یاتریوں اور عام مسافروں سے کہا گیا ہے کہ سفر شروع کرنے سے قبل ٹریفک اور موسمی صورتحال کی تازہ ترین معلومات ضرور حاصل کریں۔

حکومت کپواڑہ میں

ہاؤسز، انٹرپریٹیشن سینٹرز، کیفے ٹیریاز، عوامی سہولیات اور دیگر ماحولیاتی سیاحتی ڈھانچے کی تعمیر اور اپ گریڈیشن شامل ہے۔ یہ منصوبے ٹیٹوال، کیرن، کرناہ، مژھل، لولاب، بنگس، زرنچلہ ارہ، لنگیٹ اور ہندواڑہ جیسے مقامات پر عمل میں لائے جا رہے ہیں۔ ایوان کو بتایا گیا کہ یوٹی انتظامیہ نے سیاحت کے فروغ کے لیے مختلف اقدامات بھی کیے ہیں، جن میں بین الاقوامی یوم یوگا کی تقریبات، کیرن کے لیے فیملیرائزیشن (ایف اے ایم) ٹورز کا انعقاد، سالانہ لولاب۔بنگس فیسٹیول، سرحدی سیاحتی مقامات کی تشہیر، اور قومی و بین الاقوامی سیاحتی میلوں میں شرکت شامل ہے، تاکہ کپواڑہ کو سرحدی اور ماحولیاتی سیاحت کے ایک اہم مرکز کے طور پر فروغ دیا جا سکے۔ جناب شیخ شاداب نے کہا کہ ان اقدامات کا مقصد سیاحتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا، سیاحوں کے تجربے کو بہتر بنانا، مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کرنا، اور ضلع میں پائیدار ماحولیاتی و سرحدی سیاحت کو فروغ دینا ہے۔ وزیر نے مزید بتایا کہ وزارت سیاحت ملک بھر میں، بالخصوص جموں و کشمیر کے خطے میں، مختلف اہم اور کم معروف مقامات کے ذریعے سیاحتی مقامات اور تجربات کو فروغ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت کی مختلف اسکیمیں ریاستی حکومتوں اور یوٹی انتظامیہ کو اس بات کی بھی ترغیب دیتی ہیں کہ وہ منصوبہ بندی کے دوران مقامی برادریوں اور دیگر متعلقہ فریقوں سے مشاورت کریں، جبکہ نوجوانوں میں مہارت سازی اور مقامی کاروباری سرگرمیوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جائے۔ وزارت سیاحت کی جانب سے جموں و کشمیر میں سودیش درشن اور پرشاد (پی آر اے ایس ایچ اے ڈی) اسکیموں کے تحت منظور کیے گئے سیاحتی منصوبوں، بشمول ہمالیائی سرکٹ کے تحت کپواڑہ سے متعلق منصوبوں کی تفصیلات بھی ایوان میں پیش کی گئیں۔

چیف سیکرٹری نے

کشمیر کے چیف ٹاؤن پلانرز، جموں و کشمیر بینک کے نمائندوں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کم لاگت مکانات تک رسائی ہر طبقے بالخصوص شہری غریبوں سے تعلق رکھنے والوں کی بنیادی خواہشات اور لازمی ضروریات میں سے ایک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کمزور معاشی طبقات سے تعلق رکھنے والے گھرانوں کی آمدنی کا ایک بڑا حصہ اکثر رہائش سے متعلق اخراجات میں خرچ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے دیگر بنیادی ضروریات کے لئے وسائل محدود رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم اے وائی۔ اربن ایک انقلابی سماجی فلاحی اقدام ہے جو استفادہ کنندگان کو محفوظ اور باوقار رہائش فراہم کر کے ان کے مالی بوجھ میں نمایاں کمی لاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے ایسے کنبے اپنی محنت کی کمائی کو تعلیم، صحت، غذائیت اور معیار زندگی بہتر بنانے جیسے اہم شعبوں پر خرچ کر سکتے ہیں جو ان کی طویل المدتی سماجی و اقتصادی ترقی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ چیف سیکرٹری نے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں اور میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ فیلڈ عملے کو مزید متحرک کریں تاکہ درخواستوں کی تصدیق، تفصیلی منصوبہ جاتی رپورٹوں (ڈی پی آرز) کی تیاری وجیو ٹیگنگ اور مستفیدین کو وزارت مکانات و شہری امور کی ہدایات کے مطابق بروقت اقساط کی فراہمی کو تیز کیا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر اہل شہری غریب گھرانے کو سکیم کے تحت لایا جانا چاہئے جبکہ مکمل شفافیت، جوابدہی اور سکیم میں طے شدہ معیارات کی پاسداری کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ باقاعدہ معائنوں اور پیش رفت کی حقیقی وقت میں نگرانی کے لئے ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے موثر استعمال کے ذریعے فیلڈ لیول کی نگرانی کو مضبوط بنایا جائے۔ اعلیٰ ڈولپے افسران کو مزید ہدایت دی کہ تمام زیر التوا مسائل کو بروقت حل کیا جائے، سکیم کے فوائد کے بارے میں عوامی بیداری میں اضافہ کیا جائے اور تمام طریقہ کار کو مکمل کرنے میں اہل استفادہ کنندگان کو سہولت فراہم کریں تاکہ کوئی بھی مستحق گھرانہ محروم نہ رہے۔ دوران میٹنگ کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ مندیپ کور نے پی ایم اے وائی۔ یو 1.0 اور پی ایم اے وائی۔ یو 2.0 کی عمل آوری پر تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی جس میں یونین ٹیریٹری کے تمام اضلاع میں حاصل کردہ طبعی و مالی پیش رفت کو اجاگر کیا گیا۔ انہوں نے پی ایم اے وائی۔ یو 1.0 کے تحت پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ 36,412 مکانات کے نظر ثانی شدہ منظور شدہ ہدف کے مقابلے میں 31,663 مکانات پہلے ہی مکمل ہو چکے ہیں جو تقریباً 87 فیصد تکمیل کی شرح بنتی ہے جبکہ باقی مکانات تعمیر کے مختلف مراحل میں ہیں اور تکمیل کے قریب ہیں۔ میٹنگ میں پی ایم اے وائی۔ یو 2.0 کے تحت بینیفشری لیڈ کنسٹرکشن (بی ایل سی) جزو کا بھی جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ اب تک 92 تفصیلی منصوبہ جاتی رپورٹس (ڈی پی آرز) جن میں 2,120 مکانات شامل ہیں، منظور کی جا چکی ہیں جبکہ 1,379 مکانات پر تعمیراتی کام شروع ہو چکا ہے اور تعمیراتی کام مختلف مراحل میں مسلسل جاری ہے۔ مینیجنگ ڈائریکٹر ہاؤسنگ بورڈ سمیتا سیٹھی نے استفادہ کنندگان کی تصدیق کے حوالے سے میٹنگ کو بتایا کہ بی ایل سی کے تحت 23,256 درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن میں سے 20,154 کی تصدیق مکمل ہو چکی ہے جبکہ باقی درخواستوں کی جانچ کا عمل جاری ہے۔ میٹنگ میں پی ایم اے وائی۔ یو 2.0 کے افورڈیبل ہاؤسنگ ان پارٹنرشپ (اے ایچ پی) اور انٹرسٹ سبسڈی سکیم (آئی ایس ایس) کے تحت پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ ان دونوں اجزاء کے تحت موصولہ درخواستوں کی ترجیحی بنیادوں پر تصدیق کی جا رہی ہے تاکہ استفادہ کنندگان کی بروقت منظوری اور سکیم کی موثر عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے میٹنگ کے اختتام پر تفصیلی ضلع وار جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ منصوبوں کی رفتار مزید تیز کرنے، تمام شراکت داروں کے درمیان تال میل کو بہتر بنانے اور جموں و کشمیر بھر میں پی ایم اے وائی۔ یو کے تحت منظور شدہ تمام رہائشی منصوبوں کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کو یقینی بنائیں۔

31 جولائی کو

مسافروں اور بحالی کے کام میں مصروف عملے کی جان کو خطرہ لاحق ہے۔ حکام نے بتایا کہ اگرچہ وادی کی جانب سڑک کو کشادہ کر کے دو طرفہ ٹریفک بحال کر دی گئی ہے، تاہم مستقل حفاظتی اقدامات کے لیے پہاڑی جانب سڑک کی توسیع اور ڈھلوان کو مستحکم بنانے کا کام بھاری مشینری کے ذریعے کیا جائے گا، جو ٹریفک جاری رہنے کی صورت میں ممکن نہیں۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ادھم پور نے بھارتیہ شہری تحفظ سنہتا (بی این ایس ایس) 2023 کی دفعہ 163 کے تحت جاری حکم نامے میں کہا ہے کہ 31 جولائی 2026 کو قومی شاہراہ پر تمام قسم کی گاڑیوں کی آمد و رفت معطل رہے گی تاکہ این ایچ اے آئی ملبہ ہٹانے، ڈھلوان کو محفوظ بنانے اور بحالی کے دیگر کام بلا رکاوٹ انجام دے سکے۔ ضلع انتظامیہ نے ادھم پور اور رامبن کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ایس پی ٹریفک قومی شاہراہ اور دیگر متعلقہ محکموں کو ہدایت دی ہے کہ ٹریفک کی موثر نگرانی، متبادل انتظامات اور حکم نامے پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ این ایچ اے آئی کو بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مطلوبہ مشینری، افرادی قوت اور آلات موقع پر تعینات رکھے، حساس مقامات پر انتباہی بورڈ اور بیریکیڈ نصب کرے، جبکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایمبولینس، ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیموں اور دیگر ضروری وسائل کو تیار رکھا جائے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ 31 جولائی کو متاثرہ شاہراہ پر سفر سے گریز کریں اور بحالی کے کام کی بروقت تکمیل اور عوامی تحفظ کے پیش نظر جاری عارضی پابندیوں میں تعاون کریں۔

سرینگر میں دو منشیات

لائی گئی۔ متعلقہ ملزم اس وقت عدالت سے ضمانت پر رہا ہے۔ دوسری کارروائی میں الطاف احمد نجر عرف ٹی کے خان ولد غلام قادر نجر، ساکن چھتر مسجد زینہ کدل کی تین منزلہ رہائشی عمارت، دو تجارتی دکانیں اور متعلقہ اراضی ضبط کی گئی، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 55 لاکھ روپے ہے۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن کرال کھڈ میں درج ایف آئی آر نمبر 32/2021 کے تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68۔ایف کے مطابق انجام دی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ الطاف احمد نجر کو غیر قانونی منشیات کی اسمگلنگ کی روک تھام سے متعلق قانون (1988Act, NDPS-PIT) کے تحت بھی نظر بند کیا گیا ہے اور وہ اس وقت احتیاطی حراست میں ہے۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے دعویٰ کیا کہ دونوں ملزمان کی یہ جائیدادیں منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے بنائی گئی تھیں۔ جائیدادوں کی ضبطی کی کارروائی نئی دہلی میں مجاز اتھارٹی (SAFEMA) سے منظوری حاصل کرنے کے بعد این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے مطابق مکمل کی گئی۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی منشیات فروشوں کے مالی نیٹ ورک کو کمزور کرنے کی حکمت عملی کا حصہ ہے تاکہ غیر قانونی کاروبار سے حاصل کیے گئے اثاثوں کو ضبط کر کے منشیات کی اسمگلنگ پر موثر ضرب لگائی جا سکے۔ سرینگر پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات فروشی یا دیگر مجرمانہ سرگرمیوں سے متعلق مصدقہ معلومات قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ شیئر کریں، تاکہ ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رکھی جا سکے۔

جموں وکشمیر میں 7

سال پرانا مکان منہدم ہو گیا، تاہم خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ضلع کٹھوعہ کے ہیرا نگر پرائمری ہیلتھ سینٹر اور گرلز ہائی اسکول کے احاطے میں بارش کا پانی داخل ہونے سے مریضوں، طلبہ اور عملے کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس دوران، جموں، اکھنور قومی شاہراہ پر منٹھی کے مقام پر بارش کے دوران ایک بس حادثے کا شکار ہو گئی، جس میں سوار 9 مسافر زخمی ہو گئے۔ ادھر بارشوں کے باعث جموں۔سرینگر قومی شاہراہ پر بھی ٹریفک کی روانی مسلسل متاثر ہو رہی ہے۔ ادھم پور کے دیوال اور رام بن بانہال کے درمیان مختلف مقامات پر شاہراہ کی مرمت کا کام جاری ہے۔ ادھر، دریں اثنا، ریاسی میں اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ افسر نے گاڑی چلانے والوں کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔ اس ایڈوائزری میں شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پانی جمع ہونے والے راستوں سے پہاڑی علاقوں میں پسیاں (پتھر) گرنے کے خطرات کے پیش نظر احتیاط برتیں اور شدید بارش کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ اس دوران سری نگر سمیت کشمیر وادی میں بدھ کی طرح جمعرات کو بھی بیشتر وقت آسمان صاف رہا اور تیز دھوپ نکلی۔ موسمیاتی مرکز سرینگر نے اپنی تازہ موسم کاری میں 7 اگست تک بارشوں کا سلسلہ برقرار رہنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے خبردار کیا ہے۔ جموں کے کئی اضلاع میں شدید بارش اور سیلاب کا خدشہ لاحق رہے گا۔ موسمیاتی مرکز سرینگر نے جموں و کشمیر میں آئندہ ایک ہفتے کے دوران بارش اور گرج چمک کے متعدد سلسلوں کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ جموں ڈویژن کے بعض علاقوں میں شدید سے موسلا دھار بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ موسمیاتی مرکز سرینگر کے ایک عہدیدار کے مطابق 30 اور 31 جولائی کو بیشتر مقامات پر دوپہر، شام اور صبح کے ابتدائی اوقات میں ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ایک یا دو سلسلے متوقع ہیں۔ اس دوران جموں ڈویژن کے چند مقامات پر مختصر دورانیے کی شدید بارش اور موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ یکم اگست کو چند مقامات پر ہلکی بارش یا گرج چمک کے مختصر سلسلے متوقع ہیں، جبکہ بعض علاقوں میں تیز بارش بھی ہو سکتی ہے۔ موسمیاتی مرکز سرینگر کے مطابق 2 سے 4 اگست کے دوران بیشتر علاقوں میں دوپہر، شام اور صبح کے ابتدائی اوقات میں ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے چند سلسلے متوقع ہیں۔ جموں ڈویژن کے بعض اضلاع میں دوبارہ شدید بارش اور مختصر دورانیے کی موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ 5 سے 7 اگست کے دوران بھی چند مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش یا گرج چمک کے ساتھ مختصر دورانیے کی شدید بارش ہو سکتی ہے۔ موسمیاتی مرکز سرینگر نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ 30 اور 31 جولائی جبکہ 2 اور 3 اگست کو جموں ڈویژن کے بعض اضلاع میں شدید بارش اور مختصر دورانیے کی موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سرینگر نے کہا کہ شدید بارش کے نتیجے میں حساس علاقوں میں اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ عوام کو محتاط رہنے اور بارش کے دوران پہاڑی علاقوں کے ساتھ ساتھ نشیبی اور پانی جمع ہونے والے علاقوں میں غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

جموں یونیورسٹی کی

کہ گزشتہ 35 برس سے مختلف وائس چانسلر اس معاملے کو حل کرنے کی کوشش کرتے رہے، تاہم موجودہ وائس چانسلر پروفیسر امیش رائے کی مسلسل کوششیں ثمر آور ثابت ہوئیں۔ حکومت ہند، وزارت دفاع کی طرف سے چیف آف آرمی اسٹاف اور ڈائریکٹوریٹ جنرل، ڈیفنس اسٹیٹس کو جاری کردہ نوٹیفکیشن (جس کی کاپی یو این آئی کے پاس موجود ہے) کے مطابق گمرو ملٹری اسٹیشن میں فوج وزارت دفاع کے حق میں جموں و کشمیر کی حاصل کردہ 2,124 کنال 17 مرلہ زمین کی منتقلی کے عوض فوج کے قبضے میں موجود جموں یونیورسٹی کیمپس کے ساتھ واقع بھوالی رکھ، جموں کی 147 کنال 11 مرلہ (تقریباً 18 ایکڑ) زمین کی حوالگی کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ڈفالی اسٹیٹس آفس، جموں یہ اراضی اس وقت جموں و کشمیر انتظامیہ کے حوالے کرے گا جب انتظامیہ گمرو کی زمین وزارت دفاع کے نام منتقل کرنے کے احکامات جاری کرے گی۔ سول۔ملٹری رابطہ کانفرنس 2015 فیصلے کے مطابق متعلقہ اثاثوں کی ازسرنو تعمیر پر آنے والا اخراج جموں و کشمیر انتظامیہ برداشت کرے گی۔ ذرائع کے مطابق اضافی اراضی ملنے سے یونیورسٹی کو نئے تدریسی شعبے، تحقیقی مراکز، طلبہ کے ہاسٹل، کھیل سہولیات اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں مدد ملے گی۔ تمام قانونی اور انتظامی کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد زمین کی منتقلی کا عمل شروع ہوگا، جس کے بعد یونیورسٹی اپنی مستقبل کی توسیع کے لیے جامع ماسٹر پلان تیار کرے گی۔ 1969 میں قائم ہونے والی جموں یونیورسٹی اس وقت ہزاروں طلبہ کو تعلیم فراہم کر رہی ہے، تاہم قابل استعمال اراضی کی کمی اس کی توسیعی منصوبہ بندی میں ایک بڑی رکاوٹ سمجھی جاتی رہی ہے۔ تعلیم کے شعبے سے وابستہ ماہرین نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تاریخی قرار دیا ہے۔ ان کے مطابق اضافی زمین سے یونیورسٹی کے تعلیمی ماحول کو تقویت ملے گی، قومی و بین الاقوامی تعاون کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے مطابق عالمی معیار کی سہولیات قائم کرنے میں مدد ملے گی۔ جموں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر امیش رائے نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے اس پیش رفت کی تصدیق کی اور زمین کی منتقلی کے عمل کو ممکن بنانے میں جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر من دیپ کمار بھنڈاری اور ڈویژنل کمشنر جموں رمیش کمار کے تعاون کو سراہا۔

این سی کے سابق

موقع پر اپنی پارٹی کے صدر محمد الطاف بخاری نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق شمولیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محمد الطاف بخاری نے کہا کہ محمد سید آخون عوام کی بے لوث خدمت کے لیے جانے جاتے ہیں اور ان کا سیاسی تجربہ پارٹی کے لیے ایک قیمتی اثاثہ ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اپنی پارٹی کسی فرد یا خاندان کی جماعت نہیں بلکہ جموں و کشمیر کے عوام کی امنگوں، حقوق اور ترقی کی نمائندہ جماعت ہے۔ اس موقع پر محمد سید آخون نے اپنی پارٹی کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نیشنل کانفرنس کے ساتھ مشکل ترین حالات میں بھی وفاداری نبھائی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے انتقال کے بعد ڈاکٹر فاروق عبداللہ وزارت اعلیٰ کیلئے موزوں امیدوار نہیں تھے اور نئی دہلی میں کانگریس کی قیادت نے اس وقت سیاسی سازش کی۔ محمد سید آخون نے عمر عبداللہ کے پارٹی میں نائب صدر کے عہدے اور وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر بھی سوالیہ نشان لگایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ عوامی مفاد، امن، ترقی اور بہتر طرز حکمرانی کے مقصد سے اپنی پارٹی میں شامل ہوئے ہیں اور انہیں یقین ہے کہ اپنی پارٹی جموں و کشمیر کے عوام کی حقیقی امنگوں کی ترجمانی کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ محمد سید آخون حلقہ حضرت بل سے 1996 اور 2002 کے اسمبلی انتخابات میں جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے ٹکٹ پر کامیاب ہو کر دو مرتبہ رکن اسمبلی منتخب ہوئے تھے لیکن 2024 کے انتخابات میں اُن کو پارٹی نے منڈیٹ نہیں دیا اور تب سے ہی وہ پارٹی قیادت سے نالاں تھے۔

ستیش شرما نے

خود کو ڈھالنا ہوگا تاکہ لوگوں کی بڑھتی ہوئی سفری ضروریات پوری کی جا سکیں۔ انہوں نے جے کے آر ٹی سی کے کام کاج کا جائزہ لیتے ہوئے اس کی آپریشنل کارکردگی، روٹس کوریج، دستیاب گاڑیوں، عملے کی صورتحال، مالی کارکردگی اور مسافروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ وزیر موصوف نے موجودہ فلیٹ اور آپریشنل ضروریات کے درمیان فرق کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ مدت کے اندر فلیٹ میں اضافہ، پسماندہ علاقوں تک خدمات کی توسیع اور دستیاب بسوں اور ٹرکوں کے موثر استعمال کے لئے منصوبہ تیار کریں۔ انہوں نے کارپوریشن کی بہتر ہوتی ہوئی کارکردگی کو سراہتے ہوئے روٹوں کی موثر منصوبہ بندی، وسائل کے دانشمندانہ انتظام اور مالی استحکام کو بڑھانے کے لئے مسلسل کوششوں پر زور دیا۔ انہوں نے خواتین کے لئے مفت بس سفر کی کامیاب سکیم کا بھی جائزہ لیا اور کہا کہ عوامی فلاح کے ایسے اقدامات جاری رہنے چاہئیں، تاہم ادارے کی مالی دیرپائی کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ستیش شرما نے ڈیجیٹل تبدیلی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے انٹیلیجنٹ ٹرانسپورٹ مینجمنٹ سسٹم (آئی ٹی ایم ایس) کی فوری عمل آوری کی ہدایت دی جس میں جی پی ایس کے ذریعے گاڑیوں کی نگرانی، الیکٹرانک ٹکٹنگ، مسافروں کو حقیقی وقت میں معلومات کی فراہمی اور جدید نگرانی کے نظام شامل ہوں تاکہ شفافیت، آپریشنل کارکردگی اور مسافروں کی سہولت میں اضافہ ہو۔ انہوں نے الیکٹرک بسوں کی شمولیت، ای وی چارجنگ انفراسٹرکچر کی تعمیر اور اثاثوں سے آمدنی بڑھانے کے منصوبوں کا بھی جائزہ لیا اور کہا کہ ان اقدامات سے جموں و کشمیر میں ماحول دوست عوامی ٹرانسپورٹ کو نمایاں فروغ ملے گا۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے محکمہ ٹرانسپورٹ اور موٹر وہیکلز ڈیپارٹمنٹ کے نفاذی نظام، آمدنی، گاڑیوں کی رجسٹریشن، ڈرائیونگ لائسنس اور پرمٹ کے اجرا، سڑکوں کی حفاظت سے متعلق اقدامات اور اہم ٹرانسپورٹ منصوبوں کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے شروعات میں اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (اے آر ٹی او) آنجہانی جوگل کشور شرما کی خدمات کے اعتراف میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ ستیش شرما نے کہا کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کو ایک ایسی ٹیکنالوجی پر مبنی ادارہ بننا چاہیے جو عوام کو شفاف، موثر اور آسان خدمات فراہم کرے۔ انہوں نے آن لائن خدمات میں توسیع، درخواستوں کی بروقت تکمیل اور عوام دوست ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کی موثر عمل آوری کی ہدایت دی۔ انہوں نے سڑک حادثات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انسانی جانوں کا تحفظ اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل درآمد، سائنسی بنیادوں پر روڈ سیفٹی اقدامات، وسیع پیمانے پر بیداری مہمات اور مختلف محکموں کے درمیان موثر رابطہ بڑھانے کی ہدایت دی تاکہ حادثات اور اموات میں کمی لائی جا سکے۔ وزیر موصوف نے کہا، "سڑک حادثے میں ضائع ہونے والی ہر جان ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ بہتر نفاذ، بہتر بنیادی ڈھانچہ اور ذمہ دارانہ ڈرائیونگ ہی اس کا موثر حل ہیں۔" انہوں نے بار بار ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائیوں جن میں ڈرائیونگ لائسنس کی معطلی، رجسٹریشن کی منسوخی اور خصوصی مہمات شامل ہیں، کا بھی جائزہ لیا اور اس بات کو سراہا کہ محکمہ صرف جرمانے عائد کرنے کے بجائے سڑکوں کی حفاظت کے اصولوں پر عمل درآمد کو ترجیح دے رہا ہے۔ انہوں نے رجسٹرڈ وہیکل سکریپنگ فیسلٹیز (آر وی ایس ایف)، آٹومیٹڈ ٹیسٹنگ سٹیشنز (اے ٹی ایس)، انسٹی ٹیوٹ آف ڈرائیونگ ٹریننگ اینڈ ریسرچ، سانبہ میں انسپکشن اینڈ سرٹیفکیشن سینٹر، ای ڈی اے آر پلیٹ فارم، سڑک حادثات کے متاثرین کے لئے پی ایم راحت سکیم اور حادثات کے شکار مقامات کی نشاندہی و اصلاح جیسے اہم منصوبوں کا بھی جائزہ لیا۔ وزیر ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے سٹیٹ موٹر گیراجز ڈیپارٹمنٹ کے کام کاج کا جائزہ لیتے ہوئے اس کے تنظیمی ڈھانچے، بیڑے کے انتظام، گاڑیوں کی فٹنس، ورکشاپ کے بنیادی ڈھانچے، خریداری کے عمل، ناکارہ گاڑیوں کی نیلامی، افرادی قوت کی پوزیشن اور آمدنی پیدا کرنے کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا، "سٹیٹ موٹر گیراجز ڈیپارٹمنٹ کو بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی اور انتظامی ضروریات کے مطابق خود کو مسلسل اپ ڈیٹ کرنا ہوگا۔ ہمارا مقصد گاڑیوں کے غیر ضروری تعطل کو کم کرنا، مینٹیننس کے معیار کو بہتر بنانا اور ایک پیشہ ورانہ ٹرانسپورٹ سپورٹ سسٹم بنانا ہے۔" وزیر موصوف نے مرحلہ وار ایندھن کی بچت کرنے والی اور ماحول دوست گاڑیوں کی شمولیت، جدید تشخیصی آلات اور مرمتی ٹیکنالوجی سے ورکشاپوں کو اپ گریڈ کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ڈرائیوروں، مکینکس اور تکنیکی عملے کی کمی پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے بھرتیوں کے عمل کو تیز کرنے اور انسانی وسائل کو مضبوط بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے جدید آٹوموبائل ٹیکنالوجی اور مرمتی طریقوں سے متعلق تربیتی پروگرام باقاعدگی سے منعقد کرنے پر بھی زور دیا۔ ستیش شرما نے انتظامی اصلاحات اور موثر عوامی خدمات کی فراہمی کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے ٹرانسپورٹ سیکٹر کے تمام محکموں کو تیز تر طرز عمل اختیار کرنے، ہر سطح پر جوابدہی مضبوط بنانے اور عوامی وسائل کے بہترین استعمال کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ اوتی لاوانیا، ٹرانسپورٹ کمشنر ویشیش پال مہاجن، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے آر ٹی سی اے آر وار، ڈائریکٹر سٹیٹ موٹر گیراجز طاہر ملک، آر ٹی او کشمیر، جموں اور کٹھوعہ سمیت محکمہ ٹرانسپورٹ، جے کے آر ٹی سی، موٹر وہیکلز ڈیپارٹمنٹ اور سٹیٹ موٹر گیراجز کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

جاوید ڈار نے

ڈی پی مداخلتوں، مارکیٹ سے روابط، ویلیو ایڈیشن اور بھیڑ پالن کی آمدنی میں اضافے اور دیہی نوجوانوں کے لئے دیرپا روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ جاوید ڈار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر کے اونی شعبے کو محض خام مال پر مبنی سرگرمی سے ایک جدید، ویلیو ایڈیڈ اور مارکیٹ پر مبنی صنعت میں تبدیل کرنے کے لئے جامع، مربوط اور نتیجہ خیز حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ زیادہ مویشیوں کی تعداد اور اون کی پیداوار کی خاطر خواہ صلاحیت رکھنے والے دیہاتوں اور کلسٹروں کی نشاندہی کریں اور انہیں خصوصی اون پیداوار اور پروسیسنگ کلسٹروں کے طور پر ترقی دی جائے۔ انہوں نے ان علاقوں میں صلاحیت سازی، جدید مونڈنے کے طریقوں، اون کی درجہ بندی، پروسیسنگ، ویلیو ایڈیشن، پیکیجنگ اور مارکیٹنگ پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی۔ جاوید ڈار نے مقامی طور پر تیار ہونے والی اون کے معیار کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ بھیڑ پالن، دیہی کاروباری افراد اور نوجوانوں کے لئے جدید اون پروسیسنگ اور متعلقہ سرگرمیوں پر خصوصی تربیتی پروگرام منعقد کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پیداوار کے مرحلے پر معیار میں بہتری، جدید پروسیسنگ اور موثر مارکیٹنگ کے ذریعے جموں و کشمیر اون کی اقتصادی قدر میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ انہوں نے اون اور مویشی پروری کے شعبے میں نوجوانوں کی شمولیت پر بھی خصوصی زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ نوجوانوں کو تربیت، جدید ٹیکنالوجی، مالی معاونت، بنیادی ڈھانچہ اور مارکیٹ سپورٹ فراہم کی جائے تاکہ اون پروسیسنگ، ویلیو ایڈیشن اور متعلقہ کاروبار کو ایک دیرپا ذریعہ معاش اور کاروباری سرگرمیوں کے طور پر شروع کیا جا سکے۔ وزیر موصوف نے ایچ اے ڈی پی کے مختلف اجزا کے تحت مالی معاونت حاصل کرنے والی فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی او) کی سخت نگرانی اور ان کی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لینے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے زور دیا کہ سبسڈی اور تکنیکی معاونت کا موثر استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ پیداواری صلاحیت، ویلیو ایڈیشن، روزگار اور کسانوں کی آمدنی میں قابل پیمائش بہتری آئے۔ جاوید ڈار نے محکمہ بھیڑ پالن، جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)، صنعتی شراکت داروں، ایف پی اوز اور دیگر شراکت داروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جموں و کشمیر میں ایک مربوط اون ویلیو چین قائم کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے افزائش نسل، بھیڑوں کی صحت، سائنسی بنیادوں پر شیئرنگ، اون جمع کرنے، درجہ بندی، پروسیسنگ، ویلیو ایڈیشن، برانڈنگ اور مارکیٹ رابطہ پر مزید توجہ دینے پر زور دیا اور کہا کہ ایک مضبوط ویلیو چین نہ صرف بھیڑ پالنے والوں کی آمدنی میں اضافہ کرے گا بلکہ دیہی علاقوں میں روزگار اور کاروباری مواقع بھی پیدا کرے گا۔ جاوید ڈار نے "اونی صنعت بھیڑ پالن، کسانوں اور دیہی نوجوانوں کے لئے ایک گیم چینجر ثابت ہو سکتی ہے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس شعبے کو صرف روایتی پیداوار تک محدود رکھنے کے بجائے ایک تجارتی بنیادوں پر منافع بخش صنعت کے طور پر فروغ دیا جائے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ ایچ اے ڈی پی کے تحت منظور شدہ تمام مداخلتوں پر بروقت عمل درآمد، فنڈز کے موثر استعمال اور باقاعدہ فیلڈ مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ ان اقدامات کے بھیڑ پالن معاشی اثرات کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جائے۔ اس سے قبل ڈائریکٹر شیپ ہسبنڈری نے پاور پوائنٹ پرزنٹیشن کے ذریعے بھیڑ بانی اور اونی شعبے کی موجودہ صورتحال، اب تک کی کامیابیوں اور ایچ اے ڈی پی سمیت مختلف سکیموں کے تحت صنعت کو مضبوط بنانے کے لئے کئے گئے اقدامات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ جموں و کشمیر ملک میں بھیڑوں کی سب سے بڑی آبادی میں سے ایک ہے جہاں تقریباً 43 لاکھ بھیڑیں ہیں۔ یونین ٹیریٹری میں سالانہ تقریباً 8.6 ملین کلوگرام اون پیدا ہوتی ہے جس کی اوسط پیداوار تقریباً 1.9 کلوگرام فی بھیڑ سالانہ ہے۔ پیدا ہونے والی اون کا تقریباً 30 فیصد جموں و کشمیر میں ہی استعمال ہوتا ہے جبکہ باقی مقدار بیرون جموں و کشمیر فروخت کی جاتی ہے۔ میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ انٹیگریٹڈ شیپ ڈیولپمنٹ سکیم (آئی ایس ڈی ایس) اور ایچ اے ڈی پی کے تحت 50 فیصد سبسڈی کی مدد سے 431 اون شیئرنگ یونٹس قائم کئے جا چکے ہیں۔ ان یونٹس کا مقصد اون کی شیئرنگ کی کارکردگی کو بہتر بنانا، اون کے معیار میں اضافہ کرنا اور جانوروں کی بہتر بہبود کو یقینی بنانا ہے۔ ڈائریکٹر نے میٹنگ کو ایچ اے ڈی پی کے تحت بھیڑ پالن کی آمدنی میں اضافے اور سائنسی پروسیسنگ، ویلیو ایڈیشن اور موثر مارکیٹنگ کے ذریعے اون اور کھالوں کو فروغ دینے کے لئے کئے گئے مختلف اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ متعلقہ مداخلتوں کے لئے پانچ سالہ مدت کے دوران 64 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے جس میں سے اب تک 43.57 کروڑ روپے جاری کئے جا چکے ہیں۔

ایم ایل اے

رکھا۔ ان کا کہنا تھا کہ طبی عملے کی کمی کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور مریضوں کو معمولی علاج کے لیے بھی دور دراز علاقوں کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ہسپتال میں خالی آسامیوں کو فوری طور پر پر کیا جائے اور ڈاکٹروں و پیرا میڈیکل عملے کی مناسب تعیناتی عمل میں لائی جائے تاکہ صحت کی خدمات کو مزید موثر بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایم ایل اے کی جانب سے پیش کیے گئے تمام مسائل کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ کرناہ کے عوام کے جائز مطالبات اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر کے دور افتادہ اور سرحدی علاقوں کی متوازن ترقی اور عوام کو بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق یہ ملاقات کرناہ کے ترقیاتی خوابوں کی تعبیر کی جانب ایک اہم پیش رفت بھی جا رہی ہے، خصوصاً کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے اور صحت کے شعبے میں بہتری کے حوالے سے، جو طویل عرصے سے علاقے کے عوام کے اہم مطالبات میں شامل رہے ہیں۔

لل دید

کے تحت ملک کے مخطوطات کے سروے، دستاویزی ریکارڈ، تحفظ، ڈیجیٹلائزیشن، تحقیق اور تشہیر کے لیے ایک جامع ادارہ جاتی نظام قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشن کے تحت جامعات، تحقیقی مراکز، ماہرین اور دیگر علمی اداروں کے تعاون سے تحقیق اور علمی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا رہا ہے، جبکہ منظور شدہ رہنما اصولوں کے مطابق مالی معاونت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ وزیر کے مطابق گزشتہ دو مالی برسوں کے دوران جموں و کشمیر میں قائم گیان بھارتم مراکز کو بھی مالی امداد فراہم کی گئی، جس کے تحت 2024-25 میں 16.55 لاکھ روپے اور 2025-26 میں 28 لاکھ روپے کی گرانٹ جاری کی گئی تاکہ خطے کے علمی اور ادبی ورثے کے تحفظ سے متعلق سرگرمیوں کو مزید تقویت دی جا سکے۔

رامبن میں

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رامبن، ارون گپتا نے کہا کہ اس کارروائی کا مقصد مبینہ دہشت گردوں اور ان کے معاونین کو ان کے اثاثوں سے فائدہ اٹھانے سے روکنا اور دہشت گردی کے معاون ڈھانچے کو کمزور بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس دہشت گردی، اس کے مبینہ معاونین اور قومی سلامتی کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف قانونی کارروائیاں آئندہ بھی جاری رکھے گی تاکہ امن و امان اور قانون کی حکمرانی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔

اننت ناگ میں موٹر

(بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کی گئیں۔ تحقیقات کے دوران گرفتار ملزمان نے انکشاف کیا کہ موٹر سائیکلیں جنید احمد بجاد، ساکن نوپورہ ڈورو، چوری کرتا تھا اور بعد میں انہیں کمیشن کی بنیاد پر فروخت کے لیے محمد آصف بٹ، دانش احمد بٹ اور دیگر ساتھیوں کے حوالے کرتا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ مزید تفتیش سے معلوم ہوا کہ مدثر احمد بٹ چوری شدہ موٹر سائیکلوں کی تشہیر اور فروخت میں سرگرم کردار ادا کر رہا تھا۔ ملزمان فیس بک مارکیٹ پلیس سمیت مختلف آن لائن پلیٹ فارمز اور ذاتی رابطوں کے ذریعے خریدار تلاش کرتے تھے، جبکہ فروخت سے حاصل ہونے والی رقم مدثر احمد بٹ کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کی جاتی تھی۔ پولیس کے مطابق تکنیکی شواہد اور دیگر سراغوں کی مدد سے چھ مسروقہ موٹر سائیکلوں کا سراغ لگا کر انہیں برآمد اور ضبط کر لیا گیا۔ بعد ازاں علاقائی ٹرانسپورٹ دفتر (آر ٹی او) اننت ناگ سے رجسٹریشن کی تصدیق کے بعد معلوم ہوا کہ تمام موٹر سائیکل مختلف پولیس تھانوں میں پہلے سے درج چوری کے مقدمات سے تعلق رکھتے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جنید احمد بجاد اس پورے نیٹ ورک کا مبینہ سرغنہ ہے، جو اس وقت مفرور ہے۔ اس کی گرفتاری کے لیے چھاپہ مار کارروائیاں جاری ہیں اور امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ اس کی گرفتاری کے بعد مزید مسروقہ موٹر سائیکلیں بھی برآمد ہو سکتی ہیں۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ استعمال شدہ گاڑی خریدنے سے قبل اس کی رجسٹریشن، انجن اور چیسس نمبر کی مکمل جانچ ضرور کریں تاکہ چوری شدہ گاڑیوں کی خرید و فروخت کی حوصلہ شکنی کی جا سکے۔

جموں خطے میں

لیے بند رکھے گئے۔ جموں۔سرینگر قومی شاہراہ پر بھی بارش کے باعث ٹریفک کی آمد و رفت متاثر رہی۔ ادھم پور کے دیوال اور رامبن۔بانہال کے درمیان مختلف مقامات پر سڑک کی مرمت اور ملبہ ہٹانے کا کام جاری ہے، جبکہ حکام مسلسل صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ دریں اثنا، ریاسی کے اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ افسر نے گاڑی چلانے والوں کے لیے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پانی میں ڈوبی سڑکوں پر سفر سے گریز کریں، لینڈ سلائیڈنگ اور پتھر گرنے کے خدشات والے علاقوں میں خصوصی احتیاط برتیں اور شدید بارش کے دوران غیر ضروری سفر سے اجتناب کریں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں خطے میں آئندہ بھی بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے، جس کے پیش نظر انتظامیہ نے متعلقہ محکموں کو الرٹ رہنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رہنے کی ہدایت دی ہے۔

کشمیر اے این ٹی

اس دوران پنجاب کے ضلع امرتسر کے بٹالہ علاقے کے سندر نگر مصطفیٰ آباد کے لوپریت سنگھ کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزم کے قبضے سے ہیروئن جیسا 100 گرام نشہ آور مادہ برآمد ہوا۔ برآمد شدہ مادے کی موقع پر ڈرگ ڈیٹیکشن کٹ سے جانچ کی گئی، جس میں اس کے ہیروئن ہونے کی تصدیق ہوئی۔ اس سلسلے میں اے این ٹی ایف کشمیر تھانے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/21 کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ برآمد شدہ منشیات کہاں سے لائی گئی، اس کی ترسیل کہاں ہونی تھی اور اس کی اسمگلنگ و تقسیم میں ملوث وسیع تر نیٹ ورک کون سا ہے۔

جعلی کوکنگ آئل

جرائم ونگ کی تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ ملزمان نے سرسوں کے تیل کی سپلائی کا جھانسہ دے کر منصوبہ بندی کے تحت شکایت گزار کو دھوکہ دیا۔ مزید تحقیقات کے دوران راجستھان کے رجسٹرار آف کمپنیز سے تصدیق کی گئی، جس سے معلوم ہوا کہ "ایم/ایس ایتھوڈا ایگرو فوڈ انڈسٹریز" کے نام سے کوئی کمپنی رجسٹرڈ ہی نہیں ہے۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ ششانک کمار نے خود کو اس غیر موجود کمپنی کا مالک ظاہر کیا تھا اور مبینہ سازش میں اس کا اہم کردار رہا تھا۔ کرائم برانچ نے تحقیقات مکمل کرنے کے بعد تمام چاروں ملزمان کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دی ہے، جہاں مقدمے کی مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اقتصادی جرائم ونگ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ کسی بھی کمپنی یا ادارے کے ساتھ مالی یا تجارتی لین دین سے قبل اس کی قانونی حیثیت اور رجسٹریشن کی مکمل تصدیق کریں، تاکہ اس نوعیت کی دھوکہ دہی سے بچا جا سکے۔

پی ڈی پی نے

انہوں نے کہا، "ہمارا مقابلہ بیلٹ کے ذریعے کریں، ای ڈی، این آئی اے یا سی بی آئی کے ذریعے نہیں۔" ان کا کہنا تھا کہ سیاسی جماعتوں کے درمیان مقابلہ مکالمے اور انتخابات کے ذریعے ہونا چاہیے، نہ کہ دھونس، دھمکی یا تحقیقاتی ایجنسیوں کے استعمال سے۔ مسٹر التجا نے مزید الزام لگایا کہ پی ڈی پی کے متعدد رہنماؤں کو دباؤ اور ہراسانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور تحقیقاتی ایجنسیاں کسی بھی سیاسی جماعت یا اس کی قیادت کی ذاتی ملکیت نہیں ہیں۔ دریں اثنا یاسر ریشی نے الزام لگایا کہ انہیں حال ہی میں مرکزی ایجنسیوں کے بعض اہلکاروں کی ایک مبینہ میٹنگ کے بارے میں اطلاع ملی، جس میں ان کے خلاف کارروائی پر گفتگو کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ان کا عسکریت پسندی یا علیحدگی پسندی سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اگر کسی کے پاس ان کے خلاف کوئی ثبوت ہے تو وہ پیش کرے۔ مسٹر یاسر نے یہ بھی الزام لگایا کہ 2019 سے انہیں مسلسل ہراساں کیا جا رہا ہے اور دباؤ میں رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایجنسیاں ان پر جھوٹے الزامات لگانے والوں سے براہ راست پوچھ گچھ کریں یا ان کے خلاف کارروائی کریں۔ رکن اسمبلی وحید پارہ نے کہا کہ مبینہ سیاسی دباؤ دراصل جموں و کشمیر کے بنیادی مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانے کی ایک وسیع تر کوشش کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مباحث کا مرکز دفعہ 370، سیاسی قیدیوں، جماعت اسلامی پر پابندی، ملازمین کی برطرفیوں اور خطے کے عوام کو درپیش دیگر اہم مسائل ہونے چاہئیں۔ وحید پارہ نے کہا، "دو کشمیریوں کے درمیان لڑنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ جموں و کشمیر میں عوامی مباحث کو جان بوجھ کر کیوں آلودہ اور تقسیم کیا جا رہا ہے؟" انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ 2019 کے بعد پی ڈی پی کے متعدد رہنماؤں، جن میں اراکین اسمبلی، سابق اراکین قانون ساز کونسل اور اراکین پارلیمنٹ شامل ہیں، کو دباؤ ڈال کر پارٹی چھوڑنے پر مجبور کیا گیا، جس سے پارٹی کی سیاسی سرگرمیوں کو منظم انداز میں کمزور کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو اپنے اختلافات نمٹانے کے لیے تحقیقاتی ایجنسیوں، گرفتاریوں، جائیدادوں کی ضبطی یا کسی بھی دوسرے دباؤ کے طریقے استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔ آخر میں وحید پارہ نے کہا، "اگر ہم کشمیر کو کچھ دے نہیں سکتے تو کم از کم اسے نقصان نہ پہنچائیں۔" انہوں نے میڈیا اور سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ ذاتی الزامات سے گریز کرتے ہوئے عوامی مسائل پر مرکوز، صاف ستھرے اور تعمیری سیاسی مباحث کو فروغ دیں۔

سرینگر اور جنوبی کشمیر

چھتر بد، مالو، سلک فیکٹری، آلوچی باغ، رام باغ، ایل ڈی ہسپتال، اولڈ برزلہ، سولنہ اور ملحقہ علاقوں کو بجلی کی سپلائی صبح 8 بجے سے صبح 11 بجے تک متاثر رہے گی۔ چیف انجینئر، ڈسٹری بیوشن کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) کے مطابق اسی طرح 33KV لوتی پورہ ترال اول اور 33KV زیرو ٹیپ لائن کو یکم اگست 2026 کو بند رکھا جائے گا جس کی وجہ سے چیوا، ترال بالا، بوانی، وبری، نوبگ، سری گفوارہ، کنل ون، بی وورا، دری گنڈ اور اس سے ملحقہ علاقوں میں صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔

پلوامہ میں پولیس

تحت ایف آئی آر نمبر 140/2026 درج کر لی گئی ہے اور تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ایک اور کارروائی میں، پولیس اسٹیشن لٹر (Litter) کی ایک ٹیم نے یاڈر (Yader) میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے تقریباً 1.472 کلوگرام چرس کا پاؤڈر برآمد کیا۔ ملزم کی شناخت افتخار حسین بٹ ولد فاروق احمد بٹ، ساکن ریزی پورہ، اونی پورہ کے طور پر کی گئی۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن لٹر میں NDPS ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت ایف آئی آر نمبر 99/2026 درج کر لی گئی ہے اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی "زیرو ٹالرنس" (سخت ترین) پالیسی پر کاربند ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ منشیات اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق معلومات فراہم کر کے پولیس کا تعاون جاری رکھیں۔

چنار بک فیسٹیول

نے دی تھی۔ واضح رہے کہ تیسرے چنار بک فیسٹیول کا انعقاد نیشنل بک ٹرسٹ آف انڈیا کی جانب سے کیا گیا تھا، جس کا مقصد مطالعے کے فروغ کے ساتھ ساتھ ثقافتی اور ادبی سرگرمیوں کو بھی فروغ دینا تھا۔

محبوبہ مفتی کا

بندوق کے زور پر خاموش کرا کے مضبوط نہیں بن سکتا۔ انہوں نے کہا، "حکومت کو کریک ڈاؤن فوری طور پر بند کرنا چاہیے اور پُرامن مظاہرین پر گولیاں برسانا بھی روکنا چاہیے۔ کشمیری عزت، انصاف اور اپنی بات کہنے کے حق کے مستحق ہیں، نہ کہ جبر کے۔" پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں معاشی اور سیاسی مطالبات کو لے کر جون سے احتجاج جاری ہے، جو حالیہ دنوں میں مزید شدت اختیار کر گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق پیر اور منگل کو ہونے والے مظاہروں کے دوران سیکورٹی فورسز کی فائرنگ میں کم از کم 30 افراد ہلاک ہوئے۔ جموں و کشمیر کے متعدد سیاسی رہنماؤں نے بھی پاکستانی مقبوضہ کشمیر کی صورت حال پر تشویش ظاہر کی ہے۔

ستورہ ترال میں

ندیم بھی موجود تھے۔ تقریب کے آغاز میں ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور رجب حامد کی شخصیت اور ادبی خدمات پر مختصر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر مراز ادبی سنگم کے صدر ڈاکٹر محمد شفیع ایاز اور ممتاز نقاد اشرف راوی صوفی شاعر رجب حامد کی شاعری، شخصیت اور زندگی پر اپنے مقالے پیش کیے۔ مقررین نے رجب حامد کی ادبی و روحانی خدمات کا تفصیلی جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی راہ سلوک، معرفت اور حقیقت کی تلاش کے لیے وقف کر دی۔ ان کی شاعری کشمیری صوفی روایت کا ایک اہم سرمایہ ہے۔ اپنے صدارتی خطبے میں علی شیدا نے کہا کہ کشمیری زبان و ادب کو صوفی شعرا نے استحکام اور دوام بخشا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رجب حامد کو تصوف، معرفت اور حقیقت کے مختلف پہلوؤں پر گہرا مطالعہ حاصل تھا، جس کی جھلک ان کے کلام میں نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ جاوید اقبال نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری ادب صوفیانہ کلام سے مالا مال ہے اور جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز ہمیشہ ایسے صوفی شعرا کے کلام کو منظر عام پر لانے کے لیے کوشاں رہی ہے اور آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ آخر میں الطاف ندیم نے کلچرل اکیڈمی اور مراز ادبی سنگم کے منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کی ادبی تقریبات ہمارے اسلاف کے مشن کو مضبوط بنانے اور نئی نسل تک ان کے افکار پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ سیمینار کے اختتام پر ایک مختصر مشاعرہ بھی منعقد ہوا، جس میں جنوبی کشمیر کے متعدد شعراء نے اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرے میں علی شیدا، اظہار مبشر، قمر حمید اللہ، ڈاکٹر شیدا حسین شیدا، یوسف جہانگیر، ڈاکٹر شوکت شفا، ثاقب فہیم، رشید صدیقی، ریاض انزنو، نذر الاسلام نذر، مشتاق سخی، جاوید جمیل، ناصر منور، رحمان بڈرہ، زرگر عزیز، آکاش بشیر، غلام محمد شیخ، غلام حسن لون پوری اور دیگر شعراء نے شرکت کی۔ مقبول ساجد نے تقریب میں نظامت کے فرائض انجام دیے۔

شدید بارشوں

مشورہ دیا گیا ہے کہ سفر شروع کرنے سے قبل متعلقہ حکام کی جانب سے جاری تازہ ترین ٹریفک ایڈوائزری اور سڑک کی صورتحال سے متعلق معلومات حاصل کریں۔ حکام کی جانب سے سڑک کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے جبکہ بحالی کا کام مکمل ہونے اور شاہراہ کو محفوظ قرار دیے جانے کے بعد ہی ٹریفک بحال کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Friday 31 July 2026

31 جولائی 2026ء 16 صفر 1448ھ جمعۃ المبارک

کھیل کی خبریں

اجنکیا رہانے نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور ممبئی کے تجربہ کار بلے باز اجنکیا رہانے نے بین الاقوامی کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔رہانے نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے اپنے فیصلے کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا، "میں نے ہمیشہ اپنی بیٹنگ میں درست ٹائمنگ پر یقین رکھا ہے اور آج مجھے محسوس ہوتا ہے کہ بین الاقوامی کرکٹ اور اس کے تمام فارمیٹس کو خیر باد کہنے کا یہی مناسب وقت ہے۔ڈومبیولی کے ایک چھوٹے سے لڑکے سے ہندوستانی ٹیم تک کے سفر میں، میں نے اس کھیل کو اپنا سب کچھ دیا۔میری ہر اننگز اور ہر موقع کا صرف ایک ہی خواب تھا، ہندوستانی کیپ پہننا۔ میں نے ہمیشہ ملک اور ٹیم کو اپنی ذات پر فوقیت دی اور پوری ایمانداری کے ساتھ یہ کھیل کھیلا۔"انہوں نے مزید کہا کہ جب انہوں نے فرسٹ کلاس کرکٹ کا آغاز کیا تھا، اس وقت سے ہندوستانی کرکٹ نے غیر معمولی ترقی کی ہے اور گزشتہ 20 برس اس سفر کا حصہ بننا ان کے لیے باعثِ فخر رہا۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ ہندوستانی کرکٹر کے طور پر ان کا باب ختم ہو گیا ہے، لیکن کرکٹ سے ان کا رشتہ برقرار رہے گا اور وہ نئی نسل کی رہنمائی کرتے ہوئے اپنے تجربات اور اقدار انہیں منتقل کرنا چاہتے ہیں۔رہانے نے ہندوستان کی جانب سے 85 ٹیسٹ، 90 ایک روزہ بین الاقوامی اور 20 ٹی 20- بین الاقوامی میچ کھیلے۔ان کا آخری بین الاقوامی میچ جولائی 2023 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ تھا۔ان کے کیریئر کی نمایاں کامیابیوں میں 2020-21 کے آسٹریلیا دورے پر ہندوستان کو 2-1 سے تاریخی ٹیسٹ سیریز جتوانا شامل ہے۔ ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں ہندوستان کے صرف 36 رنز پر آل آؤٹ ہونے کے بعد رہانے کی قیادت میں ٹیم نے شاندار واپسی کرتے ہوئے سیریز اپنے نام کی تھی۔رہانے نے 2011 سے 2023 تک پھیلے اپنے 12 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں 85 ٹیسٹ میچوں میں 38.46 کی اوسط سے 5077 رنز بنائے، جن میں 12 سنچریاں شامل ہیں۔ 90 ون ڈے میچوں میں انہوں نے 35.26 کی اوسط سے 2962 رنز اسکور کیے، جن میں تین سنچریاں شامل رہیں، جبکہ 20 ٹی 20- بین الاقوامی میچوں میں 20.83 کی اوسط اور 113.29 کے اسٹرائیک ریٹ سے 375 رنز بنائے۔انہوں نے ہندوستان کی قیادت چھ ٹیسٹ میچوں میں کی، جن میں سے ٹیم نے چار میں کامیابی حاصل کی جبکہ دو میچ ڈرا رہے۔

دوسری اننگز کی ناقص بلے بازی پر پاکستان کو سنجیدہ غور کی ضرورت

جمائیکا، 30 جولائی (یو این آئی) :(ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کی شکست نے ایک بار پھر دوسری اننگز میں بلے بازی کی خامیوں کو نمایاں کر دیا ہے، جبکہ اعداد و شمار بھی اس شعبے میں پاکستانی ٹیم کی مسلسل ناکامی کی نشاندہی کرتے ہیں۔پہلی اننگز میں 63 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلنے والے امام الحق دوسری اننگز میں صرف چند گیندیں کھیلنے کے بعد کیمار روچ کی شارٹ آف لینتھ گیند پر غیر ضروری شاٹ کھیلتے ہوئے آؤٹ ہو گئے۔ ان کی وکٹ کے بعد ایک بار پھر یہ سوال اٹھنے لگا ہے کہ پاکستانی بلے باز دباؤ کی صورتحال میں اپنی حکمت عملی برقرار رکھنے میں کیوں ناکام رہتے ہیں۔اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ دو برسوں کے دوران امام الحق کی پہلی اننگز میں بیٹنگ اوسط 54.50 رہی، جبکہ دوسری اننگز میں یہ کم ہو کر صرف 3.50 رہ گئی۔ پاکستان ریڈ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ سرفراز احمد نے بھی اعتراف کیا ہے کہ دوسری اننگز میں بیٹنگ ٹیم کی سب سے بڑی کمزوری بن چکی ہے۔ان کے مطابق بلے بازوں سے مسلسل بات چیت کی جا رہی ہے، لیکن دباؤ کے لمحات میں پوری بیٹنگ لائن اچانک بکھر جاتی ہے، جس کا نقصان ٹیم کو پورے میچ میں اٹھانا پڑتا ہے۔رپورٹس کے مطابق گزشتہ دو برسوں میں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کھیلنے والی تمام ٹیموں میں پاکستان کی دوسری اننگز کی بیٹنگ اوسط صرف 19.90 رہی، جو اس عرصے میں سب سے کم ہے۔اسی مدت میں پاکستانی ٹیم نے 14 میں سے 10 ٹیسٹ میچوں میں شکست کا سامنا کیا، جن میں بیرون ملک مسلسل آٹھ ناکامیاں بھی شامل کرکٹ ماہرین کا کہنا ہے کہ جب تک پاکستان کی بیٹنگ لائن دوسری اننگز میں مستقل مزاجی کا مظاہرہ نہیں کرتی، غیر ملکی میدانوں میں کامیابی حاصل کرنا پاکستانی ٹیم کے لیے ایک بڑا چیلنج رہے گا۔

کامن ویلتھ گیمز: دلیپ گاویت کا تاریخی طلائی تمغہ
مرلی سری شنکر نے چاندی جیت لی

گلاسگو (اسکاٹ لینڈ)، 30 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی پیرا ایتھلیٹ دلیپ گاویت نے مردوں کی ٹی 47-100 میٹر دوڑ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تاریخی طلائی تمغہ جیت لیا، جبکہ لانگ جمپ میں مرلی سری شنکر نے مسلسل دوسرے کامن ویلتھ گیمز میں چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا۔دلیپ گاویت نے مردوں کی ٹی 100 47- میٹر دوڑ 10.71 سیکنڈ میں مکمل کرتے ہوئے نہ صرف طلائی تمغہ جیتا بلکہ گیمز کا نیا ریکارڈ قائم کیا اور سیزن کی اپنی بہترین کارکردگی بھی درج کی۔ان کے ہم وطن محمد باسل مورسنکا کاتھ نے 10.83 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔اس تاریخی کامیابی کے ساتھ دلیپ مہادو گاویت کامن ویلتھ گیمز کی پیرا ایتھلیٹکس میں طلائی تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی مرد ایتھلیٹ بن گئے۔خواتین کے ایف 57-شاٹ پٹ مقابلے میں شرمیلا کے طلائی تمغے کے بعد وہ کامن ویلتھ گیمز کی پیرا ایتھلیٹکس میں تمغہ جیتنے والے مجموعی طور پر دوسرے ہندوستانی پیرا ایتھلیٹ بھی ہیں۔ایتھلیٹکس کے مقابلوں میں مرلی سری شنکر نے مردوں کی لانگ جمپ میں 8.09 میٹر کی بہترین چھلانگ لگا کر چاندی کا تمغہ حاصل کیا اور برمنگھم 2022 کی اپنی کامیابی کو دہرایا۔ ان کے ساتھی ہندوستانی ایتھلیٹ لوکیش ستیہ ناتھن 7.97 میٹر کی چھلانگ کے ساتھ پانچویں مقام پر رہے۔پیرا ایتھلیٹکس میں مردوں کے ڈسکس تھرو ایف 44-42 ایف 64-61 کے فائنل میں ساگر تھایت اور دیویندر کمار بالترتیب چھٹے اور ساتویں نمبر پر رہے۔

کامن ویلتھ گیمز: مرلی سری شنکر نے لانگ جمپ میں چاندی کا تمغہ جیت لیا

گلاسگو، 30 جولائی (ایجنسیز) کامن ویلتھ گیمز 2026 میں بدھ کو ہندوستانی ایتھلیٹ مرلی سری شنکر نے مردوں کے لانگ جمپ مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیت لیا۔یہ مسلسل دوسرے کامن ویلتھ گیمز میں ان کا دوسرا تمغہ ہے۔ستائیس سالہ مرلی سری شنکر نے اپنی بہترین کوشش میں 8.09 میٹر کی چھلانگ لگائی۔انہوں نے برمنگھم 2022 میں بھی چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔وہ جمیکا کے سابق عالمی چیمپئن تاجے گیل سے پیچھے رہے، جنہوں نے 8.15 میٹر کی چھلانگ لگا کر طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔اسکاٹ لینڈ کے اسٹیفن میکینزی نے 8.08 میٹر کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔مقابلے کے نصف مرحلے تک سری شنکر سرفہرست تھے، لیکن چوتھے راؤنڈ میں تاجے گیل نے فیصلہ کن چھلانگ لگا کر سبقت حاصل کر لی۔سری شنکر کی چھ کوششوں میں 8.03 میٹر، 8.09 میٹر، دو فاؤل، 7.94 میٹر اور 7.97 میٹر شامل تھے۔اس مقابلے میں شریک دوسرے ہندوستانی ایتھلیٹ لوکیش ستیہ ناتھن نے اپنے پہلے ہی کامن ویلتھ گیمز میں 7.97 میٹر کی بہترین چھلانگ کے ساتھ پانچواں مقام حاصل کیا۔یہ تمغہ سری شنکر کی واپسی کے سفر کا ایک اور اہم سنگ میل ثابت ہوا۔گھٹنے کی چوٹ کے باعث وہ پیرس اولمپکس 2024 کے لیے کوالیفائی کرنے کے باوجود ان کھیلوں میں حصہ نہیں لے سکے تھے۔گلاسگو روانہ ہونے سے قبل وہ عمدہ فارم میں تھے اور سیزن کی اپنی بہترین 8.38 میٹر کی چھلانگ لگا چکے تھے۔کامن ویلتھ گیمز کی لانگ جمپ میں یہ ہندوستان کا پانچواں تمغہ ہے، جبکہ مرلی سری شنکر واحد ہندوستانی ایتھلیٹ ہیں جنہوں نے اس مقابلے میں دو مرتبہ پوڈیم پر جگہ بنائی ہے۔اس سے قبل سریش بابو (مردوں کا کانسی،1978)، انجو بوبی جارج (خواتین کا کانسی،2002) اور پرجوشا ملیا کل (خواتین کا چاندی،2010) اس ایونٹ میں ہندوستان کے لیے تمغے جیت چکے ہیں۔گلاسگو 2026 میں ایتھلیٹکس میں ہندوستان کا یہ تیسرا تمغہ ہے۔اس سے قبل سرویش کشارے نے ہائی جمپ اور گل ویر سنگھ نے 10000 میٹر دوڑ میں چاندی کے تمغے جیتے تھے۔دوسری جانب قومی ریکارڈ ہولڈر پارل چودھری خواتین کی 3000 میٹر اسٹیپل چیس میں 9:26.75 منٹ کے وقت کے ساتھ پانچویں نمبر پر رہیں۔کینیا کی فیتھ چیروچ نے 9:01.76 منٹ کے گیمز ریکارڈ کے ساتھ طلائی تمغہ حاصل کیا، جبکہ انگلینڈ کی ایلس تھورنز (9:05.45) اور یوگنڈا کی پیروتھ چیموتائی (9:09.96) بالترتیب چاندی اور کانسی کے تمغوں کی حقدار رہیں۔

جونیئر مردوں کی قومی ہاکی چیمپئن شپ
پنجاب کے چار کھلاڑی جموں وکشمیر کی 18 رکنی ٹیم میں شامل

جموں، 30 جولائی (ایجنسیز) تمل ناڈو کے کوئمبٹور میں 28 جولائی سے 8 اگست تک جاری 16 ویں ہاکی انڈیا جونیئر مردوں کی قومی چیمپئن شپ میں ہاکی جموں و کشمیر کی 18 رکنی ٹیم حصہ لے رہی ہے، جس میں پڑوسی ریاست پنجاب کے چار کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ چیمپئن شپ کے اپنے پہلے میچ میں جموں وکشمیر نے مہاراشٹر کے خلاف 2-2 سے ڈرا کھیلا۔ذرائع کے مطابق پنجاب کے چار کھلاڑی بھی اس ٹورنامنٹ میں جموں وکشمیر کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ہاکی جموں وکشمیر کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر رتن سنگھ نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے اس کی تصدیق کی اور کہا کہ ہاکی انڈیا کے قواعد وضوابط کے مطابق پنجاب کے چار کھلاڑی ٹیم میں شامل کیے گئے ہیں اور اس میں کسی قسم کی خلاف ورزی نہیں ہوئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ غیر مقامی کھلاڑیوں نے اپنی متعلقہ اکیڈمیوں سے جاری کردہ نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) ہاکی جموں وکشمیر کو جمع کرائے ہیں۔ ان کے مطابق جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کی جانب سے مناسب جانچ پڑتال کے بعد ہی ٹیم کو روانہ کیا گیا۔دوسری جانب جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کے ڈویژنل اسپورٹس آفیسر (جموں) بشیر احمد نے کہا کہ کونسل نے چیمپئن شپ کے لیے 14 کھلاڑیوں کی جانچ کی تھی اور وہ تمام جموں وکشمیر سے تعلق رکھتے تھے۔بدھ کو کھیلے گئے ڈویژن بی، پول اے کے افتتاحی میچ میں ہاکی مہاراشٹر اور ہاکی جموں وکشمیر کے درمیان مقابلہ 2-2 سے برابر رہا۔

لٹن داس بنگلہ دیش کی ون ڈے ٹیم کے نئے کپتان مقرر

ڈھاکہ، 30 جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے ٹی 20- ٹیم کے کپتان لٹن داس کو ون ڈے ٹیم کی قیادت بھی سونپ دی ہے۔وہ گزشتہ ایک سال سے ون ڈے ٹیم کی قیادت کرنے والے مہدی حسن مرزا کی جگہ لیں گے۔بی سی بی کے صدر تمیم اقبال نے بدھ کو اس کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ لٹن داس کو ان کی قائدانہ صلاحیتوں کی بنیاد پر کپتان مقرر کیا گیا ہے، جبکہ بورڈ مہدی حسن مرزا کو اضافی ذمہ داریوں سے آزاد رکھ کر ایک کھلاڑی کے طور پر ان کی بہترین کارکردگی حاصل کرنا چاہتا ہے۔مہدی حسن مرزا کی قیادت میں بنگلہ دیش نے ویسٹ انڈیز، پاکستان، نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے خلاف مسلسل ون ڈے سیریز جیتی تھیں۔تمیم اقبال نے کہا کہ بورڈ کا ماننا ہے کہ سفید اور سرخ گیند کی کرکٹ کے لیے الگ الگ کپتان ہونے چاہئیں۔ان کے مطابق لٹن داس محدود اوورز کی دونوں ٹیموں کی قیادت کریں گے، جبکہ نجم الحسن شانتو ٹیسٹ ٹیم کے کپتان برقرار رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ مہدی حسن مرزا نہایت کامیاب کپتان ثابت ہوئے ہیں اور انہوں نے گزشتہ پانچ میں سے چار ون ڈے سیریز میں بنگلہ دیش کو فتح دلائی۔تاہم ان کا خیال ہے کہ بنگلہ دیش کے لیے مہدی ایک کھلاڑی کے طور پر کسی بھی دوسری ذمہ داری سے زیادہ اہم ہیں۔ان کے بقول اگرچہ وہ گیند بازی میں اچھی کارکردگی دکھا رہے ہیں، لیکن بلے بازی میں ابھی اپنی بہترین فارم میں نہیں ہیں اور جب وہ مکمل فارم میں واپس آئیں گے تو بنگلہ دیش مزید کامیابیاں حاصل کرے گا۔ون ڈے کرکٹ میں لٹن داس اب تک اپنی صلاحیتوں کے مطابق کارکردگی نہیں دکھا سکے ہیں۔انہوں نے 104 ون ڈے میچوں میں 30.84 کی اوسط سے رنز بنائے ہیں۔تاہم ٹی 20- کرکٹ میں بطور کپتان ان کا ریکارڈ بہتر رہا ہے، جہاں انہوں نے گزشتہ دو برسوں میں 31 میں سے 16 میچوں میں ٹیم کو کامیابی دلائی ہے۔تمیم اقبال نے کہا کہ لٹن کی قائدانہ صلاحیت ہی انہیں محدود اوورز کی ٹیموں کا مستقل کپتان بنانے کی بنیادی وجہ ہے۔اس ماہ کے آغاز میں زمبابوے کے خلاف ون ڈے سیریز میں شکست کے بعد بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے یہ فیصلہ کیا۔اب لٹن داس محدود اوورز کی دونوں ٹیموں کی قیادت کریں گے، جبکہ نجم الحسن شانتو ٹیسٹ ٹیم کے کپتان برقرار رہیں گے۔

ورمول گینڈو 3.0: ماہ بھر جاری رہنے والا کھیلوں کا عظیم میلہ اختتام پذیر

سری نگر، 30 جولائی (ایجنسیز) بارہمولہ کا اب تک کا سب سے بڑا کھیلوں کا میلہ ورمول گینڈو 3.0 جمعرات کو ایک ماہ تک جاری رہنے والی شاندار کھیلوں کی سرگرمیوں کے بعد اختتام پذیر ہو گیا۔اس دوران ضلع بھر کے مختلف مقامات پر 20 سے زائد کھیلوں میں تقریباً تین ہزار نوجوان کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ہندوستانی فوج کی بارہمولہ میں قائم ڈیگر ڈویژن نے جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل، ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس محکمہ اور بارہمولہ اسپورٹس ایسوسی ایشن کے اشتراک سے اس فیسٹیول کا انعقاد کیا۔ 15 سے زائد انڈور اور آؤٹ ڈور مقامات پر منعقد ہونے والے اس میلے میں لڑکوں اور لڑکیوں نے بھرپور شرکت کی، جس کا مقصد کھیلوں کے جذبے، نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور سماجی شمولیت کو فروغ دینا تھا۔"ترجمانِ امن" کے جذبے کے تحت منعقد ہونے والے اس فیسٹیول میں بارہمولہ ضلع کی تمام اہم تحصیلوں کے نوجوانوں نے شرکت کی، جس کے ذریعے امن، ہم آہنگی، صحت مند مسابقت اور قومی یکجہتی کے پیغام کو تقویت ملی۔فوج کے مطابق فٹ بال، ٹینس بال کرکٹ، رگبی، ہاکی، والی بال، ہینڈ بال، کبڈی، باسکٹ بال، کھو کھو کے علاوہ کراٹے، ووشو، شطرنج، ٹیبل ٹینس اور سنوکر سمیت متعدد انفرادی کھیلوں کے مقابلوں میں کھلاڑیوں نے بھرپور جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا اور غیر معمولی کھیلوں کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ورمول گینڈو 3.0 کی ایک نمایاں کامیابی ضلع بھر سے ابھرتے ہوئے باصلاحیت کھلاڑیوں کی نشاندہی رہی۔ان کی کارکردگی کی بنیاد پر فٹ بال، رگبی، ووشو، کراٹے، والی بال، ہاکی، ایتھلیٹکس اور دیگر کھیلوں کے متعدد کھلاڑیوں کو آئندہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سطح کے کوچنگ کیمپوں، ٹیلنٹ شناختی پروگراموں اور مسابقتی ٹورنامنٹس کے لیے شارٹ لسٹ کیا گیا ہے، جس سے انہیں اعلیٰ سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور نمائندگی کے مواقع میسر آئیں گے۔اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈیگر ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ نے تمام شرکاء کو مبارکباد دی۔ منتظمین نے شریک ٹیموں، مختلف اسپورٹس فیڈریشنوں، تعلیمی اداروں، سول انتظامیہ، رضاکاروں، تماشائیوں اور مقامی شہریوں کا شکریہ ادا کیا، جن کے تعاون سے یہ فیسٹیول شاندار کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ورمول گینڈو 3.0 کے اختتام کے ساتھ یہ میلہ اتحاد، مواقع کی فراہمی اور کھیلوں میں عمدگی کی ایک مضبوط روایت قائم کر گیا، جس سے بارہمولہ کی "وادی ترجمان" کی شناخت مزید مستحکم ہوئی اور کھیلوں کے ذریعے "ترجمانِ امن" کا پیغام مزید مضبوط انداز میں آگے بڑھا۔

اسٹیفن فلیمنگ انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کے نئے ہیڈ کوچ مقرر، جو روٹ دوبارہ کپتان بن گئے

لندن، 30 جولائی (ایجنسیز) اسٹیفن فلیمنگ کو انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا گیا ہے۔انہوں نے اپنے پہلے بڑے فیصلے کے طور پر جو روٹ کو ایک بار پھر ٹیسٹ ٹیم کا مستقل کپتان مقرر کیا ہے۔روٹ نے 2022 میں یہ ذمہ داری چھوڑ دی تھی، تاہم اب وہ دوبارہ کل وقتی ٹیسٹ کپتان کی حیثیت سے فرائض انجام دیں گے۔اس ماہ کے آغاز میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) سے علیحدگی کے بعد فلیمنگ نے انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کے ساتھ چار سالہ معاہدہ کیا ہے، جو ستمبر 2030 کے اختتام تک جاری رہے گا۔نیوزی لینڈ کے سابق کپتان فلیمنگ انگلش کرکٹ سے بخوبی واقف ہیں۔بطور کھلاڑی انہوں نے مڈل سیکس، یارکشائر اور ناٹنگھم شائر کی نمائندگی کی، جبکہ 2005 میں ناٹنگھم شائر کو کاؤنٹی چیمپئن شپ کا خطاب بھی دلوایا تھا۔ اس کے علاوہ وہ دی ہنڈرڈ میں سدرن بریو کے ہیڈ کوچ بھی رہ چکے ہیں۔فلیمنگ کے برینڈن میک کولم کے ساتھ بھی قریبی تعلقات ہیں۔میک کولم کو ٹیسٹ ٹیم کی کوچنگ سے ہٹا دیا گیا ہے، تاہم وہ محدود اوورز کی ٹیم کے ہیڈ کوچ برقرار رہیں گے۔دونوں طویل عرصے سے قریبی دوست ہونے کے ساتھ کاروباری شراکت دار بھی ہیں۔اگرچہ 53 سالہ فلیمنگ پاکستان کے خلاف آئندہ تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے دوران ٹیم کے ساتھ موجود نہیں ہوں گے۔اس سیریز میں مارکس ٹریسکوتھک عبوری ہیڈ کوچ کی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔سی ایس کے کے ساتھ 18 سالہ طویل وابستگی ختم ہونے کے بعد فلیمنگ اس وقت اپنے خاندان کے ساتھ وقت گزار رہے ہیں۔وہ موسم گرما کے اختتام پر انگلینڈ پہنچیں گے اور دسمبر میں شروع ہونے والے جنوبی افریقہ کے دورے کی تیاریوں کی نگرانی کریں گے۔ہیڈ کوچ کا عہدہ سنبھالتے ہی فلیمنگ کا پہلا اہم فیصلہ جو روٹ کو ٹیسٹ ٹیم کی قیادت سونپنا رہا۔نیوزی لینڈ سیریز کے بعد بین اسٹوکس کی بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد روٹ کو موسم گرما کے باقی ٹیسٹ میچوں کے لیے عارضی متبادل سمجھا جا رہا تھا۔ای سی بی طویل مدتی کپتان کے طور پر جو روٹ اور محدود اوورز ٹیم کے کپتان ہیری بروک میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا چاہتا تھا۔تاہم منگل کو بورڈ نے اعلان کیا کہ انگلینڈ کے لیے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے جو روٹ ایک بار پھر مستقل کپتان ہوں گے۔اس سے قبل وہ 2017 سے 2022 کے درمیان ریکارڈ 64 ٹیسٹ میچوں میں انگلینڈ کی قیادت کر چکے ہیں۔اس موسم گرما میں نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں بھی روٹ کو اچانک کپتانی سونپی گئی تھی۔ پہلے ٹیسٹ کے بعد ٹیم کے کرفیو کی خلاف ورزی اور چیلسی کے ایک نائٹ کلب میں پیش آنے والے واقعے کے باعث بین اسٹوکس کو ٹیم سے باہر بیٹھنا پڑا تھا۔اس وقت جو روٹ نے کہا تھا کہ کپتانی چھوڑنے کے بعد وہ ذہنی طور پر پہلے سے مختلف کیفیت میں ہیں۔

نیرج چوپڑا کی قیادت میں ہندوستان کے تین ایتھلیٹس جیولن تھرو کے فائنل میں

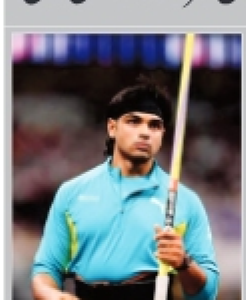

گلاسگو (اسکاٹ لینڈ)، 30 جولائی (یو این آئی) اولمپک چیمپئن نیرج چوپڑا کی قیادت میں ہندوستان کے تین ایتھلیٹس نے جمعرات کو کامن ویلتھ گیمز 2026 کے مردوں کے جیولن تھرو کے فائنل میں جگہ بنالی، جبکہ سری لنکا کے رومیش تھرنگا پتھی راجا کوالیفائنگ راؤنڈ میں سرفہرست رہے۔ نیرج چوپڑا، روہت یادو اور لیش ویر سنگھ کے فائنل میں پہنچنے کے ساتھ ہی ہندوستان واحد ملک بن گیا ہے جس کے تین ایتھلیٹس اس مقابلے کے فائنل کے لیے کوالیفائی کر سکے ہیں، جس سے ہندوستان کی ایک سے زیادہ تمغے جیتنے کی امیدیں مضبوط ہو گئی ہیں۔ پتھی راجا نے 82.84 میٹر کی بہترین تھرو کے ساتھ سب کو متاثر کیا۔انہوں نے گریناڈا کے اینڈرسن پیٹرز (81.29 میٹر)، جنوبی افریقہ کے ڈاؤ اسمتھ (80.64 میٹر) اور انگلینڈ کے بین ایسٹ (80.38 میٹر) کو پیچھے چھوڑ دیا۔تیز ہواؤں کے باعث کوئی بھی ایتھلیٹ 84 میٹر کے خودکار کوالیفائنگ معیار تک نہیں پہنچ سکا۔ نیرج چوپڑا نے پہلے 76.28 میٹر اور پھر دوسری کوشش میں 79.61 میٹر کی تھرو کر کے مجموعی طور پر پانچواں مقام حاصل کیا اور آسانی سے فائنل میں جگہ بنائی۔ روہت یادو نے 78.37 میٹر کے ساتھ نویں جبکہ لیش ویر سنگھ نے 78.36 میٹر کی تھرو کے ساتھ دسویں نمبر پر رہتے ہوئے فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ پاکستان کے اولمپک چیمپئن ارشد ندیم نے 78.63 میٹر کی بہترین تھرو کے ساتھ ساتویں مقام پر رہتے ہوئے فائنل میں جگہ بنائی۔آسٹریلیا کے کیمرون میک انٹائر، بہاماس کے کیشون اسٹریچن، ٹرینیڈاڈ و ٹوباگو کے کیشورن والکاٹ اور نائیجیریا کے چنچیریم ننادی بھی فائنل میں پہنچنے والے ایتھلیٹس میں شامل ہیں۔ تین ہندوستانی ایتھلیٹس کی موجودگی سے ہندوستان تمغوں کی دوڑ میں مضبوط پوزیشن میں ہے، جبکہ شائقین کی توجہ ایک بار پھر نیرج چوپڑا اور ارشد ندیم کے درمیان ہونے والے دلچسپ مقابلے پر مرکوز رہے گی۔

جارحانہ انداز میں جشن منانے پر عباس اور شہزاد کو ایک، ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ ملا

دبئی، 30 جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے دوران جارحانہ انداز میں وکٹ کا جشن منانے پر پاکستان کے فاسٹ بولرز محمد عباس اور خرم شہزاد کو ایک، ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ دے دیا ہے۔آئی سی سی کے مطابق ٹرینیڈاڈ کے شہر تاروبا میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ کے دوران دونوں کھلاڑیوں نے ضابطۂ اخلاق کی شق 2.5 کی خلاف ورزی کی، جو بلے باز کے آؤٹ ہونے کے بعد اشتعال انگیز یا غیر مناسب الفاظ، حرکات یا اشاروں سے متعلق ہے۔خرم شہزاد پر میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ بھی عائد کیا گیا، جبکہ محمد عباس کو باضابطہ وارننگ جاری کی گئی۔آئی سی سی کے مطابق دونوں کھلاڑیوں نے میچ ریفری جیف کرو کی جانب سے تجویز کردہ سزا قبول کر لی، جس کے باعث باضابطہ سماعت کی ضرورت پیش نہیں آئی۔عالمی کرکٹ کونسل نے بتایا کہ گزشتہ 24 ماہ کے دوران یہ دونوں کھلاڑیوں کی پہلی ضابطہ خلاف ورزی ہے۔آئی سی سی قوانین کے تحت اگر کوئی کھلاڑی 24 ماہ میں چار یا اس سے زیادہ ڈیمیرٹ پوائنٹس حاصل کر لیتا ہے تو انہیں معطلی کے پوائنٹس میں تبدیل کر دیا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں پابندی بھی عائد ہو سکتی ہے۔واضح رہے کہ پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان دوسرا ٹیسٹ میچ 2 سے 6 اگست تک پورٹ آف اسپین میں کھیلا جائے گا۔

فیفا نے ارجنٹینا فٹبال ایسوسی ایشن اور متعدد کھلاڑیوں کے خلاف تادیبی کارروائی شروع کر دی

FIFA

زیورخ، 30 جولائی (ایجنسیز) فیفا نے ورلڈ کپ کے دوران مبینہ ضابطہ خلاف ورزیوں پر ارجنٹائن فٹبال ایسوسی ایشن (اے ایف اے) اور متعدد کھلاڑیوں کے خلاف باضابطہ تادیبی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق ارجنٹائن فٹبال ایسوسی ایشن اور کئی کھلاڑیوں پر عائد الزامات میں سب سے نمایاں انگلینڈ کے خلاف سیمی فائنل کے بعد فاک لینڈ جزائر سے متعلق سیاسی بینر لہرانا ہے، جس پر "لاس مالویناس ارجنٹائن کا حصہ ہیں" درج تھا۔فیفا کا کہنا ہے کہ کھیلوں کے مقابلوں کو سیاسی پیغام رسانی یا مظاہروں کے لیے استعمال کرنا ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی ہے۔عالمی ادارے نے یاد دلایا کہ 2014 میں بھی اسی نوعیت کے بینر کی نمائش پر ارجنٹائن کو جرمانہ کیا گیا تھا۔رپورٹس کے مطابق ٹورنامنٹ کے دوران امتیازی نعروں، نامناسب اشاروں، میچوں کے تاخیر سے آغاز، سیکیورٹی پروٹوکول کی خلاف ورزی، شائقین کی جانب سے میدان میں اشیاء پھینکنے اور دیگر غیر کھیلوں کے رویوں کی بھی تحقیقات جاری ہیں۔دوسری جانب اسپین اور ارجنٹائن کے درمیان فائنل کے بعد پیش آنے والے ہنگامے کے سلسلے میں بھی کئی کھلاڑیوں کے خلاف کارروائی شروع کی گئی ہے۔ارجنٹائن کے لیانڈرو پاریڈیس پر تین جبکہ نہویل مولینا پر دو الزامات عائد کیے گئے ہیں۔اس کے علاوہ مولینا، تھیاغو المادا، ٹیم آفیشل رابرٹو ایالا اور اسپین کے گاوی پر بھی غیر کھیلوں کے رویے کا ایک، ایک الزام عائد کیا گیا فیفا کے مطابق تمام متعلقہ فریقوں کو اپنا موقف پیش کرنے کا موقع دیا گیا ہے، جس کے بعد ڈسپلنری کمیٹی حتمی فیصلہ سنائے گی۔

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Friday 31 July 2026
بین الاقوامی خبریں
جمعۃ المبارک ۳۱ جولائی ۲۰۲۶ء
بمطابق ۱۶ صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

امریکی فوجیوں پر حملے کی کوشش کے بعد امریکہ کے ایران پر شدید فضائی حملے

ایران کا کویت میں امریکی اڈے پر جوابی حملے کا دعویٰ

ماسکو، 30 جولائی (اسپوتنک/یو این آئی) امریکی سینٹرل کمان (سینٹ کام) نے کہا ہے کہ امریکی فوج نے ایران کے خلاف فضائی حملوں کا ایک نیا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ بیان کے مطابق ان حملوں میں ایران کے فوجی کمان مراکز، میزائل اور ڈرون تنصیبات، ساحلی دفاعی مراکز اور بحری صلاحیتوں کو نشانہ بنایا گیا، تاکہ مغربی ایشیا میں تعینات امریکی فوجیوں اور جنگی جہازوں پر حملہ کرنے کی ایران کی صلاحیت کو کمزور کیا جا سکے۔ سینٹ کام نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ یہ کارروائی مغربی ایشیا میں تعینات امریکی افواج پر منگل کے روز کیے گئے مبینہ میزائل حملے کی کوشش کے جواب میں کی گئی۔ بیان کے مطابق امریکی فوج نے ایران میں اسلامی انقلابی گارڈ کور کے متعدد ٹھکانوں پر حملے کیے، جن میں فوجی کمان مراکز، میزائل اور ڈرون تنصیبات، ساحلی نگرانی اور دفاعی مراکز، نیز بحری صلاحیتوں سے متعلق اہداف شامل تھے۔ امریکی فوج کے مطابق ان حملوں کا مقصد ایران اور اس کے حمایت یافتہ گروہوں کی جانب سے امریکی افواج، تجارتی بحری جہازوں اور خلیجی ہمسایہ ممالک کو لاحق خطرات کو کم کرنا" تھا۔ ادھر ایران نے کویت میں امریکی علی السالم اڈے پر جوابی حملے کا دعویٰ کیا ہے۔ پاسداران انقلاب کے مطابق علی السالم امریکی اڈے پر 2 ڈرون حملے کیے

گئے جس میں ٹینگر اور ایندھن ڈپو کو تباہ کر دیا گیا۔ پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ خطہ چھوڑنے تک امریکی فوج پر حملے جاری رہیں گے، کویت کے عوام جان لیں، امریکی قبضہ ختم ہونے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ ایرانی پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) نے امریکہ کے خلاف جوابی کارروائیوں کے دوران شدید نقصان اٹھانے والے امریکی فوجی اثاثوں کی تفصیلات جاری کر دی ہیں۔ آئی آر جی سی کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل حسین محبی کے مطابق 8 جولائی سے 22 جولائی تک جاری رہنے والے پندرہ روزہ طاقتور ایرانی حملوں میں امریکی عسکری تنصیبات کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ ریڈار اور فضائی دفاعی شعبے میں 7 کمانڈ اینڈ کنٹرول مراکز، 3 سیٹلائٹ مواصلاتی سسٹمز، پیٹریاٹ ڈیفنس کے 6 ریڈار، ابتدائی وارننگ اور نگرانی کے متعدد ریڈار سسٹمز کو نشانہ بنایا گیا، جس کے بعد پیٹریاٹ نظام کو اس حد تک کمزور کر دیا گیا ہے کہ اب ایرانی میزائل اور ڈرون بغیر کسی رکاوٹ کے اپنے اہداف تک پہنچ رہے ہیں۔

اسلامک ریپبلک کی منظوری کے بغیر ہرمز سے کوئی بھی جہاز نہیں گزرے گا: ایرانی فوج کے سربراہ

امریکی دھمکیاں اور خطے میں مداخلت جاری رہی تو آبنائے ہرمز بند رہے گی: آئی آر جی سی

تہران، 30 جولائی (اسپوتنک/یو این آئی) ایرانی فوج کے سربراہ حبیب اللہ سیاری نے کہا کہ ایران آبنائے ہرمز کو کنٹرول کرتا ہے اور ملک کی فوج کی اجازت کے بغیر وہاں سے کوئی بھی سمندری نقل و حرکت ممکن نہیں ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کے مطابق، مسٹر سیاری نے بدھ کے روز کہا کہ ایرانی فوج اور اسلامک ریولیوشنری گارڈ کور کی اجازت کے بغیر آبنائے ہرمز میں کوئی بھی سرگرمی نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی زمینی، سمندری اور فضائی سرحدوں پر سکیورٹی مستحکم ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 18 جون کو ایران اور امریکہ نے ایک معاہدے پر دستخط کیے، جس کے تحت 28 فروری سے شروع ہونے والے تصادم کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ تاہم، 8 جولائی کے بعد سے امریکی فوج نے ایران پر متعدد بار حملے کیے ہیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کا دعویٰ ہے کہ یہ حملے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی جہازوں کے خلاف ایران کی کارروائی کے جواب میں کیے گئے تھے۔ ایرانی فوج نے مغربی ایشیا میں امریکی اڈوں پر حملے کر کے اس کا جواب دیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ اور اسلامک جمہوریہ کے درمیان ہونے والی جنگ بندی اب قابل عمل نہیں رہی۔ ادھر ایرانی پاسداران انقلاب نے امریکہ کی معاونت کرنے والے علاقائی ممالک کو سخت

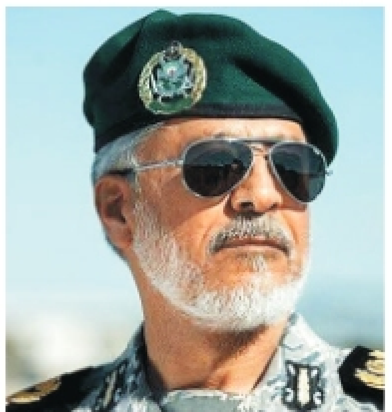

ردعمل کی دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر انہوں نے اپنا رویہ درست نہ کیا تو انہیں سخت ردعمل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایک بیان میں آئی آر جی سی نے کہا ہے کہ جب تک امریکا خطے میں دھمکیاں دینے اور بحری نقل و حرکت میں مداخلت کا سلسلہ جاری رکھے گا، آبنائے ہرمز بند رہے گی، امریکی دھمکیاں اور خطے میں مداخلت صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیں گی۔ آئی آر جی سی کے مطابق گزشتہ شب دو آئل ٹینکروں نے امریکی طیاروں کی ہدایت پر آبنائے ہرمز کے جنوبی حصے سے ایک ایسے بحری راستے کے ذریعے نکلنے کی کوشش کی جسے آئی آر جی سی نے غیر محفوظ قرار دیا۔ آئی آر جی سی کا کہنا ہے کہ ان میں سے ایک آئل ٹینکر میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس کے بعد دونوں جہاز واپس لوٹ گئے۔

جاپان میں زلزلہ، ہلاکتوں کی تعداد 30 ہوگئی

ٹوکیو، 30 جولائی (یو این آئی) مقامی حکام کے مطابق، جاپان میں زلزلے سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 30 تک پہنچ گئی ہے جبکہ ریسکیو ٹیمیں ایک طاقتور زلزلے اور گیس کے مبینہ دھماکے کے بعد کوماموٹو میں تباہ ہونے والے ایک شاپنگ مال کے ملبے تلے دبے بچ جانے والوں کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم سانائے تاکاچی نے ہلاکتوں کی نئی تعداد کی تصدیق کی ہے کیونکہ ہنگامی کارکنوں نے ایون شاپنگ مال میں بچاؤ کی کارروائیاں جاری رکھیں، جہاں منگل کو آنے والے 7.1 شدت کے زلزلے کے تقریباً 50 منٹ بعد ایک زوردار دھماکہ ہوا تھا۔ حکام نے بتایا کہ بچاؤ کرنے والوں نے اب تک ملبے سے 10 افراد کو نکالا ہے، جن میں چار کی موت کی تصدیق ہو چکی ہے، ایک شخص میں زندگی کے کوئی آثار نہیں ہیں، اور پانچ دیگر معمولی سے شدید زخمی ہیں۔ زلزلے نے گھروں کو زمین بوس کر دیا، پلوں کو نقصان پہنچایا، آگ بھڑکا دی اور دسیوں ہزار باشندوں کو بجلی اور پانی کے بغیر چھوڑ دیا، جبکہ ویک اینڈ پر درجہ حرارت 38 ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھنے کا امکان ہے۔ حکام نے زلزلے کے فوراً بعد شاپنگ مال کو خالی کرا لیا تھا، لیکن حکام کا ماننا ہے کہ جب گیس کا مبینہ دھماکہ عمارت میں ہوا تو کچھ ملازمین اندر ہی موجود تھے۔ بچاؤ عملہ مزید بچ جانے والوں کی تلاش کی امید میں مڑے ہوئے اسٹیل، گرے ہوئے کنکریٹ اور الجھی ہوئی تاروں کے ملبے کو چھان رہا ہے۔ اس آفت نے دوسرے مقامات پر بھی لوگوں کی جانیں لیں۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ یاتسوشیرو شہر میں میپون پیپر انڈسٹریز کی فیکٹری میں چمنی کا ایک حصہ گرنے سے پانچ کارکن ہلاک ہو گئے اور چار دیگر اب بھی لاپتہ ہیں۔ شدید گرمی کی لہر کے دوران بجلی کی بندش کی وجہ سے گھر ایئر کنڈیشنگ کے بغیر رہ گئے، جس کے بعد ہزاروں بے گھر افراد نے کمیونٹی سینٹرز میں پناہ جمعرات کی صبح تک، تقریباً 22,670 گھرانے اور تنصیبات بجلی سے محروم رہیں۔

بلوچستان میں اغوا کئے گئے چھ مزدوروں کی لاشیں برآمد، سب کو گولیاں مار کر قتل کیا گیا: پولیس

کوئٹہ/۳۰ جولائی/ بلوچستان کے ایران سے متصل ضلع کیچ میں اغوا کیے گئے چھ مزدوروں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ مقامی پولیس کے مطابق تمام افراد کو گولیاں مار کر قتل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق چھ افراد کی لاشیں ضلع کیچ کے ہیڈ کوارٹر تربت کے قریب ناصر آباد کے علاقے سے ملیں۔ اطلاع ملنے پر لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے ٹیچنگ ہسپتال تربت منتقل کر دیا گیا۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کے معاون برائے میڈیا بابر یوسفزئی نے بتایا کہ یہ وہ مزدور ہیں جنھیں دو روز قبل تربت کے قریب کلاتک کے علاقے سے اغوا کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق مجموعی طور پر سات مزدوروں کو اغوا کیا گیا تھا، جن میں سے ایک کو اغوا کے فوراً بعد قتل کر دیا گیا تھا، جبکہ باقی چھ افراد کی لاشیں آج برآمد ہوئیں۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ ہلاک ہونے والے افراد میں سے چار کا تعلق پنجاب اور دو کا تعلق خیبر پختونخوا سے ہے۔ انھوں نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انھوں نے الزام عائد کیا کہ یہ کارروائی ایسے شرپسند عناصر نے کی ہے جو بیرونی سرپرستی میں بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے واقعے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری اور انھیں انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے۔

خیبر پختون میں حملے میں 10 پولیس اہلکار ہلاک، 28 دیگر زخمی

ادھر پاکستانی صوبے خیبر پختونخوا کے ضلع ہنگو میں مسلح حملہ آوروں نے گزشتہ رات ایک پولیس چیک پوسٹ پر حملہ کر کے نو پولیس اہلکاروں کو ہلاک کر دیا، جبکہ بعد میں ہونے والی جھڑپوں میں 15 حملہ آور بھی مارے گئے۔ یہ حملہ صوبے خیبر پختونخوا کے ضلع ہنگو میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب کیا گیا، جہاں حکام کو حالیہ عرصے میں شدت اختیار کر جانے والی عسکریت پسندی کا سامنا ہے۔ پولیس نے اس حملے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ متعدد اہلکار زخمی بھی ہوئے ہیں۔ خیبر پختونخوا کی پولیس نے اپنے ایک بیان میں کہا، "اس حملے میں 9 پولیس اہلکار ہلاک اور 26 دیگر زخمی ہوئے، جبکہ پولیس کی جوابی کارروائی میں 15 عسکریت پسند مارے گئے اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ بیان کے مطابق اس جھڑپ کے دوران ایک بکتر بند اہلکار بردار گاڑی اور پولیس کی متعدد دیگر گاڑیوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ پاکستانی میڈیا رپورٹوں کے مطابق اس حملے میں ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) بھی جان سے گئے۔ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) نے، جس نے حالیہ عرصے میں خطے میں اپنی کارروائیوں میں شدت پیدا کی ہے، سوشل میڈیا پر جاری کردہ ایک ویڈیو بیان میں اس حملے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ اس سے قبل گزشتہ جمعے کو بھی خیبر پختونخوا کے ضلع ٹانک میں ایک سکیورٹی چیک پوسٹ پر خونریز حملہ کیا گیا تھا۔ اس حملے میں شدت پسندوں نے دھماکہ خیز مواد سے بھری ایک گاڑی ایک سکیورٹی چیک پوسٹ سے ٹکرا دی تھی، جس کے نتیجے میں فوجیوں، پولیس اہلکاروں اور سرکاری ملازمین سمیت 15 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

ایران کے خلاف جنگ میں حکمت عملی اپنانے کے معاملے پر امریکی قیادت تقسیم ہوگئی

معاہدے کے امکان پر غور کریں گے، لیکن ایران کو مکمل طور پر کچل دیں گے: ٹرمپ

واشنگٹن، 30 جولائی (ایجنسیز) ایران کے خلاف جنگ میں حکمت عملی اپنانے کے معاملے پر امریکی فوجی قیادت تقسیم ہوگئی۔ امریکی اخبار کے مطابق سینٹرل کمانڈ کے سربراہ ایڈمرل بریڈ کوپر چاہتے ہیں کہ ایران پر بڑے فضائی حملے کیے جائیں جو دو ہفتے تک جاری رہ سکتے ہیں۔ تاہم جنرل کین اور وزیر جنگ پیٹ

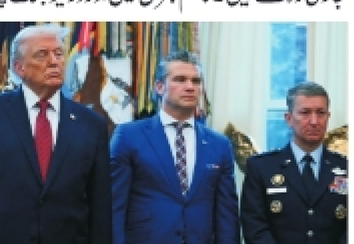

ہیگسیتھ چاہتے ہیں کہ ایئر ڈیفنس اسٹاک کو بچایا جائے، صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو اس معاملے پر سخت فیصلے کا سامنا ہے کہ جنگ کو کس قدر بڑھایا جائے۔ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اردن میں امریکی فوجی اڈے پر ایران کے حملوں کا سخت جواب دینے کی دھمکی دی تھی امریکی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران نے اردن میں فوجی اڈے پر سرپرائزڈ میزائل حملے کیے تاہم امریکی فوج نے منٹوں میں ایران سے فائر کیے جانے والے میزائل مار گرائے۔ ایرانی حملوں کا انتہائی سخت جواب دیا جائیگا۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز کہا کہ اردن میں امریکی افواج پر حملے کے جواب میں امریکہ ایران پر انتہائی سخت حملہ کرے گا۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا: اب ہماری باری ہے۔ انہوں نے کہا کہ واشنگٹن مستقبل میں کسی مرحلے پر تہران کے ساتھ معاہدے کے امکان پر غور کر سکتا ہے، تاہم انہوں نے واضح کیا، ہم ان پر بہت سخت حملہ کریں گے، ہم انہیں مکمل طور پر کچل دیں گے۔ ٹرمپ نے مزید بتایا کہ انہیں مصری بحیرۂ روم کے ساحل پر واقع دمیاط بندرگاہ میں امریکہ کی ملکیت گیس ذخیرہ کرنے والے ایک جہاز پر ڈرون حملے کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی ہے۔

سلمان رشدی پر حملہ کرنے والا شخص دہشت گردی اور

حزب اللہ کی حمایت کے الزامات میں مجرم قرار

نیویارک/۳۰ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) وفاقی امریکی جیوری نے بدھ کے روز 28 سالہ ہادی مطر کو برطانوی نژاد امریکی مصنف سلمان رشدی پر 2022 میں نیویارک کے ایک ثقافتی مرکز میں حملے کے مقدمے میں حزب اللہ کی حمایت اور دہشت گردی کی کارروائی کے الزامات میں مجرم قرار دے دیا۔ اس فیصلے کے بعد اسے عمر قید کی سزا کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ امریکی محکمہ انصاف نے اپنے بیان میں کہا کہ 28 سالہ ہادی مطر نے حزب اللہ کو مادی معاونت فراہم کرنے کی کوشش کی، سرحد پار دہشت گردی کی کارروائی کا ارتکاب کیا اور دہشت گردوں کو مادی مدد فراہم کرنے کی کوشش کی۔ محکمہ انصاف کے مطابق مطر کو عمر قید کی سزا ہو سکتی ہے، جبکہ سزا سنانے کے لیے 3 نومبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ گزشتہ سال نیویارک کی ایک عدالت نے ہادی مطر کو 2022 میں 79 سالہ سلمان رشدی کے قتل کی کوشش کے جرم میں 25 سال قید کی سزا سنائی تھی، تاہم اس بار اس پر دہشت گردی کی کارروائی اور دہشت گرد تنظیم کو معاونت فراہم کرنے کی کوشش کے الزامات کے تحت مقدمہ چلایا گیا۔ لبنانی نژاد امریکی ہادی مطر پر ایران کی حمایت یافتہ حزب اللہ کی مدد کرنے کا الزام عائد کیا گیا، جسے امریکہ ایک دہشت گرد تنظیم قرار دیتا ہے۔ ادھر نیویارک ٹائمز کے مطابق وفاقی جیوری نے ایک ہفتے تک جاری رہنے والی سماعت کے بعد صرف دو گھنٹے کی مشاورت کے اندر اپنا فیصلہ سنا دیا۔ دفاعی وکلا کا موقف تھا کہ ہادی مطر نے کسی دہشت گرد تنظیم کی جانب سے

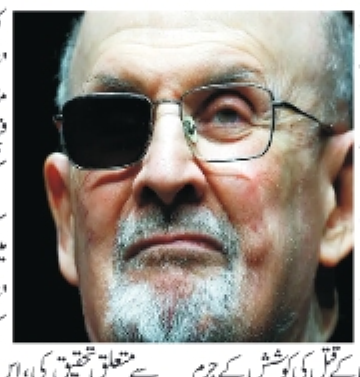

کارروائی نہیں کی، اگرچہ اس کا محرک سلمان رشدی کی کتاب "شیطانی آیات" میں موجود اس مواد پر غصہ تھا جسے وہ مذہبی مقدسات کی توہین سمجھتا تھا۔ مطر کے وکیل مائیکل بیرن دوم نے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے کے ارادے کا اعلان کیا۔ استغاثہ کے مطابق ہادی مطر کے حملے کا محرک ایران کے سابق سپریم لیڈر آیت اللہ روح اللہ خمینی کی جانب سے 1989 میں جاری کیا گیا وہ فتویٰ تھا، جس میں سلمان رشدی کو ان کے ناول "شیطانی آیات" میں حضرت محمدؐ کی توہین کے الزام پر قتل کرنے کا کہا گیا تھا۔ استغاثہ نے موقف اختیار کیا کہ مطر نے اس فتوے سے متعلق تحقیق کی، اس پر ویڈیوز تیار کیں، جبکہ اس کے گھر سے حزب اللہ سے متعلق تصاویر اور دیگر مواد بھی برآمد ہوا۔ مزید یہ کہ وہ ایک ایسے جعلی ڈرائیونگ لائسنس کا استعمال کر رہا تھا جو حزب اللہ سے منسلک ایک شخصیت کے نام پر بنایا گیا تھا۔ امریکی محکمہ انصاف کے مطابق اسسٹنٹ اٹارنی جنرل جان آئزنبرگ نے کہا کہ مطر نے ایک سال سے زائد عرصہ حزب اللہ کے پرتشدد نظریے کو اپنائے رکھا۔

افغانستان میں طالبان کے ایک عہدے دار کو ہم نے مارا ہے: داعش

کابل، 30 جولائی (ایجنسیز) مانیٹرنگ تنظیم سائٹ انٹیلی جنس گروپ کے مطابق، داعش دہشت گرد گروپ کی علاقائی شاخ نے شمال مشرقی افغانستان میں ایک طالبان عہدیدار پر مہلک حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ بدخشان میں اطلاعات و ثقافت کے محکمے کے سربراہ ذبیح اللہ امیری کو منگل کے روز صوبائی دارالحکومت فیض آباد جاتے ہوئے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ افغانستان اور پاکستان میں فعال داعش خراسان گروپ نے بدھ کے روز کہا کہ اس نے یہ حملہ کیا ہے۔ امیری، جنوبی صوبہ ہلمند کے گورنر امان الدین منصور کے بھتیجے تھے۔ افغانستان کی اطلاعات و ثقافت کی وزارت نے کہا کہ اس بزدلانہ حملے" کے بعد ایک حملہ آور مارا گیا اور دوسرے کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ وزارت نے منگل کو کہا کہ وہ حکومت کے دشمنوں کو یاد دلاتی ہے کہ اس طرح کی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے پختہ عزم اور ثابت قدمی کو کبھی کمزور نہیں کریں گی۔ طالبان حکام نے افغانستان میں سکیورٹی بحال کرنے کا عزم کر رکھا ہے۔

سعودیہ کی بحیرہ احمر میں جہاز رانی کے تحفظ کیلئے عالمی

اتحاد بنانے کی کوششیں، متعدد ممالک سے رابطے

ریاض، 30 جولائی (یو این آئی) سعودی عرب نے بحیرہ احمر میں جہاز رانی کے تحفظ کے لیے عالمی اتحاد بنانے کی کوششیں شروع کر دیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق حوثیوں کے حملوں کے بعد سعودی عرب کے بحری جہازوں کے تحفظ کے لیے متعدد ممالک سے رابطے جاری ہیں۔ اتحاد کی تشکیل کیلئے سعودی عرب کی درجنوں ممالک سے

بات چیت جاری ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق اس معاملے سے باخبر دو ذرائع نے بتایا ہے کہ مجوزہ اتحاد کی حتمی ساخت ابھی طے نہیں ہوئی۔ ادھر یمنی وزیر اطلاعات کا دعویٰ ہے کہ حوثی اکثریتی تنظیم انصار اللہ کا باب المندب میں ٹول ٹیکس لینے کا منصوبہ ہے۔ یمنی وزیر اطلاعات کے مطابق یہ کوشش خطرناک پیش رفت ہے، حوثی باب المندب کو دہشت گرد سرگرمیوں کی مالی معاونت کا ذریعہ بنانا چاہتے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں یمن کی حوثی تنظیم انصار اللہ نے سعودی عرب کی بحری ناکہ بندی کا اعلان کیا تھا جس کے بعد انصار اللہ نے سعودی عرب کے 2 آئل ٹینکرز کو نشانہ بنایا بعد ازاں سعودی اتحادی افواج نے یمن کے الحدیدہ گورنریٹ میں حوثی فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا، حوثیوں سے منسلک فوجی اہداف پر کارروائی کی۔

اگر مجھے بیرون ملک گرفتار کیا گیا تو میرے لیے خصوصی دستے 'تیار ہیں، نیتن یاہو کا دعویٰ

نیویارک کا دورہ منسوخ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے

واشنگٹن، 30 جولائی (ایجنسیز) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے دعویٰ کیا ہے کہ اگر انہیں بیرون ملک حراست میں لینے کی کوشش کی گئی تو ان کے پاس اس

صورتحال سے نمٹنے کے لیے خصوصی دستے تیار ہیں۔ خیال رہے کہ آئندہ ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لیے نیتن یاہو کو نیویارک جانا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر سے ملاقات کے بعد امریکی ٹی وی چینل کو دیے گئے انٹرویو میں نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ وہ ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لیے نیویارک ضرور جائیں گے۔ اگر مجھے گرفتار کرنے کی کوشش کی گئی تو میرے گرد خصوصی دستے موجود ہیں۔ نیتن یاہو نے یہ واضح نہیں کیا کہ خصوصی دستے کیا کردار ادا کریں گے، تاہم انہوں نے کہا کہ ان کا نیویارک کا دورہ منسوخ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ نیتن یاہو کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب نیویارک کے میئر زہران ممدانی ان کی گرفتاری کا مطالبہ کر رہے ہیں اور ذرائع ابلاغ میں بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کی جانب سے ان کے خلاف جاری وارنٹ کا ذکر ہو رہا ہے۔ دی اکانومسٹ اور یوگوو کے ایک حالیہ سروے میں پوچھا گیا کہ نیتن یاہو کو نیویارک آمد پر آئی سی سی کے وارنٹ کے تحت گرفتار کیا جانا چاہیے یا نہیں؟ اس پر 49 فیصد امریکی بالغ افراد کا خیال تھا۔

یوکرین: روسی میزائل حملے میں بچوں سمیت چھ افراد ہلاک

دارالحکومت کیف میں بھی متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں

کیف، 30 جولائی (ایجنسیز) مقامی حکام کے مطابق، کریوی ریہ میں ایک روسی میزائل حملے میں بچوں سمیت چھ افراد ہلاک اور آٹھ دیگر زخمی ہو گئے، جبکہ رات بھر کیف، لیویو اور وسطی علاقوں پر ہونے والی شدید بمباری کے نتیجے میں یوکرین بھر میں درجنوں افراد زخمی ہوئے ہیں۔ مقامی حکام کے مطابق، کریوی ریہ میں روسی میزائل حملے میں بچوں سمیت چھ افراد ہلاک اور آٹھ دیگر زخمی ہو گئے۔ لیویو کے میئر نے تصدیق کی ہے کہ وہاں روسی فضائی حملوں میں چھ افراد زخمی ہوئے ہیں۔ روسی افواج کی جانب سے غیر رہائشی مقامات کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنائے جانے کے بعد دارالحکومت کیف میں بھی متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ کیف کے میئر وٹالی کلیچکو نے کہا کہ روس بیلسٹک ہتھیاروں سے دارالحکومت پر حملہ کر رہا ہے اور انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ پناہ گاہوں میں چلے جائیں، انہوں نے مزید بتایا کہ کئی غیر رہائشی مقامات پر آگ لگ گئی ہے۔ بدھ کے روز دیر گئے، زیلنسکی نے خبردار کیا تھا کہ روس نے ایک بڑے حملے کی تیاری کر رکھی ہے۔ انہوں نے کہا

کہ " روسیوں نے چند روز قبل ایک بڑے حملے کی تیاری کی تھی، اور اس بات کا قوی امکان ہے۔

نیتن یاہو کے نئے معاہدے کے تحت امریکی

فوجی امداد 16 ارب ڈالر تک بڑھانے کی تجویز

واشنگٹن (ایجنسیز) اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو اسرائیل کے لیے سکیورٹی امداد سے متعلق ایک نئے معاہدے (ایم او یو) کی تجویز دی ہے جس کے تحت امریکہ اپنی سالانہ فوجی امداد بڑھا کر 16 ارب ڈالر کر دے گا۔ یہ اطلاع ایکسیوس نے بدھ کو حکام کے حوالے سے دی۔ سابق امریکی صدر براک اوباما کے دور حکومت میں 2016 میں مالی سال 2019 تا 2028 کے لیے طے پانے والے ایم او یو کے مطابق امریکہ نے اسرائیل کو ہر سال 3.3 ارب ڈالر کی فوجی امداد اور مشترکہ طور پر میزائل دفاعی پروگرام چلانے کے لیے 50 کروڑ ڈالر فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق یہ تجویز اسرائیل کے اس مبینہ منصوبے کا حصہ ہے جس کے تحت وہ آئندہ دس برسوں میں امریکی فوجی امداد پر اپنی انحصار کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو کا خیال ہے کہ امریکی کانگریس میں دونوں بڑی جماعتوں کے ارکان کے درمیان اسرائیل کو دی جانے والی امریکی امداد کے بارے میں منفی سوچ بڑھ رہی ہے۔ رپورٹ

کے مطابق 16 ارب ڈالر کی براہ راست فوجی امداد کے علاوہ نیتن یاہو نے مغربی ایشیا کے ممالک میں میزائل دفاعی نظام کی تیاری کے لیے 5 سے 10 ارب ڈالر اور نئی اسلحہ جاتی ٹیکنالوجی کے مشترکہ تحقیق و ترقی کے لیے مزید 16 ارب ڈالر فراہم کرنے کی بھی تجویز پیش کی ہے۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001
R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com